Note about this document: The purpose of this translation is to help readers easily access the main ideas from the original letter to our shareholders, which was written in Spanish.

I am not familiar with the language used in the translation, thus this effort had to be done through artificial intelligence, so I cannot guarantee that it reflects all the nuances I wish to convey or that all details are expressed accurately. For parts where clarity is lacking, I recommend referring to the English version.

The complete report in both Spanish and English can be found here: https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2024-anual/

Other translations of this letter can be viewed at the following link: https://bina.mx/inicio/carta-a-los-socios-duenos/

اس دستاویز کے بارے میں نوٹ :اس ترجمے کا مقصد قارئین کو ہمارے شیئر ہولڈرز کو لکھے گئے اصلی خط کے اہم خیالات تک آسانی سے رسائی فراہم کرنا ہے، جو کہ ہسپانوی میں لکھا گیا تھا۔

میں اس زبان سے واقف نہیں ہوں جس میں ترجمہ کیا گیا ہے، اس لئے یہ کام مصنوعی ذہانت کے ذریعے کیا گیا تھا، لہذا میں اس بات کی ضمانت نہیں دے سکتا کہ یہ تمام جزیات اور نکتہ نظر جو میں چاہتا ہوں، ان کو درست ،طریقے سے منتقل کرتا ہے۔ جہاں وضاحت کی کمی ہو میں انگریزی ورژن کا حوالہ دینے کی تجویز کرتا ہوں۔

مکمل رپورٹ ہسپانوی اور انگریزی دونوں زبانوں میں :یہاں دیکھی جا سکتی ہے https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2024-anual/

اس خط کے دیگر ترجمے درج ذیل لنک پر دیکھے جا :سکتے ہیں https://bina.mx/inicio/carta-a-los-socios-duenos/

I have included a table of contents below to help get a grasp of what I am trying to express:	میں نے نیچے ایک مواد کی فہرست شامل کی ہے تاکہ آپ کو میری بات سمجھنے میں مدد مل سکے:
Letter to the Shareholders of Bina Ormasel, SAPI de CV	بینا اورماسِل، ایس اے پی آئی ڈی سی وی کے شیئر ہولڈرز کو خط
The year at Bina	بینا میں سال
Progress of Bina's intrinsic value per share	بینا کے حصص کی اندرونی قیمت میں ترقی
Our Investments	ہمارے سرمایہ کاری
Fundamental change in Bina	بینا میں بنیادی تبدیلی
Our annual meeting	ہمیاری سالانہ ملاقات
Collection of underlying ideas	زیریں خیالات کا مجموعہ
Bina's principle	بینا کا اصول
Compound gain in understanding	سمجھ میں اضافہ حاصل کرنے کا مرکب فائدہ
Bina and China	بینا اور چین
Bina and Mexico	بینا اور میکسیکو
Increasing our understanding	ہمارے سمجھنے میں اضافہ
The unavoidable transformation of reality	حقیقت کی ناگزیر تبدیلی
An algorithm to redeem lost time as a risk management strategy	کھوئے ہوئے وقت کو بحال کرنے کے لئے ایک الگورڈم بطور رسک مینجمنٹ حکمت عملی
Geopolitical risk and Comunicación de Guillermo	جغرافیائی سیاسی خطرات اور گیلیمرو کی کمیونیکیشن
A sensible approach to the unavoidable future	ناگزیر مستقبل کے لیے ایک دانشمندانہ نقطہ نظر
Bina as mission	بینا کو مشن کے طور پر

Letter to the Shareholders of Bina Ormasel, SAPI de CV	**بینا اورماسِل، ایس اے پی آئی ڈی سی وی کے شیئر ہولڈرز کو خط**
To the shareholders of Bina Ormasel SAPI de CV:	بینا اورماسِل ایس اے پی آئی ڈی سی وی کے شیئر ہولڈرز کے نام:
The year at Bina	**بینا میں سال**
First, let's go to the numbers.	سب سے پہلے، آئیے نمبروں کی طرف چلتے ہیں۔
Our “income statement” shows that in 2023, we had a comprehensive net profit of $49,191 pesos. In 2024, this amount was 3.4 times larger, reaching $167,807 pesos.	ہمارے "آمدنی کے بیان "سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2023 میں ہمارے پاس 49,191 پیسوں کا مجموعی خالص منافع تھا۔ میں، یہ رقم 3.4 گنا زیادہ ہو گئی، جو کہ 167,807 2024 پیسوں تک پہنچ گئی۔
In the market, this figure is widely used for decision-making, especially among speculators. If we were more prominent, some analysts might speculate along these lines: “If Bina can achieve this growth from 2023 to 2024, what growth could we expect in 2025?”	بازار میں، یہ تعداد فیصلے کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتی ہے، خاص طور پر قیاس آراؤں میں۔ اگر ہم زیادہ معروف ہوتے، تو کچھ تجزیہ کار اس طرح قیاس کر سکتے تھے" :اگر بینا 2023 سے 2024 تک یہ ترقی حاصل کر سکتا ہے، تو ہم 2025 میں کس قسم کی ترقی "کی توقع کر سکتے ہیں؟
Comprehensive income has two components. The first is the net income, which reflects business’s operational results. In 2023, Bina reported a net profit of $17,466 pesos, while in 2024, we had a net loss of $2,654. Adding both years, we have an accumulated profit of $14,813 pesos.	،مجموعی آمدنی کے دو اجزاء ہیں۔ پہلا ہے خالص آمدنی جو کاروبار کے عملی نتائج کو ظاہر کرتی ہے۔ 2023 ،میں، بینا نے 17,466 پیسوں کا خالص منافع رپورٹ کیا جب کہ 2024 میں ہم نے 2,654 پیسوں کا خالص نقصان کیا۔ دونوں سالوں کو ملا کر ہمارے پاس 14,813 پیسوں کا مجموعی منافع ہے۔
The second component is the capital gains from our shares. In 2023, this gain was $31,724 pesos, and in 2024, it increased to $170,460 pesos, totaling $202,184 pesos over the two years.	دوسرا جزو ہمارے حصص سے ہونے والے سرمایہ کاری کے فوائد ہیں۔ 2023 میں، یہ فائدہ 31,724 پیسوں تھا، اور میں یہ بڑھ کر 170,460 پیسوں تک پہنچ گیا، جس 2024 سے دو سالوں میں کل 202,184 پیسوں کا فائدہ حاصل ہوا۔
These two types of gains are important, but they have different interpretations. So, if you’re considering any business, my recommendation is to focus your attention on pre-tax earnings, as these reflect the operational decisions that truly drive the business activity.	یہ دونوں قسم کے فوائد اہم ہیں، لیکن ان کی مختلف تشریحات ہیں۔ اس لیے اگر آپ کوئی کاروبار دیکھ رہے ہیں، میری تجویز یہ ہے کہ آپ اپنے دھیان کو ٹیکس سے پہلے کی آمدنی پر مرکوز کریں، کیونکہ یہ وہ عملی فیصلے ہیں جو واقعی کاروباری سرگرمیوں کو آگے بڑھاتے ہیں۔
In our case, the operating profit in 2023 came from the activity I mentioned in last year’s report, which I will explain in more detail later. The 2024 loss resulted from bank fees charged simply to keep the account open.	ہمارے معاملے میں، 2023 کا آپریٹنگ منافع اس سرگرمی سے آیا جو میں نے گزشتہ سال کی رپورٹ میں ذکر کی تھی، جس کی تفصیل میں بعد میں دوں گا۔ 2024 کا نقصان صرف بینک کی فیسوں کی وجہ سے تھا جو صرف کھاتہ کھلا رکھنے کے لیے چارج کی گئیں۔
On the other hand, capital gains are different. They are calculated based on valuation rules that determine asset values.	دوسری طرف، سرمایہ کاری کے فوائد مختلف ہوتے ہیں۔ یہ ان طریقوں پر مبنی ہوتے ہیں جو اثاثوں کی قیمتوں کا تعین کرتے ہیں۔

For example, in Bina's reports, we use the purchase price of shares at a specific time to estimate their "market value" under the principle of: "What would happen if we liquidated the company today?" This gives a sense of capital gain, but it doesn't necessarily mean it's the true or "intrinsic" value.

I invite you to think of these recorded capital gains as a matter of perception. Using an analogy, it's like if someone you care about doesn't like you. Their perception may have nothing to do with you personally but rather with that person's view of the world.

In this analogy, if someone doesn't value you, it can motivate you to strengthen your character. But even if you grow and develop new strengths, it doesn't mean others are obligated to recognize it or change their established views about you.

I invite you to think of accounting records of capital gains as a matter of perception. Using an analogy, it's like if someone you care about doesn't like you. That perception may have nothing to do with you personally but rather with that person's view of the world.

In this analogy, if someone doesn't value you, it can motivate you to strengthen your character. But even if you grow and develop new strengths, it doesn't mean that you should require others to recognize it or change their fixed opinions about you.

What's interesting here is that these differences between market perception and reality create all sorts of opportunities for those trained to spot them.

However, this can also lead to misunderstandings, which may cause decision-making errors, not only in business but in life in general. So, when evaluating "capital gains," I recommend doing so with caution.

* * *

مثال کے طور پر، بینا کی رپورٹس میں، ہم کسی خاص وقت پر شیئرز کی خریداری قیمت کو ان کی "مارکیٹ ویلیو "کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس اصول کے تحت" :اگر ہم آج کمپنی کو ختم کر دیں تو کیا ہوگا؟ "یہ سرمایہ کے منافع کا ایک احساس دیتا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ حقیقی یا "اندرونی "قیمت ہے۔

میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ ان ریکارڈ شدہ سرمایہ کے منافع کو ایک تاثر کے طور پر دیکھیں۔ ایک مثال کے طور پر، یہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص جس کی آپ پرواہ کرتے ہیں، آپ کو پسند نہ کرے۔ ان کا یہ تاثر ممکن ہے آپ کی ذات سے نہ جڑا ہو، بلکہ ان کی دنیا کو دیکھنے کے انداز سے متعلق ہو۔

اس مثال میں، اگر کوئی آپ کو اہمیت نہ دے، تو یہ آپ کو اپنے کردار کو مضبوط کرنے کی تحریک دے سکتا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر آپ ترقی کریں اور نئی صلاحیتیں پیدا کریں، اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں پر لازم ہے کہ وہ اس کا اعتراف کریں یا آپ کے بارے میں اپنی قائم شدہ رائے کو بدلیں۔

میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ سرمایہ کے منافع کے حساب کتاب کو ایک تاثر کے طور پر دیکھیں۔ ایک مثال کے طور پر، یہ ایسے ہے جیسے کوئی شخص جس کی آپ پرواہ کرتے ہیں، آپ کو پسند نہ کرے۔ یہ تاثر ممکن ہے آپ کی ذات سے نہ جڑا ہو بلکہ اس شخص کے دنیا کو دیکھنے کے انداز سے متعلق ہو۔

اس مثال میں، اگر کوئی آپ کو اہمیت نہ دے، تو یہ آپ کو اپنے کردار کو مضبوط کرنے کی تحریک دے سکتا ہے۔ لیکن یہاں تک کہ اگر آپ ترقی کریں اور نئی صلاحیتیں پیدا کریں، اس کا مطلب یہ نہیں کہ دوسروں پر لازم ہے کہ وہ اس کا اعتراف کریں یا آپ کے بارے میں اپنی قائم شدہ رائے کو بدلیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ مارکیٹ کے تاثرات اور حقیقت کے درمیان یہ فرق ایسے افراد کے لیے بہت سے مواقع پیدا کرتا ہے جو ان کو پہچاننے کی تربیت رکھتے ہیں۔

تاہم، یہ غلط فہمیوں کا باعث بھی بن سکتا ہے، جو نہ صرف کاروبار بلکہ زندگی میں عمومی طور پر فیصلہ سازی کی غلطیوں کا سبب بن سکتی ہیں۔ اس لیے، جب سرمایہ کے منافع "کا جائزہ لیں، تو میں احتیاط برتنے کا" مشورہ دیتا ہوں۔

* * *

Progress of Bina's intrinsic value per share

More numbers.

We don't need to reinvent the wheel. Our main purpose is similar to that of Warren Buffett's Berkshire Hathaway, and it's the original reason for our existence.

Bina is a Mexican company aiming for something simple: to achieve an average performance that's better than U.S. businesses over the long term.

In the 43 months we've been operating, when we compare ourselves year by year with the U.S. market, we seem to be "tied" at 2 wins each. However, in net terms, we're a little behind.

Although we have outperformed the U.S. in the last two years, we haven't yet caught up to cover the lag from our first two years. In simple terms: When we resumed operations in March 2021, we issued one share at $100 pesos. Today, that same share could be redeemed at Bina for $125 pesos.

If you had invested in an index fund that follows the S&P 500 in the U.S. and another that follows the IPC market index in Mexico, with no fees, no taxes, and no transaction or management costs, your equivalent $100 pesos would now be worth $143 pesos in the U.S. fund and $111 pesos in the Mexican fund.

Since we reported a net loss, there won't be a vote on dividend distribution. Personally, I would always vote against it because our model shows we can generate at least $1 of book value for every $1 of retained dividends over five-year periods.

In the details of this letter, I present solid evidence to help you see that we've exceeded this goal in terms of intrinsic value, even though this is not yet reflected in Bina's book value per share.

* * *

بینا کی ہر شیئر کی اندرونی قیمت کی ترقی

زیادہ نمبر۔

ہمیں پہیہ دوبارہ ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارا بنیادی مقصد ویسا ہی ہے جیسا وارن بفٹ کی برکشائر ہیتھوے کا تھا، اور یہی ہمارے وجود کی اصل وجہ ہے۔

بینا ایک میکسیکن کمپنی ہے جس کا ہدف سادہ ہے: طویل مدت میں امریکی کاروباروں سے بہتر اوسط کارکردگی حاصل کرنا۔

ہم نے اپنے 43 مہینوں کی آپریشنز میں، جب ہم ہر سال کی کارکردگی کا امریکی مارکیٹ کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں، تو ہم 2-2 کے اسکور پر "برابر" نظر آتے ہیں۔ تاہم مجموعی طور پر، ہم تھوڑے پیچھے ہیں۔

اگرچہ پچھلے دو سالوں میں ہم نے امریکی مارکیٹ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، ہم اب بھی اپنے پہلے دو سالوں کی کمی کو پورا نہیں کر پائے ہیں۔ آسان الفاظ میں: جب ہم نے مارچ 2021 میں آپریشن دوبارہ شروع کیا، تو ہم نے ایک شیئر $100 پیسو پر جاری کیا۔ آج، وہی شیئر بینا پر $125 پیسو پر ریڈیم کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ نے ایک انڈیکس فنڈ میں سرمایہ کاری کی ہوتی جو S&P 500 کی پیروی کرتا ہے اور دوسرا جو امریکی مارکیٹ انڈیکس کی پیروی کرتا ہے، بغیر IPC میکسیکن کسی فیس، ٹیکس، یا ٹرانزیکشن اور مینجمنٹ لاگت کے، تو آپ کے $100 پیسو آج امریکی فنڈ میں $143 پیسو اور میکسیکن فنڈ میں $111 پیسو کے برابر ہوتے۔

چونکہ ہم نے ایک خالص نقصان رپورٹ کیا ہے، اس لیے ڈیویڈنڈ کی تقسیم پر ووٹ نہیں ہوگا۔ ذاتی طور پر، میں ہمیشہ اس کے خلاف ووٹ دوں گا کیونکہ ہمارا ماڈل دکھاتا ہے کہ ہم ہر $1 برقرار رکھے گئے ڈیویڈنڈ پر پانچ سال کے عرصے میں کم از کم $1 کی کتابی قیمت پیدا کر سکتے ہیں۔

اس خط کی تفصیلات میں، میں ٹھوس شواہد پیش کرتا ہوں تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ ہم نے اندرونی قیمت کے لحاظ سے اس ہدف کو عبور کر لیا ہے، حالانکہ یہ ابھی تک بینا کی ہر شیئر کی کتابی قیمت میں ظاہر نہیں ہوا۔

* * *

Our Investments	**ساڈے سرمایہ کاریاں**
At the end of the calendar year 2024, our capital was invested in companies we don't control. Below is a list of our main holdings as of the date of this report.	سال 2024 دے آخر وچ، ساڈا سرمایہ اُن کمپنیواں وچ لگایا گیا جیہڑیاں ساڈی کنٹرول وچ نہیں آندیاں۔ اس رپورٹ دی تاریخ دے مطابق ساڈے اہم سرمایہ کاری دے کھاتے درج ذیل نے۔

			2024-10-01
Shares	Company	Cost*	Market
		(in thousand pesos)	
227	Alibaba Group Holding Limited	$455.5	$518.0
9	Bank OZK	4.2	4.2
	Others	35.7	14.2
	Total investments in shares at market value	$495.4	$536.4

* This is the purchase price.

			2024-10-01
حصص	کمپنی	لاگت*	مارکیٹ
		(ہزار میکسیکن پیسو چ)	
227	Alibaba Group Holding Limited	$455.5	$518.0
9	Bank OZK	4.2	4.2
	دوجے	35.7	14.2
	مارکیٹ ویلیو تے حصص اچ کل سرمایہ کاری.	$495.4	$536.4

ایہہ خریداری دی قیمت اے۔ *

* * *

Fundamental change in Bina	**بینا وچ بنیادی تبدیلی**
From now on, Bina will undergo a major change at a fundamental level. This decision comes from how I see reality. I believe the world we know will soon only be a memory, and that our reality will quickly change into something new over the coming years. The decision is this: we will keep our current position as long as our resources stay the same. If we receive new resources and partners, this will bring a major shift in how the intrinsic value of each Bina share is designed. The new resources will have a clear purpose: to build a collection of rights to the highest quality businesses we can acquire from each industry.	ہون توں، بینا اک بنیادی سطح تے وڈی تبدیلی وچوں گزرے گی۔ ایہہ فیصلہ اس طریقے نال لیا گیا اے جس طرح میں حقیقت نوں دیکھدا ہاں۔ میں سمجھدا ہاں کہ جیہا ساڈا موجودہ دنیا اے، او جلدی ہی صرف اک یاد بن کے رہ جاوے گی، اتے ساڈی حقیقت اگلے کچھ سالاں وچ جلدی اک نواں روپ اختیار کرے گی۔ فیصلہ ایہہ اے :ساڈی موجودہ پوزیشن برقرار رہے گی جدو تک ساڈے وسائل ویسے دے ویسے رہن۔ ،جے کر ساڈے کول نواں وسائل اتے پارٹنرز آ جاندے نیں تاں ایہہ ساڈے ہر بینا شیئر دی اندرونی قیمت دے ڈیزائن وچ اک وڈی تبدیلی لے کے آوے گا۔ ایہہ نواں وسائل اک واضح مقصد لے کے آون گے :ہر انڈسٹری وچوں اعلیٰ معیار والے بزنسز دے حقوق حاصل کرن لئی اک مجموعہ تیار کرنا۔

	ساڈے کاروباری حصے
The business portions that we are selecting to buy will be carefully chosen based on global standards, but they will also be limited by our resource capacity.	ساڈے جیہڑے کاروباری حصے خریدن لئی چنے جا رہے نے، اوہ عالمی معیاراں دے مطابق احتیاط نال چنے جاون گے، پر ایہہ ساڈے وسائل دی حد نال وی محدود ہون گے۔
Our goal is to preserve the value of these companies, ensuring their continuity into the future.	ساڈا مقصد ایہہ اے کہ انہاں کمپنیواں دی قیمت برقرار رکھی جاوے اتے ایہہ مستقبل وچ وی قائم رہن۔
This approach differs from that of Berkshire Hathaway, as well as funds that mirror the S&P 500 index, which focus on buying shares of the 500 largest and most well-known U.S. companies.	ساڈی ایہہ حکمت عملی برکشائر ہیتھوے اتے S&P 500 انڈیکس نوں فالو کرن والے فنڈز توں مختلف اے، جیہڑے وڈیاں اتے مشہور امریکی کمپنیواں دے شیئر خریدن 500 تے زور دینے نیں۔
The principles set in the Owner's Manual will remain active in Bina.	مالک دے ہدایت نامے وچ جیہڑے اصول درج نیں، اوہ بینا وچ وی برقرار رہنگے۔
This includes our goal to outperform the average performance of U.S. businesses. The manual can be found here: https://bina.mx/inicio/manual-del-socio-dueno-de-bina/	اس وچ ساڈا ایہہ مقصد شامل اے کہ امریکی کاروباراں دی اوسط کارکردگی توں ودھ کارکردگی حاصل کیتی جاوے۔ ہدایت نامہ ایہہ تھلے والے لنک تے مل سکدا اے: https://bina.mx/inicio/manual-del-socio-dueno-de-bina/
* * *	* * *
Our annual meeting	**ساڈی سالانہ میٹنگ**
Two years ago, our last annual meeting was held online, with only my sister present.	دو سال پہلاں، ساڈی آخری سالانہ میٹنگ آن لائن ہوئی سی، جیہڑے وچ صرف میری پہن موجود سی۔
This time, the meeting will be in person in the city of Durango on February 8, 2025.	اس واری، میٹنگ حضوری طور تے دورانگو شہر وچ 8 فروری 2025 نوں ہوگی۔
To decide on the format and venue, I'd like to know if any of you are interested in attending in person. Regardless, I'll try to arrange an online broadcast for those who can't attend.	فارمیٹ اتے مقام دا فیصلہ کرن لئی، میں جاننا چاہنا ہاں کہ تواِنوں وچوں کوئی حضوری طور تے شامل ہون وچ دلچسپی رکھدا اے۔ جدوں وی، میں کوشش کراں گا کہ انہاں لئی آن لائن نشریات دا بندوبست کراں جو نہیں آ سکدے۔
I'm preparing a general presentation that will serve as a guide for the meeting.	میں اک عام پیش کش دی تیاری کر رہا ہاں جو میٹنگ لئی اک رہنما دے طور تے کم آوے گی۔
If any questions come to mind while reading the annual report, please share them with me. Your questions might be the same as others have but don't feel comfortable asking.	جے کر تواِنوں سالانہ رپورٹ پڑھدے وقت کوئی سوال ذہن وچ آون، تاں مہربانی کر کے میرے نال شیئر کرو۔ ہو سکدا اے کہ تواڈے سوال اوہ ہوون جیہڑے ہور لوکاں دے ذہن وچ ہون، پر اوہ پچھن وچ ہچکچاہٹ محسوس کرن۔
By sending your questions in advance, you allow me to prepare detailed responses and ensure I address any concerns as effectively as possible.	جے کر تسی اپنے سوال پہلاں ہی بھیج دو، تاں ایہہ مینوں تفصیلی جواب دی تیاری کرن وچ مدد دے گا اتے ایہہ یقین بناواوے گا کہ میں سارے تحفظات نوں موثر طریقے نال حل کراں۔

* * *	* * *
So far, I believe I've covered the essentials of Bina's progress from the time we restarted operations up to today.	ہن تک، میرا خیال اے کہ میں بینا دی ترقی دے ضروری پہلوؤں نوں بیان کر چکا ہاں، جدوں توں ساڈے آپریشن دوبارہ شروع ہوئے سن، اتے ہن تک۔
However, this annual letter is different and much longer than previous ones because I'll be discussing personal topics, like my views on the supernatural, which may surprise or even shock some readers.	تاہم، ایہہ سالانہ خط پچھلے خطاں توں مختلف اے تے بہت لمبا اے، کیونکہ میں ذاتی موضوعات تے گل کرنگا جیویں کہ میرا مافوق الفطرت دے بارے وچ نظرئیہ، جیہڑا کچھ پڑھن والے لوکاں نوں حیران یا حتیٰ کہ صدمہ دے سکتا اے۔
Although my main intention is for this letter to be read by Bina's current shareholders, I understand that others might be curious about its content.	حالانکہ میرا اصل مقصد ایہہ اے کہ ایہہ خط بینا دے موجودہ شیئر ہولڈرز پڑھن، میں سمجھنا ہاں کہ ہور لوکاں نوں وی اس دے مواد بارے تجسس ہو سکدا اے۔
I'm not writing this with the goal of attracting anyone outside of our current partners, but among the possible reactions, there may be people who feel interested in joining Bina.	میں ایہہ لکھ رہیا ہاں کہ تاکہ کسی نوں اپنے موجودہ پارٹنرز دے باہر نہیں کھچ سکاں، پر ممکنہ ردعمل وچ کچھ لوگ ایسے وی ہو سکتے نیں جو بینا نال شامل ہون وچ دلچسپی محسوس کرن۔
As I write this letter, I think of close friends who have believed in me, like Paco, César, Omali, Antonio, David, and my sister Jacqueline. Knowing them, I realize that some may feel puzzled, others may be bored, and some of you may even decide to move away from this initiative.	جدویں میں ایہہ خط لکھ رہیا ہاں، میں اپنے قریبی دوستاں نوں یاد کر رہیا ہاں جو میری حمایت کر چکے نیں، جیویں کہ پیکو، سیسر، اومالی، انتھونیو، ڈیوڈ، تے میری پہن جیکلین۔ انہاں نوں جان کے میں سمجھن لگیاں کہ کچھ شاید حیران ہوں گے، کچھ بور ہو جاون گے، تے کچھ تے ایہہ منصوبہ چھوڑن دا فیصلہ کر لیں گے۔
Whatever your decision, please know how much I value your trust in Bina and your friendship. My purpose in sharing these details isn't to overwhelm you, but to anticipate your questions and give the sincerest answers I can.	جو وی توہاڈا فیصلہ ہووے، براہ کرم ایہہ جانو کہ میں بینا تے توہاڈی دوستی دی کتنی قدر کردا ہاں۔ میرا مقصد ایہہ تفصیلات شیئر کر کے توہاڈے سوالات نوں پیشگی جواب دینا اے، تے جتھوں تک ممکن ہو سکے، میں توہاڈے سوالات دے سچے تے دیانت دار جوابات دینا چانا ہاں۔

November 9, 2024
نومبر 9، 2024

Guillermo Estefani Monarrez
Chairman of the Board
بورڈ دے چیئرمین

Collection of underlying ideas

On October 18, I sent an email directed especially to those interested in either increasing or decreasing their investment in Bina.

I don’t want my perspective on the world to catch you off guard in regard to your position in Bina. While I don’t expect everyone to read all of the ideas I share below, I want to make sure you have the information needed for a well-informed decision.

So, as an attachment to this letter, I’m sharing a collection of detailed ideas. I present them in a way that might help you understand my vision, the motives, paradigms, and principles underlying Bina’s fundamental changes.

The ideas may seem disconnected from each other, and I admit that some could even appear shocking.

However, I’m convinced they’ll be useful for understanding how I’ve come to develop my thoughts on reality and the crucial role I believe Bina will play within it.

* * *

Bina’s principle

To me, the name Bina is elegant, though it sounds strange because it isn’t in Spanish.

Since childhood, I’ve had the privilege of receiving an education rooted in reverence for God. This introduced me to the ideas of several theologians at a young age.

Many years ago, one of these theologians explained me that Noah’s language was a Semitic language known as “Paleo-Hebrew.”

According to this view, this was the language used by God to communicate with Adam and his descendants through Seth, all the way to Noah. In this narrative, Hebrew remained within Abraham’s family despite the confusion at Babel, when humans lost the ability to understand each other due to the rise of many languages.

بـنیادی خیالات دی مجموعہ

اکتوبر نوں، میں نے خاص طور تے اوہناں لوکاں نوں 18 ای میل بھیجی جنہاں دا دلچسپی بنی وچ اپنی سرمایہ کاری نوں ودھاون یا گھٹاون وچ اے۔

میں نہیں چاہندا کہ دنیا بارے میرا نظریہ تواڈے لئے بنی وچ تواڈی پوزیشن بارے چالبازی پیدا کرے۔ جدویں کہ میں نہیں توقع کردا کہ ہر کوئی اوہ ساری خیالات پڑھے جیہڑے میں نیچے شیئر کر رہیا ہاں، میں ایہہ چاندہ ہاں کہ تواڈے کول اوہ تمام معلومات ہون جیہڑیاں ایک بہتر فیصلہ لینے لئے ضروری نیں۔

اس لئے، اس خط نال ایک منسلک دستاویز وچ، میں تفصیل نال خیالات دا مجموعہ شیئر کر رہیا ہاں۔ میں ایہنوں اس ،طرح پیش کردا ہاں جو تواڈے لئے میری ویژن، ارادے نظریات تے اصول جو بنی دی بنیادی تبدیلیاں نوں سمجھن وچ مددگار ثابت ہون۔

ایہ خیالات آپس وچ جڑے ہوئے نہ لگن، تے میں ایہہ قبول کردا ہاں کہ کچھ توہین کن ہو سکدے نیں۔

حالانکہ، میں پُر اعتماد ہاں کہ ایہہ خیالات اس گال نوں سمجھن وچ مددگار ہون گے کہ میں نے حقیقت تے بنی دے کردار بارے کیسا سوچنا شروع کیتا تے میری سوچاں نوں کس طرح فروغ پایا۔

* * *

بنی دا اصول

میرے لئی، "بنی "دا ناں خوبصورت اے، جدویں کہ ایہہ عجیب لگدا اے کیونکہ ایہہ اسپینش وچ نہیں اے۔

بچپن توں، میں نے خدا دی عزت تے احترام تے مبنی تعلیم حاصل کرن دا شرف حاصل کیتا۔ ایہہ گل منوں کئی مذہبی مفکرین دے خیالات نال آشنا کراؤندا اے۔

کئی سال پہلے، ایہہ ایک مذہبی مفکر نے مینوں ایہہ سمجھایا کہ نوح دی زبان ایک سیمیٹک زبان سی جسنوں پالیو ہیبرو "آکھیا جاندا اے۔"

اس نظرئیے دے مطابق، ایہہ وہ زبان سی جو خدا نے آدم ،تے اوہ دے نسلان نال بات چیت کرنے لئی استعمال کیتی جو سیٹھ دے ذریعے نوح تک پہنچی۔ اس کہانی وچ، ہیبرو زبان ابراہیم دے خاندان وچ برقرار رہی باوجود ایہہ کہ بابل وچ الجھن پیدا ہو گئی، جدوں انسان آپس وچ ایک دوسرے نوں سمجھنا چھوڑ بیٹھے تے کئی زباناں پیدا ہو گئیاں۔

Now, Hebrew is accessible to the public, largely because of the 19th-century theologian James Strong, who created a concordance of the Bible. This was an impressive project, creating an index for every original word in the Judeo-Christian Scriptures.	ہن، عبرانی زبان عوام کے لئے دستیاب ہے، زیادہ تر 19ویں صدی کے مذہبی مفکر جیمز سٹرونگ کی بدولت، جنہوں نے بائبل کا ایک ہم آہنگ فہرست تیار کی۔ یہ ایک متاثر کن منصوبہ تھا، جس میں یہودیت-مسیحیت کی مقدس کتابوں میں موجود ہر اصلی لفظ کا ایک اشاریہ بنایا گیا تھا۔
It included 5,624 words in Greek and 8,674 in Hebrew, so many of us who study Judeo-Christian texts use this dictionary to understand them better.	اس میں 5,624 یونانی الفاظ اور 8,674 عبرانی الفاظ شامل تھے، اس لئے ہم میں سے بہت سے لوگ جو یہودیت-مسیحیت کے متون کا مطالعہ کرتے ہیں، اس لغت کا استعمال کرتے ہیں تاکہ ہم ان کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔
In mid-2014, after studying Ben Graham's principles of value investing, I decided to start a "pilot project" based on what I had learned during my experience in gold mining.	وسط 2014 میں، بین گراہم کے "ویلیو انویسٹنگ "کے اصولوں کا مطالعہ کرنے کے بعد، میں نے اپنے سونے کی کان کنی کے تجربے سے سیکھے گئے اصولوں کی بنیاد پر ایک "پائلٹ منصوبہ "شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔
My goal was clear: to create a strong conceptual foundation that could scale. For that, I thought of a name that could connect with people in a deep and meaningful way.	میرا مقصد واضح تھا :ایک مضبوط تصوری بنیاد بنانا جو بڑھ سکیں۔ اس کے لئے، میں نے ایک ایسا نام سوچا جو لوگوں سے گہری اور معنی خیز طریقے سے جڑ سکے۔
When it came time to name Bina, I chose the Hebrew language, first because I consider myself a man who is part of God's people, and second because I wanted every human being, even in their spirit, to understand the impact of this name.	جب بنی کا نام رکھنے کا وقت آیا، تو میں نے عبرانی زبان کا انتخاب کیا، پہلی وجہ یہ تھی کہ میں خود کو خدا کے لوگوں کا حصہ سمجھتا ہوں، اور دوسری وجہ یہ تھی کہ میں چاہتا تھا کہ ہر انسان، یہاں تک کہ ان کی روح میں بھی، اس نام کے اثرات کو سمجھے۔
I searched for words related to the principles of an "intelligent investor" and tried to combine them in a way that vocally sounded.	میں نے "انٹیلیجنٹ انویسٹر "کے اصولوں سے متعلق الفاظ تلاش کیے اور ان کو اس طرح جوڑا کہ ان کا تلفظ بھی موزوں لگے۔
I chose three terms:	:میں نے تین اصطلاحات منتخب کیں
"Binah" (#H998), which expresses wisdom in terms of understanding, meaning, and truth.	جو سمجھ، معنی اور سچائی کے لحاظ ،(#H998) "بینا" سے حکمت کو ظاہر کرتی ہے۔
"Ormah" (#H6195), which refers to wisdom as prudence and skillfulness in taking action.	جو حکمت کو تدبر اور عمل کرنے ،(#H6195) "ارمہ" میں مہارت کے طور پر بیان کرتی ہے۔
"Sekel" (#H7922), which, although it sounds like the Israeli currency, actually refers to wisdom in terms of insight and intelligence.	جو اگرچہ اسرائیلی کرنسی کی ،(#H7922) "سیکل" طرح لگتا ہے، دراصل بصیرت اور ذہانت کے لحاظ سے حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔
In Job 28:28, there is one of the clearest explanations about how to find wisdom:	آیات ایوب 28:28 میں حکمت حاصل کرنے کے بارے میں :سب سے واضح وضاحتوں میں سے ایک ہے
"Then God said to humans, 'Listen! Reverence for the Lord is wisdom, turning away from evil is understanding.'"	پھر خدا نے انسانوں سے کہا، 'سنیں !خدا کے لیے ادب" ہی حکمت ہے، اور برائی سے منحرف ہونا ہی سمجھ ہے۔'"

To me, wisdom is more valuable than gold, silver, and precious stones. While it's easy to desire it and see it as something essential in what we do, true wisdom is very hard to find and even harder to apply consistently.

However, with this first idea, what I want to emphasize is this: I'm not trying to impose a dogmatic or harmful religious view, and I certainly don't want to make anyone uncomfortable by sharing these ideas.

In the style of Benito Juárez, I've tried to keep a line between what is natural and keep my ideas about the supernatural separate when it comes to Bina. However, reality has shown me that it's impossible to avoid integrating aspects of the supernatural, which some may view as a hobby, with the natural ones, which I believe some wrongly consider to be the only reality.

And I think it's important to also let you know that from now on, these ideas will become a cornerstone of Bina's activities.

* * *

Compound gain in understanding

One clear benefit of wisdom is that it increases our understanding of reality.

For any human being, understanding reality is very rewarding in itself. I still haven't met anyone who doesn't enjoy understanding something new.

However, understanding has also another wonderful nature: as we organize what we learn into a system, understanding tends to multiply like compound gain.

For example, lessons from mistakes, if combined with discipline and a genuine curiosity to learn, can turn into lasting value, and ignorance quickly fades away.

In other words, Bina's system allows us to become more valuable over time by the mere increase of our understanding.

میرے لئے حکمت سونا، چاندی اور قیمتی پتھروں سے زیادہ قیمتی ہے۔ اگرچہ یہ چاہنا اور اسے وہ چیز سمجھنا جو ہمارے کاموں میں ضروری ہے، آسان ہے، لیکن سچی حکمت بہت مشکل سے ملتی ہے اور اسے مسلسل لاگو کرنا اور بھی زیادہ مشکل ہے۔

تاہم، اس پہلی بات سے جو میں زور دینا چاہتا ہوں وہ یہ ہے :میں کسی عقیدتی یا نقصان دہ مذہبی نظریہ کو مسلط کرنے کی کوشش نہیں کر رہا، اور یقیناً میں یہ خیالات شیئر کر کے کسی کو بھی غیر آرام دہ نہیں کرنا چاہتا۔

بینیتو جویریز کے انداز میں، میں نے کوشش کی ہے کہ جو کچھ قدرتی ہے اس کے درمیان ایک حد رکھی جائے اور جو کچھ ماورائی ہے، اسے بنی کے حوالے سے الگ رکھا جائے۔ تاہم، حقیقت نے مجھے یہ سکھایا ہے کہ ماورائی کے کچھ پہلوؤں کو جو کچھ لوگ شوق سمجھتے ہیں، قدرتی پہلوؤں کے ساتھ ضم کرنا ممکن ہے، جنہیں میں سمجھتا ہوں کہ کچھ لوگ غلطی سے صرف واحد حقیقت سمجھتے ہیں۔

اور مجھے لگتا ہے کہ یہ آپ کو بتانا بھی ضروری ہے کہ اب سے یہ خیالات بنی کی سرگرمیوں کا ایک اہم ستون بن جائیں گے۔

* * *

سمجھ میں مرکب فائدہ

حکمت کا ایک واضح فائدہ یہ ہے کہ یہ ہماری حقیقت کو سمجھنے میں اضافہ کرتی ہے۔

کسی بھی انسان کے لیے، حقیقت کو سمجھنا خود میں بہت انعام بخش ہے۔ ابھی تک میں نے کسی کو نہیں دیکھا جو کچھ نیا سمجھنے میں لطف اندوز نہ ہوتا ہو۔

:تاہم، سمجھنے کی ایک اور شاندار خصوصیت بھی ہے جیسے جیسے ہم جو کچھ سیکھتے ہیں اسے ایک نظام میں ترتیب دیتے ہیں، سمجھنا مرکب فائدہ کی طرح بڑھنے لگتا ہے۔

مثال کے طور پر، غلطیوں سے سیکھے گئے اسباق اگر نظم و ضبط اور سیکھنے کی سچی دلچسپی کے ساتھ ،جوڑے جائیں تو یہ پائیدار قیمت میں تبدیل ہو سکتے ہیں اور جہالت جلد ہی ختم ہو جاتی ہے۔

دوسرے الفاظ میں، بنی کا نظام ہمیں وقت کے ساتھ صرف اپنی سمجھ میں اضافہ کر کے زیادہ قیمتی بننے کی اجازت دیتا ہے۔

There's another wonder of life that I practiced a lot while I was involved in politics.

What's amazing about making decisions is that new scenarios appear as you realize that some ideas were true while others were mere illusions. I think this is an essential part of the human experience.

Whether decisions are good or bad, when you acquire wisdom through correct understanding, you realize that it's okay for things to be the way they are, and perhaps they couldn't have been any other way, because that's how you arrive at the current understanding.

For example, when I proposed restarting operations nearly four years ago, my vision was much more limited than what I understand now.

I hope I express this clearly when I point out that if I hadn't started Bina, I would never have understood the risks and opportunities that were invisible to me before.

I will demonstrate this idea further with a practical example from Bina.

* * *

Bina and China

I made a strategic mistake with our position in Alibaba. I won't go into the details to justify myself, but rather to give you insight into how I examine things like this.

I will use some technical concepts, so if there's something unclear, it's probably because I didn't explain it well. Please feel free to contact me for any clarification.

The thesis behind our position in Alibaba is quite simple:

Alibaba is perhaps the biggest and most prominent company in the fastest-growing economy of the last few decades.

زندگی کا ایک اور عجوبہ ہے جس پر میں نے سیاست میں حصہ لیتے ہوئے بہت عمل کیا۔

فیصلے کرنے کا جو حیرت انگیز پہلو ہے وہ یہ ہے کہ جیسے جیسے آپ سمجھتے ہیں کہ کچھ خیالات سچے تھے اور کچھ صرف فریب تھے، نئے منظرنامے سامنے آتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ یہ انسانی تجربے کا ایک لازمی حصہ ہے۔

چاہے فیصلے اچھے ہوں یا برے، جب آپ درست سمجھ کے ذریعے حکمت حاصل کرتے ہیں، تو آپ یہ سمجھتے ہیں کہ چیزوں کا ویسا ہونا ٹھیک ہے جیسے وہ ہیں، اور شاید وہ کسی اور طریقے سے نہیں ہو سکتیں، کیونکہ آپ اسی فہم تک پہنچتے ہیں۔

مثال کے طور پر، جب میں نے تقریباً چار سال پہلے آپریشن دوبارہ شروع کرنے کی تجویز دی تھی، میری نظر اس وقت بہت محدود تھی جو اب مجھے سمجھ میں آتی ہے۔

مجھے امید ہے کہ میں یہ بات واضح طور پر بیان کر رہا ہوں جب میں یہ بتاتا ہوں کہ اگر میں نے بنی شروع نہ کی ہوتی تو میں ان خطرات اور مواقع کو کبھی نہ سمجھ پاتا جو پہلے مجھے نظر نہیں آتے تھے۔

میں اس خیال کو مزید ایک عملی مثال سے واضح کروں گا جو بنی سے ہے۔

* * *

بنی اور چین

ہماری پوزیشن میں علی بابا کے حوالے سے ایک حکمت عملی کی غلطی ہوئی تھی۔ میں تفصیلات میں نہیں جاؤں گا تاکہ اپنے آپ کو جواز فراہم کر سکوں، بلکہ یہ بتانے کے لئے کہ میں ایسے معاملات کو کس طرح دیکھتا ہوں۔

میں کچھ تکنیکی تصورات استعمال کروں گا، تو اگر کچھ غیر واضح ہو، تو شاید اس لیے کہ میں نے اسے اچھی طرح سے وضاحت نہیں کی۔ براہ کرم کسی بھی وضاحت کے لئے مجھ سے رابطہ کرنے میں ہچکچائیں نہیں۔

ہماری علی بابا میں پوزیشن کے پیچھے کا تھیسس بہت سادہ ہے:

علی بابا شاید پچھلے چند دہائیوں کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت میں سب سے بڑی اور ممتاز کمپنی ہے۔

Its competitive position compared to its Asian peers is formidable, and due to certain cultural barriers, its market is very difficult for its American rivals to reach.	اس کی ایشیائی حریفوں کے مقابلے میں اس کی مسابقتی پوزیشن بہت مضبوط ہے، اور کچھ ثقافتی رکاوٹوں کی وجہ سے، اس کا بازار امریکی حریفوں کے لیے بہت مشکل ہے۔
Alibaba has managed to be pivotal in its market, a country that is not only the factory of the world, but its business model has also made many Chinese industries use its platform to distribute their products globally.	علی بابا نے اپنے بازار میں اہم مقام حاصل کیا ہے، ایک ایسا ملک جو نہ صرف دنیا کی فیکٹری ہے، بلکہ اس کا کاروباری ماڈل بھی چین کی متعدد صنعتوں کو اپنی مصنوعات کو عالمی سطح پر تقسیم کرنے کے لیے اپنی پلیٹ فارم کا استعمال کرنے میں مدد دیتا ہے۔
If I had to describe the relationship between China and the United States using a familiar analogy, I would say the U.S. is the older sibling, while China is the restless sibling, though always reasonable when it comes to conflicts.	اگر مجھے چین اور امریکہ کے تعلقات کو ایک عام موازنہ کے ذریعے بیان کرنا پڑے، تو میں کہوں گا کہ ،امریکہ بڑا بھائی ہے، جبکہ چین بے چین بھائی ہے حالانکہ تنازعات کے وقت ہمیشہ معقول ہوتا ہے۔
With its great military power, China tends to act with moderation in global conflicts like those in Ukraine and Israel, and even in its economic rivalry with the United States.	اپنی عظیم فوجی طاقت کے ساتھ، چین عالمی تنازعات میں اعتدال کے ساتھ عمل کرتا ہے جیسے کہ یوکرین اور اسرائیل میں، اور حتیٰ کہ امریکہ کے ساتھ اقتصادی حریفوں کے طور پر بھی۔
However, I also recognize that China faces an intrinsic vulnerability in its system.	تاہم، میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ چین اپنے نظام میں ایک اندرونی کمزوری کا سامنا کرتا ہے۔
It's not an insurmountable weakness, but there is a certain philosophical disconnect between what its current communist political regime believes and the supernatural reality. This implies, for example, that its vision for the future is more pessimistic, based solely on materialism, and much less liberal than the American one.	یہ ایک ناقابل تسخیر کمزوری نہیں ہے، لیکن اس کے موجودہ کمیونسٹ سیاسی نظام کے عقائد اور مابعد الطبیعی حقیقت کے درمیان ایک فلسفیانہ عدم تعلق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ، مثال کے طور پر، اس کا مستقبل کے لیے وژن زیادہ مادی بنیاد پر ہے اور امریکی کے مقابلے میں کم لبرل ہے۔
In other words, I would say that their stance is something like this:	دوسرے الفاظ میں، میں کہوں گا کہ ان کا موقف کچھ یوں ہے:
"Our creativity is different from that of the West.	ہماری تخلیقی صلاحیت مغرب سے مختلف ہے۔"
Through force, we will make what others invent cheaper, and we will keep a cheap fixed exchange rate that allows us to export our inflation to other countries. Whoever wants to join us is welcome, and those who don't, let them step aside."	ہم طاقت کے ذریعے جو دوسروں نے تخلیق کیا ہے اسے سستا بنا دیں گے، اور ہم ایک سستا مستقل زر مبادلہ کی شرح رکھیں گے جو ہمیں اپنی افراط زر کو دوسرے ممالک تک برآمد کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ جو ہم سے جڑنا چاہتا ہے وہ خوش آمدید ہے، اور جو نہیں چاہتا، وہ ہٹ جائے۔"
In April 2020, Alibaba reported sales of $76 billion. Just seven months later, in November, its stock reached a historic high of $307, bringing its market capitalization to $870 billion at that time.	اپریل 2020 میں علی بابا نے 76 بلین ڈالر کی فروخت کی اطلاع دی۔ صرف سات ماہ بعد، نومبر میں، اس کے ،حصص نے 307 ڈالر کا تاریخی اعلیٰ سطح حاصل کی جس سے اس کی مارکیٹ کی قیمت اس وقت 870 بلین ڈالر ہو گئی۔
Today, the market believes this business is worth $234 billion.	آج، مارکیٹ کا ماننا ہے کہ یہ کاروبار 234 بلین ڈالر کے برابر ہے۔

English	Urdu
Despite the drop in its share price, Alibaba has continued to show its competitive advantage consistently in its real business. Now, my strategic mistake was taking too long to recognize the following: Although China is the second-largest economy in the world, it is still a developing country with the philosophical flaw I explained earlier. To illustrate this, I'll use the table I created with data from Alibaba's report, in millions of dollars updated to today.	اس کی حصص کی قیمت میں کمی کے باوجود، علی بابا نے مسلسل اپنے اصل کاروبار میں اپنے مسابقتی فائدے کو ظاہر کیا ہے۔ اب، میری اسٹریٹجک غلطی یہ تھی کہ مجھے یہ سمجھنے میں بہت زیادہ وقت لگا: اگرچہ چین دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہے، یہ ابھی بھی ایک ترقی پذیر ملک ہے جس میں وہ فلسفیانہ خامی ہے جس کی میں نے پہلے وضاحت کی تھی۔ اس کو واضح کرنے کے لیے، میں وہ جدول استعمال کروں گا جو میں نے علی بابا کی رپورٹ کے ڈیٹا سے بنایا تھا، جو آج کے حساب سے ملین ڈالرز میں اپ ڈیٹ کیا گیا ہے

Alibaba's business breakdown	**2021**	**2022**	**2023**	**2024**	**21 vs 24 % real change**
Domestic commerce in China	90,845	62,654	58,370	60,431	(33)
International commerce	8,851	9,062	9,960	14,257	61
Local consumer services	6,477	6,542	7,098	8,310	28
Cainiao	6,751	9,736	10,950	13,760	104
Cloud	10,973	14,867	14,620	14,781	35
Digital media & entertainment	5,651	2,638	2,605	2,938	(48)
Other	419	18,818	19,109	16,305	3,794
Total revenue	**129,966**	**124,316**	**122,713**	**130,782**	**1**
Domestic commerce in China	35,737	25,144	24,324	27,073	(24)
International commerce	(1,696)	(1,553)	(1,191)	(1,242)	(27)
Local consumer services	(5,290)	(4,489)	(3,292)	(3,637)	(31)
Cainiao	(718)	(571)	(512)	(502)	(30)
Cloud	(2,261)	(753)	(728)	(995)	(56)
Digital media & entertainment	(1,870)	(1,023)	(655)	(959)	(49)
Innovation initiatives and others	(1,414)	(1,373)	(1,329)	(1,163)	(18)
Unallocated	(6,238)	(5,233)	(2,442)	(2,823)	(55)
Operating profit	**16,249**	**10,148**	**14,176**	**15,751**	**(3)**

علی بابا دی کاروباری تفصیلات	2021	2022	2023	2024	21 vs 24 % حقیقی تبدیلی
چین وچ گھریلو تجارت	90,845	62,654	58,370	60,431	(33)
بین الاقوامی تجارت	8,851	9,062	9,960	14,257	61
مقامی صارفین دی خدمات	6,477	6,542	7,098	8,310	28
کینیاؤ	6,751	9,736	10,950	13,760	104
کلاؤڈ	10,973	14,867	14,620	14,781	35
ڈیجیٹل میڈیا تے تفریح	5,651	2,638	2,605	2,938	(48)
دوجے	419	18,818	19,109	16,305	3,794
کل آمدنی	**129,966**	**124,316**	**122,713**	**130,782**	**1**
چین وچ گھریلو تجارت	35,737	25,144	24,324	27,073	(24)
بین الاقوامی تجارت	(1,696)	(1,553)	(1,191)	(1,242)	(27)
مقامی صارفین دی خدمات	(5,290)	(4,489)	(3,292)	(3,637)	(31)
کینیاؤ	(718)	(571)	(512)	(502)	(30)
کلاؤڈ	(2,261)	(753)	(728)	(995)	(56)
ڈیجیٹل میڈیا تے تفریح	(1,870)	(1,023)	(655)	(959)	(49)
جدت طرازی دے اقدامات تے دوجے	(1,414)	(1,373)	(1,329)	(1,163)	(18)
غیر مختص	(6,238)	(5,233)	(2,442)	(2,823)	(55)
آپریٹنگ منافع	**16,249**	**10,148**	**14,176**	**15,751**	**(3)**

By the way, negative numbers in the changes in operating losses actually mean that they are losing less money each year. For 2024, I had to estimate the data. What stands out right away is the drop in the value of sales in dollars from China's domestic commercial business. Keep in mind that many analysts believe China keeps its currency artificially undervalued to encourage exports. What's interesting to me is that, even though China has faced situations like pandemic restrictions in recent years, and is currently trying to recover from economic issues, Alibaba's business model remains strong and flexible, proof of that is that it was able to recover the same overall levels of real value 130 billion dollars by 2024. Another notable situation is how the operating profit remained above 10 billion dollars in 2022, almost recovering the 16 billion dollars from 2021 by 2024.	ویسے، آپریٹنگ نقصانات میں تبدیلیوں میں منفی نمبرز حقیقت میں یہ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ ہر سال کم پیسہ کھو رہے ہیں۔ 2024 کے لیے، مجھے ڈیٹا کا اندازہ لگانا پڑا۔ جو سب سے پہلی بات واضح ہوتی ہے وہ چین کے داخلی تجارتی کاروبار میں سیلز کی قیمتوں میں کمی ہے۔ یاد رکھیں کہ بہت سے تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ چین اپنی کرنسی کو مصنوعی طور پر کم قیمت پر رکھتا ہے تاکہ برآمدات کو فروغ دے سکے۔ جو بات مجھے دلچسپ لگتی ہے وہ یہ ہے کہ، حالانکہ چین نے حالیہ برسوں میں وبائی پابندیوں جیسے حالات کا سامنا کیا ہے، اور وہ اس وقت معاشی مسائل سے باہر نکلنے کی کوشش کر رہا ہے، علی بابا کا کاروباری ماڈل اب بھی مضبوط اور لچکدار ہے، اس کا ثبوت یہ ہے کہ اس نے 2024 تک 130 ارب ڈالر کی اصل قیمت کے برابر سطح کو دوبارہ حاصل کیا۔ دوسری قابل ذکر صورت حال یہ ہے کہ آپریٹنگ منافع میں 10 ارب ڈالر سے اوپر رہا، اور 2024 تک 2022 کے 16 ارب ڈالر کو تقریباً واپس کر لیا۔ 2021

Despite the drop in operating profit in China's domestic business (from 35 billion dollars in 2021 to 27 billion dollars in 2024), we can see that the total losses from non-strategic businesses, altogether, have been reduced dramatically by 42%, from a 19-billion-dollar loss in 2021 to an estimated 11-billion-dollar loss.

چین کے داخلی کاروبار میں آپریٹنگ منافع میں کمی کے باوجود (2021 میں 35 ارب ڈالر سے 2024 میں 27 ارب ڈالر تک)، ہم دیکھ سکتے ہیں کہ غیر حکمت عملی کاروباروں سے ہونے والے کل نقصانات میں 42 فیصد کی کمی آئی ہے، جو 2021 میں 19 ارب ڈالر کے نقصان سے کم ہو کر 11 ارب ڈالر کے تخمینہ نقصان تک پہنچ گئے ہیں۔

Another observation. As long as these figures are true, I believe there is no business like Alibaba in this world, as nearly all of its businesses continue to grow year after year, which can be a sign of competitive advantage and the existence of very large moats of all kind.

ایک اور مشاہدہ۔ جب تک یہ اعداد و شمار درست ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ اس دنیا میں علی بابا جیسا کوئی کاروبار نہیں ہے، کیونکہ اس کے تقریباً تمام کاروبار ہر سال بڑھتے رہتے ہیں، جو مقابلے کی طاقت اور ہر قسم کے بڑے دائرہ کار کے ہونے کا نشان ہو سکتا ہے۔

If we exclude the value of sales from the domestic business, which dropped by a third from almost 91 billion dollars in 2021 to over 60 billion dollars in 2024, we see that the rest of the businesses increased from 39 billion dollars in 2021 to 70 billion dollars in 2024 in real terms.

اگر ہم داخلی کاروبار سے ہونے والی سیلز کی قیمت کو چھوڑ دیں، جو 2021 میں تقریباً 91 ارب ڈالر سے کم ہو کر 2024 میں 60 ارب ڈالر سے زیادہ ہو گئی، تو ہم دیکھتے ہیں کہ باقی کاروباروں نے 2021 میں 39 ارب ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 70 ارب ڈالر تک حقیقی شرائط میں اضافہ کیا ہے۔

The problem with the previous explanation is that it might not fully reveal the mistake I made. I will show you how this mistake looks from a different angle, though I'm confident you will also see why Alibaba is such a solid idea.

پچھلے وضاحت میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ شاید وہ غلطی پوری طرح ظاہر نہ کرے جو میں نے کی تھی۔ میں آپ کو دکھاؤں گا کہ یہ غلطی ایک مختلف زاویے سے کیسی لگتی ہے، حالانکہ میں پُراعتماد ہوں کہ آپ کو بھی یہ سمجھ میں آ جائے گا کہ علی بابا اتنی مضبوط خیال کیوں ہے۔

Pitifully, if you don't have the right lens to see reality, as in my case here, the truth only becomes clear over time.

افسوس کی بات یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس حقیقت کو دیکھنے کے لیے صحیح زاویہ نہ ہو، جیسا کہ میرے معاملے میں یہاں تھا، تو سچائی صرف وقت کے ساتھ واضح ہوتی ہے۔

In the following table, I'll show you comparative data from certain countries, calculating the growth in their economic productivity (GDP) alongside the change in the value of their stock market indices converted to dollars. Keep in mind that both pieces of data are imperfect, and I only consider them as indicators.

آنے والی جدول میں، میں آپ کو کچھ ممالک کے موازنہ ڈیٹا دکھاؤں گا، جن میں ان کی اقتصادی پیداوار (جی ڈی پی) میں ترقی کا حساب لگایا گیا ہے، اور ان کے اسٹاک مارکیٹ کے انڈیکس کی قیمت میں تبدیلی کو ڈالر میں تبدیل کر کے دکھایا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ دونوں قسم کے ڈیٹا میں خامیاں ہیں، اور میں انہیں صرف اشارے کے طور پر ہی سمجھتا ہوں۔

	Gross domestic product (trillions of USD)		Change in value of economic output	Market index (units in USD)		Change in value of market index	Market growth / economy growth
Country	sep-19	sep-24	(1)	sep-19	sep-24	(2)	(2) / (1)
USA	21.7	28.8	32 %	2,991	5,702	91 %	2.8
China	13.7	18.4	34 %	420	389	(7) %	(0.2)
France	2.5	2.6	4 %	6,271	8,372	34 %	8.0
Mexico	1.3	1.7	30 %	2,240	2,693	20 %	0.7

ملک	مجموعی گھریلو پیداوار (کھرباں امریکی ڈالر)		معاشی پیداوار دی قیمت وچ تبدیلی	مارکیٹ انڈیکس (امریکی ڈالر چ یونٹ)		مارکیٹ انڈیکس دی قیمت وچ تبدیلی	مارکیٹ دی ترقی / معیشت دی ترقی
	ستمبر-19	ستمبر-24	(1)	ستمبر-19	ستمبر-24	(2)	(2) / (1)
امریکہ	21.7	28.8	32 %	2,991	5,702	91 %	2.8
چین	13.7	18.4	34 %	420	389	(7) %	(0.2)
فرانس	2.5	2.6	4 %	6,271	8,372	34 %	8.0
میکسیکو	1.3	1.7	30 %	2,240	2,693	20 %	0.7

I chose September 2019 as the starting point because it's right before we started seeing the effects of the COVID-19 pandemic restrictions.

میں نے ستمبر 2019 کو شروع ہونے کے طور پر منتخب کیا کیونکہ یہ وہ وقت ہے جب ہم COVID-19 وبا کی پابندیوں کے اثرات دیکھنا شروع کر رہے تھے۔

Remember that each of us interprets the same data differently. One way to interpret it is as follows:

یاد رکھیں کہ ہم میں سے ہر ایک ایک ہی ڈیٹا کو مختلف طریقے سے سمجھتا ہے۔ اس کو سمجھنے کا ایک طریقہ یہ ہے:

The U.S. economy grew by 32% during this period, however, if should adjust this for inflation, you must consider that the dollar's purchasing power actually decreased by 23% net. This helps explain some of the recent discontent in the U.S., as seen in the recent election results.

اس دوران امریکہ کی معیشت 32 فیصد بڑھ گئی، لیکن اگر آپ اس کو افراطِ زر کے حساب سے ایڈجسٹ کریں، تو آپ کو یہ دھیان میں رکھنا ہوگا کہ ڈالر کی خریداری کی طاقت دراصل 23 فیصد کم ہو گئی ہے۔ یہ حالیہ عدم اطمینان کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے جو امریکہ میں حالیہ انتخابات کے نتائج میں دیکھا گیا ہے۔

Now, notice the growth in the value of the U.S. stock market, which increased by 91% during this period. This is a significant difference.

اب، امریکی اسٹاک مارکیٹ کی قیمت میں اضافے پر دھیان دیں، جو اس دوران 91 فیصد بڑھ گئی۔ یہ ایک اہم فرق ہے۔

In the 2002 report, I observed that the cause of the exuberance in the U.S. market was mainly due to the massive amount of money the central banking system pumped into circulation as part of its monetary policy to avoid an economic recession, combined with a process of rising interest rates. The report is here: https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2022-anual/

2002 کی رپورٹ میں، میں نے مشاہدہ کیا تھا کہ امریکہ کی مارکیٹ میں جو جوش تھا، وہ بنیادی طور پر اس وجہ سے تھا کہ مرکزی بینکنگ سسٹم نے اقتصادی کساد بازاری کو روکنے کے لیے اپنے مالیاتی پالیسی کے تحت زبردست رقم گردش میں ڈالی تھی، ساتھ ہی شرح سود بڑھانے کا عمل بھی جاری تھا۔ رپورٹ یہاں موجود ہے: https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2022-anual/

Now it seems that the US central bank, the Federal Reserve has started a process of relaxing its monetary policy. However, the amount of cash in circulation is still dramatically different from the conditions five years ago.

اب ایسا لگتا ہے کہ امریکی مرکزی بینک، فیڈرل ریزرو نے اپنی مالیاتی پالیسی کو نرم کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ تاہم، گردش میں موجود رقم ابھی بھی پانچ سال پہلے کی حالت سے کافی مختلف ہے۔

Now let's look at the numbers for France, a NATO member, as a representative economy of what's happening in Europe. The index I used is the CAC 40 (the largest French companies, like luxury brand LVMH, energy company Total, and industrial company Schneider, which all are considered global, with international representation).	اب فرانس کے اعداد و شمار پر نظر ڈالتے ہیں، جو نیٹو کا رکن ہے، اور یورپ میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی نمائندہ معیشت ہے۔ جو انڈیکس میں نے استعمال کیا ہے وہ CAC 40 ہے (فرانس کی سب سے بڑی کمپنیاں، جیسے LVMH لگژری برانڈ، Total توانائی کی کمپنی، اور Schneider صنعتی کمپنی جو سب کو عالمی سمجھا جاتا ہے، اور بین الاقوامی سطح پر نمائندگی رکھتے ہیں)۔
So, while France's real economy has grown only 4% (over these five years!), its stock market has increased by 34%, suggesting there's stock market enthusiasm for globalized French companies that is disconnected from what's happening in the real french economy.	تو، جب کہ فرانس کی حقیقی معیشت صرف 4 فیصد بڑھی ہے (یہ پانچ سالوں میں!)، اس کی اسٹاک مارکیٹ 34 فیصد بڑھی ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ فرانس کی عالمی سطح پر کمپنیوں کے لیے اسٹاک مارکیٹ میں جو جوش ہے وہ فرانس کی حقیقی معیشت سے الگ ہے۔
Now, let's look at the case of our beloved Mexico. Economic growth was 30%, but if we account for the 30% net loss in purchasing power, the result is not cheerful.	اب، ہمارے پیارے میکسیکو کے معاملے کو دیکھتے ہیں۔ اقتصادی ترقی 30 فیصد تھی، لیکن اگر ہم خریداری کی طاقت میں 30 فیصد کی خالص کمی کو حساب میں لیں، تو نتیجہ خوش کن نہیں ہے۔
Looking at the stock market, we see a net growth of only 20%. While this figure is more in line with Mexico's economy, it is far from the exuberance shown in the U.S. market.	اسٹاک مارکیٹ کو دیکھتے ہوئے، ہمیں صرف 20 فیصد کا خالص اضافہ نظر آتا ہے۔ جب کہ یہ تعداد میکسیکو کی معیشت کے مطابق زیادہ ہے، یہ امریکہ کی مارکیٹ میں دکھائی جانے والی جوش و خروش سے بہت دور ہے۔
Finally, the situation in China is also interesting. While its economy grew by 34%, the value of its stock market has decreased by 7% net today.	آخر میں، چین کی صورتحال بھی دلچسپ ہے۔ جب کہ اس کی معیشت 34 فیصد بڑھی، اس کی اسٹاک مارکیٹ کی قیمت آج 7 فیصد کم ہو چکی ہے۔
The gap is Notable, and reflects the effects of several specific factors.	یہ فرق قابلِ ذکر ہے، اور مختلف خاص عوامل کے اثرات کو ظاہر کرتا ہے۔
Let's remember that COVID-19 started in China, a country whose political and economic system is different from that of the United States. This difference can be seen in the way both countries dealt with a common challenge, like the pandemic.	یاد رکھیں کہ COVID-19 چین میں شروع ہوا تھا، جو ایک ایسا ملک ہے جس کا سیاسی اور اقتصادی نظام امریکہ سے مختلف ہے۔ یہ فرق دونوں ممالک کے درمیان ایک مشترکہ چیلنج، جیسے وبا، کے ساتھ نمٹنے کے طریقے میں دیکھا جا سکتا ہے۔
For example, in the United States (and Mexico), lockdowns and business closures were put in place for businesses considered "non-essential." This caused a significant economic contraction and millions of jobs were temporarily lost. However, by mid-2020, policies became more flexible, less strict, and more decentralized compared to China's centralized and strict approach to adapt to the "new normal."	مثال کے طور پر، امریکہ (اور میکسیکو) میں، لاک ڈاؤنز اور کاروبار کی بندشیں ان کاروباروں کے لیے لگائی گئیں جو "غیر ضروری "سمجھے گئے تھے۔ اس سے معیشت میں نمایاں کمی آئی اور لاکھوں نوکریاں عارضی طور پر کھو گئیں۔ تاہم، 2020 کے وسط تک، پالیسیاں زیادہ لچکدار، کم سخت، اور چین کے مرکزی اور سخت طریقے کے مقابلے میں زیادہ غیر مرکزی ہو گئیں تاکہ نئے معمول "کے مطابق ڈھالا جا سکے۔"

You might remember that when the world seemed to be returning to "normal," I decided to restart Bina's operations.	شاید آپ کو یاد ہو گا کہ جب دنیا "نارمل "واپس آتی ہوئی نظر آ رہی تھی، تو میں نے بینا کی آپریشنز دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔
In the 2020 letter (https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2020-anual/), I showed how we started by buying two shares of Alibaba Holdings at around $245 dollars per share.	2020 کے خط میں (https://bina.mx/inicio/reportes-anuales-y-trimestrales/2020-anual /) میں نے دکھایا تھا کہ ہم نے علی بابا ہولڈنگز کے دو حصص خریدے تھے جو تقریباً 245 ڈالر فی حصص کے حساب سے تھے۔
However, by March 23, 2021, the date of that letter, the price of the stock had dropped to $225, though it wasn't a surprise since it had been falling from its peak of $320 in October 2020.	لیکن 23 مارچ 2021 تک، جس دن وہ خط لکھا گیا تھا، اس وقت حصص کی قیمت 225 ڈالر تک گر چکی تھی، حالانکہ یہ کوئی حیرانی کی بات نہیں تھی کیونکہ یہ قیمت اکتوبر 2020 میں 320 ڈالر کی بلند ترین سطح سے گرنا شروع ہو چکی تھی۔
During the COVID-19 restrictions, the stock had reached that peak above $300, driven by Jack Ma's attempt to take his then-subsidiary Ant Group public.	COVID-19 کی پابندیوں کے دوران، حصص نے اس بلند ترین سطح کو 300 ڈالر سے اوپر تک پہنچایا تھا، جس کی وجہ جیک ما کا اپنے اُس وقت کے ذیلی ادارے اینٹ گروپ کو عوامی سطح پر متعارف کرانے کی کوشش تھی۔
Ant Group's initial public offering (IPO) was scheduled for October 2020, and if it had happened, it would have been the largest IPO in the world. This excitement was part of what drove the stock price at that time.	اکتوبر 2020 (IPO) اینٹ گروپ کا ابتدائی عوامی پیشکش میں طے تھا، اور اگر یہ ہوا ہوتا تو یہ دنیا کا سب سے بڑا IPO ہوتا۔ یہ جوش و خروش اس وقت حصص کی قیمت کو بڑھانے کا ایک حصہ تھا۔
However, when Jack Ma made critical comments about the financial inclusion situation in China, the Chinese government stepped in and stopped the IPO process, which struck Alibaba's momentum in the markets.	تاہم، جب جیک ما نے چین میں مالی شمولیت کی صورتحال پر تنقیدی تبصرے کیے، تو چینی حکومت نے مداخلت کی اور IPO کے عمل کو روک دیا، جس سے علی بابا کی مارکیٹس میں رفتار متاثر ہوئی۔
I have a habit: when an idea seems interesting to me, I like to "step a foot" in it and keep it on my radar, rather than letting it pass by. I'm very careful about the thoughts I allow to get my attention. And that's how I continued watching Alibaba's behavior.	میرے پاس ایک عادت ہے :جب کوئی خیال مجھے دلچسپ لگتا ہے، تو میں اس میں "ایک قدم "رکھنا پسند کرتا ہوں اور اسے اپنے ریڈار پر رکھتا ہوں، بجائے اس کے کہ میں اسے گزرنے دوں۔ میں ان خیالات کے بارے میں بہت محتاط ہوں جو میری توجہ حاصل کرتے ہیں۔ اور اسی طرح میں نے علی بابا کے رویے کو دیکھنا جاری رکھا۔
Now, since that peak in October 2020, Alibaba's stock kept falling, dropping from $310 to a low of $64 in October 2022.	اب، اکتوبر 2020 کی اس بلند ترین سطح کے بعد، علی بابا کے حصص کی قیمت مسلسل گرتی رہی، جو 310 ڈالر سے کم ہو کر اکتوبر 2022 میں 64 ڈالر تک پہنچ گئی۔
During this drop, we increased our position: in mid-2021, we bought shares at $226, and in December of the same year, we bought more at $118.	اس کمی کے دوران، ہم نے اپنی پوزیشن بڑھائی :وسط 2021 میں، ہم نے 226 ڈالر میں حصص خریدے، اور اسی سال دسمبر میں، ہم نے مزید حصص 118 ڈالر میں خریدے۔
As the price kept dropping, I assumed we were buying at a discounted price, trusting that we had already reached the stock price "bottom."	جب قیمت گرتی رہی، تو میں نے یہ فرض کیا کہ ہم رعایتی قیمت پر خرید رہے ہیں، یہ سمجھتے ہوئے کہ ہم نے پہلے ہی حصص کی قیمت کے "نیچے "پہنچا لیا ہے۔

Then, an "unexpected" event occurred for those unaware of the geopolitical situation (although it was telegraphed for years!): in February 2022, Russia, a commercial ally of China and already having annexed Crimea in 2014, decided to carry out a large-scale military invasion of Ukraine.	پھر، ایک "غیر متوقع "واقعہ پیش آیا ان لوگوں کے لیے جو جغرافیائی سیاسی صورتحال سے واقف نہیں تھے (حالانکہ یہ برسوں سے پیشگوئی کی جا رہی تھی!): فروری 2022 میں، روس، جو چین کا تجارتی اتحادی تھا اور 2014 میں کریمیا کو ضم کر چکا تھا، نے یوکرین پر ایک بڑے پیمانے پر فوجی حملہ کرنے کا فیصلہ کیا۔
They justified this action as a response to the United States and NATO's intention to establish military bases in Ukraine, and what had been a low-intensity conflict for years quickly escalated into an open war.	انہوں نے اس کارروائی کو امریکہ اور نیٹو کے یوکرین میں فوجی اڈے قائم کرنے کے ارادے کے جواب کے طور پر جواز پیش کیا، اور جو کچھ عرصے سے ایک کم شدت کا تنازعہ تھا، وہ جلد ہی کھلی جنگ میں تبدیل ہوگیا۔
In response, when the war began, the United States and its allies imposed severe economic sanctions on Russia.	جواب میں، جب جنگ شروع ہوئی، تو امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے روس پر سخت اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں۔
While Russia found ways to mitigate the effects of these sanctions through trade alliances and demanding payment for its oil in rubles, global investment funds suspended their participation in the Russian market, sold their positions, and cut ties. This caused many common investors to lose money in Russian company stocks.	جبکہ روس نے تجارتی اتحادیوں کے ذریعے ان پابندیوں کے اثرات کو کم کرنے کے طریقے تلاش کیے اور اپنی تیل کی قیمتوں کے بدلے روبلز میں ادائیگی کا مطالبہ کیا، عالمی سرمایہ کاری کے فنڈز نے روسی مارکیٹ میں اپنی شرکت معطل کر دی، اپنے حصص فروخت کیے اور تعلقات ختم کر دیے۔ اس سے روسی کمپنیوں کے حصص میں عام سرمایہ کاروں کو پیسے کا نقصان ہوا۔
This series of events caused concern in the market about what might happen to the stocks of other geopolitical allies of Russia, such as China.	یہ واقعات کی سلسلہ مارکیٹ میں یہ فکر پیدا کرنے کا باعث بنا کہ روس کے دوسرے جغرافیائی اتحادیوں جیسے چین کی کمپنیوں کے حصص کے ساتھ کیا ہوگا۔
This fear, along with existing concerns already priced in due to the policies of the Chinese Communist Party (i.e. Ant Group's shock), the trade war with the United States with the tone of "winner takes all," and worries about a possible economic recession in China, contributed to a loss of interest from the global market, especially in the United States, in Chinese company stocks.	یہ خوف، ساتھ ہی چین کی کمیونسٹ پارٹی کی پالیسیوں کے باعث پہلے ہی قیمتوں میں شامل موجود تشویشیں (یعنی اینٹ گروپ کا جھٹکا)، امریکہ کے ساتھ تجارتی جنگ جس کا لہجہ "جو جیتا وہ سب کچھ لے جائے گا"، اور چین میں ممکنہ اقتصادی کساد بازاری کے بارے میں خدشات، نے عالمی مارکیٹ میں، خاص طور پر امریکہ میں، چینی کمپنیوں کے حصص میں دلچسپی میں کمی کی۔
I do not share these fears. For me, it was an opportunity to buy an excellent business at an extraordinary price.	میں ان خوفوں سے متفق نہیں ہوں۔ میرے لیے یہ ایک بہترین کاروبار کو غیر معمولی قیمت پر خریدنے کا موقع تھا۔
In March 2022, I bought more Alibaba shares at $103 per share, and by December of that year, I increased my position with an average cost of $89 per share.	مارچ 2022 میں، میں نے علی بابا کے مزید حصص 103 ڈالر فی حصص کی قیمت پر خریدے، اور اسی سال دسمبر تک، میں نے اپنی پوزیشن میں اضافہ کیا جس کی اوسط قیمت 89 ڈالر فی حصص تھی۔
Unlike the United States, which lifted its restrictions in mid-2020, China relaxed its "zero COVID" restrictions only by the end of 2022 in response to mass protests due to frustration of the public.	امریکہ کے برعکس، جس نے 2020 کے وسط میں اپنی پابندیاں نرم کیں، چین نے اپنے "زیرو کووڈ "کی پابندیوں کو صرف 2022 کے آخر میں عوامی احتجاجات کے جواب میں نرمی دی، جو عوام کی مایوسی کی وجہ سے تھے۔

From then on, the Chinese government gradually abandoned the policies of mass lockdowns and movement restrictions, marking the end of its strictest measures. However, skepticism about Chinese stocks kept their stock market prices low.	اس کے بعد، چینی حکومت نے بتدریج بڑے پیمانے پر لاک ڈاؤن اور نقل و حرکت کی پابندیوں کی پالیسیوں کو چھوڑ دیا، جس سے اس کے سب سے سخت اقدامات کا اختتام ہوا۔ تاہم، چینی اسٹاکس کے بارے میں شکوک و شبہات نے ان کے اسٹاک مارکیٹ کی قیمتوں کو کم رکھا۔
Between January 2023 and January 2024, I expanded our position in Alibaba with an average cost of $83 dollars per share. My thought was: "Should I have more capital; I'd acquire more Alibaba shares". However, with true understanding and patience we could have acquired a larger chunk of shares at $65!	جنوری 2023 اور جنوری 2024 کے درمیان، میں نے علی بابا میں اپنی پوزیشن کو بڑھایا جس کی اوسط قیمت 83 ڈالر فی حصص تھی۔ میرا خیال یہ تھا" :اگر میرے پاس مزید سرمایہ ہوتا، تو میں مزید علی بابا کے حصص خریدتا"۔ تاہم، سچے سمجھ بوجھ اور صبر کے ساتھ ہم 65 ڈالر فی حصص کی قیمت پر مزید حصص خرید سکتے تھے!
Currently, our investment in Alibaba has an average cost of $100 dollars per share.	فی الحال، ہماری علی بابا میں سرمایہ کاری کی اوسط قیمت 100 ڈالر فی حصص ہے۔
Meanwhile, China, despite the setback caused by the pandemic, continued to grow, although at a slower pace than usually, similar to the United States.	اس دوران، چین، وبا کی وجہ سے ہونے والے دھچکے کے باوجود، بڑھتا رہا، حالانکہ اس کی ترقی کی رفتار معمول سے کم تھی، بالکل اسی طرح جیسے امریکہ کی تھی۔
Due to globalization, some economists like Niall Ferguson believe that both economies work together in what Ferguson has called "Chimerica" — a system where China acts as the low-cost manufacturer (think of Alibaba) and the United States as the tech developer (a favorite example is Apple) and consumer (Amazon).	عالمگیریت کی وجہ سے، کچھ ماہرین اقتصادیات جیسے نیل فرگوسن کا ماننا ہے کہ دونوں معیشتیں ایک ساتھ کام کرتی ہیں جسے فرگوسن نے "چائمرکا "کہا ہے — ایک ایسا نظام جہاں چین کم لاگت والا سازندہ کے طور پر کام کرتا ہے)علی بابا کو ذہن میں رکھیں (اور امریکہ ٹیکنالوجی ڈویلپر)ایک پسندیدہ مثال ایپل (اور صارف)ایمیزون (کے طور پر۔
However, this idea has become somewhat outdated. With the protectionist policies that have led to situations like the trade war between the two nations, both have had to rely on "bridge" countries like Mexico, or South Korea. For example, I'd say that we could be thinking of situations like "Chimexrica" (China-Mexico-America).	تاہم، یہ خیال کچھ حد تک پرانا ہو چکا ہے۔ حفاظتی پالیسیوں کی وجہ سے جنہوں نے دونوں قوموں کے درمیان تجارتی جنگ جیسے حالات پیدا کیے ہیں، دونوں کو "پل "بنانے والے ممالک جیسے میکسیکو یا جنوبی کوریا پر انحصار کرنا پڑا ہے۔ مثال کے طور پر، میں کہوں گا کہ ہم "چمیکسریکا) "چین-میکسیکو-امریکہ(جیسے حالات پر غور کر سکتے ہیں۔
Let's go back to the table to compare the markets, and we'll see clear differences between the growth of stock markets and the real growth in productivity.	آئیے واپس ٹیبل پر چلتے ہیں تاکہ مارکیٹوں کا موازنہ کریں، اور ہم دیکھیں گے کہ اسٹاک مارکیٹس کی ترقی اور پیداواری صلاحیت میں حقیقی ترقی میں واضح فرق ہے۔
Despite similar growth rates in productivity in China, the United States, and Mexico, their markets have had very different results. As we've seen, the U.S. index has grown by 91%, Mexico's by only 20%, and China's has decreased by 7%.	چین، امریکہ، اور میکسیکو میں پیداواری صلاحیت میں مشابہ ترقی کی شرحوں کے باوجود، ان کی مارکیٹوں کے نتائج بہت مختلف ہیں۔ جیسا کہ ہم نے دیکھا، امریکی انڈیکس 91 %تک بڑھ چکا ہے، میکسیکو کا 20 %تک اور چین کا 7 %کم ہو چکا ہے۔

In addition to the monetary expansion I explained in the 2020 report, I now also understand that the growth in the U.S. market is partly explained by the increase in the obligations of its pension system. A huge animal that is difficult to discern if you only look at one side of the equation.

We also need to add that with globalization, there's a strong belief that the best companies in the world are American, and that these businesses are the best safe haven for value amid global geopolitical instability, especially those that are part of the S&P 500 index.

In contrast, I now partially understand that in China, geopolitical risks, such as its friendship with Russia and Iran, the centralized policies of the Communist Party, and the constant pressure and internal conflicts the Communist Party faces to stay stable while needing to improve the lives of millions in precarious conditions, have limited market growth.

My mistake in this story can be illustrated with a specific trade I briefly mentioned in the 2023 report.

The other side of my "smart move" in Alibaba, is that in May 2023, I sold a position of 28 shares of Meta, which I had accumulated since March 2021 at an average cost of $199 per share.

I liquidated the position at $256 per share to buy more shares of Alibaba at around $80 per share.

Since then, Meta continued to rise and reached $582 per share (2.8 times the original cost), while Alibaba shares have only increased slightly by 17% since then, reaching $94 today.

Although the Alibaba thesis seems stronger to me as China moves away from recession worries in its real estate sector and returns to a growth path, I made the mistake of thinking that the high prices in the U.S. market couldn't rise further and that the negativity toward the Chinese market would change soon. But it didn't!

2020 کی رپورٹ میں جس مالی توسیع کا میں نے ذکر کیا تھا، اب میں یہ بھی سمجھتا ہوں کہ امریکہ کی مارکیٹ میں ترقی جزوی طور پر اس کے پنشن سسٹم کی ذمہ داریوں میں اضافے کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک بہت بڑا جانور ہے جس کو صرف ایک طرف سے دیکھ کر سمجھنا مشکل ہوتا ہے۔

ہمیں یہ بھی شامل کرنا ہوگا کہ عالمگیریت کی وجہ سے ایک مضبوط یقین پایا جاتا ہے کہ دنیا کی بہترین کمپنیاں امریکی ہیں، اور یہ کمپنیاں عالمی جیوپولیٹیکل عدم استحکام میں قدر کے لیے بہترین پناہ گاہ ہیں، خاص طور پر وہ کمپنیاں جو ایس اینڈ پی 500 انڈیکس کا حصہ ہیں۔

اس کے برعکس، اب میں جزوی طور پر سمجھتا ہوں کہ چین میں جیوپولیٹیکل خطرات، جیسے اس کا روس اور ایران کے ساتھ دوستی، کمیونسٹ پارٹی کی مرکزیت والی پالیسیاں، اور کمیونسٹ پارٹی کو مستحکم رہنے کے لیے درپیش داخلی دباؤ اور تنازعات، جن کا مقصد لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا ہے، نے مارکیٹ کی ترقی کو محدود کیا ہے۔

اس کہانی میں میرا غلطی کو ایک خاص تجارت کے ذریعے واضح کیا جا سکتا ہے جس کا میں نے 2023 کی رپورٹ میں مختصر ذکر کیا تھا۔

میرے "سمارٹ موو "کے دوسرے پہلو کی بات یہ ہے کہ مئی 2023 میں، میں نے 28 شیئرز کی میٹا پوزیشن بیچ دی، جو میں نے مارچ 2021 سے اوسط قیمت 199 ڈالر فی شیئر پر جمع کی تھی۔

میں نے اس پوزیشن کو 256 ڈالر فی شیئر پر بیچ دیا تاکہ مزید علی بابا کے شیئرز خرید سکوں جو تقریباً 80 ڈالر فی شیئر تھے۔

اس کے بعد، میٹا کی قیمت میں اضافہ ہوتا رہا اور یہ 582 ڈالر فی شیئر تک پہنچ گئی)جو اصل قیمت کا 2.8 گنا ہے(، جبکہ علی بابا کے شیئرز نے اس دوران صرف 17% کا معمولی اضافہ کیا اور آج کی قیمت 94 ڈالر ہے۔

حالانکہ علی بابا کی تھیسس میرے لیے مضبوط لگتی ہے کیونکہ چین اپنے رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں کساد بازاری کے خوف سے دور جا رہا ہے اور ترقی کی راہ پر واپس آ رہا ہے، میں نے یہ غلطی کی کہ میں نے یہ سوچا کہ امریکہ کی مارکیٹ میں بلند قیمتیں مزید نہیں بڑھ سکتیں اور چین کی مارکیٹ کے بارے میں منفی سوچ جلد بدل جائے گی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا!

The economic perception in the United States worsened among the public, as shown by Trump's return to power. For example, we know that Berkshire Hathaway is covering its position by accumulating a huge amount of cash (about $325 billion—this is the equivalent of 2/3 of Mexico's government budget for 2025!).	امریکہ میں عوام کے درمیان معیشت کی تصویر خراب ہوئی، جیسا کہ ٹرمپ کی اقتدار میں واپسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہم جانتے ہیں کہ برکشائر ہیٹھوے اپنی پوزیشن کو کیش جمع کرکے مضبوط کر رہا ہے تقریباً 325 ارب ڈالر—یہ 2025 کے لیے میکسیکو کے) حکومت کے بجٹ کا 2/3 حصہ ہے(!۔
Although Buffett's cash position has made some nervous, the U.S. market has continued to grow, defying the expectations of many of us who thought that the unsustainable growth bubble should have burst years ago.	اگرچہ بفیٹ کی کیش پوزیشن نے کچھ لوگوں کو نروس کیا ،ہے، لیکن امریکہ کی مارکیٹ نے بڑھنا جاری رکھا ہے اس کے برعکس جو بہت سے لوگوں نے سوچا تھا کہ یہ غیر پائیدار ترقی کا بلبلہ سالوں پہلے پھٹ جانا چاہیے تھا۔
I'll use a simple metaphor to explain my mistake: it's like you gave me a ball to play in some beach tournaments, and when I saw the sky turn gray, I decided to run and hide with the ball in a cave, missing the chance to keep playing.	میں اپنے غلطی کو سمجھانے کے لیے ایک سادہ تمثیل استعمال کروں گا :یہ اس طرح ہے جیسے آپ نے مجھے ،کچھ بیچ ٹورنامنٹس میں کھیلنے کے لیے ایک گیند دی اور جب میں نے آسمان کو سرمئی ہوتے دیکھا تو میں نے گیند کو لے کر غار میں چھپنا شروع کر دیا، اور کھیلنے کا موقع ضائع کر دیا۔
The hurricane hasn't arrived yet, and while the ball is safe, maybe with more courage we could have won two or three more balls in the tournaments before the storm hit.	طوفان ابھی تک نہیں آیا، اور جب کہ گیند محفوظ ہے، شاید اگر ہم تھوڑی ہمت دکھاتے تو ہم طوفان آنے سے پہلے دو یا تین اور گیندیں ٹورنامنٹس میں جیت لیتے۔
In these two years, reality has shown me how much I still have to learn and how difficult is to develop true patience.	ان دو سالوں میں، حقیقت نے مجھے یہ دکھایا کہ مجھے ابھی کتنا سیکھنا باقی ہے اور اصلی صبر پیدا کرنا کتنا مشکل ہے۔
The world is changing at a speed I didn't anticipate, and I realize I'm not as wise as I'd like to be. Not as wise as Charlie Munger was, and certainly not as wise as Warren Buffett.	دنیا اتنی تیز رفتار سے بدل رہی ہے جس کا میں نے اندازہ نہیں لگایا تھا، اور مجھے احساس ہوا کہ میں اتنا حکمت والا نہیں ہوں جتنا میں چاہتا تھا۔ نہ اتنا حکمت والا جتنا چارلی منگر تھے، اور نہ ہی اتنا حکمت والا جتنا وارن بفیٹ۔
Therefore, I've had to repeat a lesson I already knew: to make better decisions, I need to be more realistic and distrust my own wisdom.	لہٰذا، مجھے ایک سبق دوبارہ یاد آنا پڑا جو میں پہلے ہی جانتا تھا :بہتر فیصلے کرنے کے لیے، مجھے زیادہ حقیقت پسند بننا ہوگا اور اپنی حکمت پر شک کرنا ہوگا۔
But specifically, regarding our adventure in China, what I've learned is that if we're going to make global activities, it's better to keep part of my attention on understanding the basic principles of geopolitics.	،لیکن خاص طور پر، چین میں ہماری مہم کے حوالے سے جو میں نے سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ اگر ہم عالمی سرگرمیاں کرنے جا رہے ہیں تو بہتر ہے کہ اپنی توجہ کا کچھ حصہ جیوپولیٹکس کے بنیادی اصولوں کو سمجھنے پر مرکوز رکھیں۔
Buffett says it well: "I don't know anything about China, so I stick to U.S. businesses that I understand." Although we know he has recently ventured into Japanese businesses.	بفیٹ اسے بہت اچھے سے کہتا ہے" :مجھے چین کے بارے میں کچھ نہیں پتا، اس لیے میں صرف ان امریکی کاروباروں میں رہتا ہوں جنہیں میں سمجھتا ہوں۔ "حالانکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ حالیہ دنوں میں جاپانی کاروباروں میں بھی قدم رکھ چکے ہیں۔
* * *	* * *

Bina and Mexico	**Bina and Mexico**
Just as I believe that China has an inherent weakness in its political system by denying the existence of the supernatural reality (which doesn't necessarily apply to the general public, who are mostly pantheistic), Mexico also has a major weakness, but it comes from a different source.	جیسے کہ مجھے یقین ہے کہ چین کے سیاسی نظام میں اپنی کمزوری ہے، جس کا سبب مافوق الفطرت حقیقت کا انکار ہے)جو کہ عام عوام پر لاگو نہیں ہوتا، جو زیادہ تر پینتھیسٹک ہیں(، میکسیکو میں بھی ایک بڑی کمزوری ہے، لیکن یہ ایک مختلف وجہ سے آتی ہے۔
Although it's not impossible to overcome, in Mexico, the explanation of the supernatural is based on myth. In other words, Mexican culture love lies.	اگرچہ اسے ختم کرنا ناممکن نہیں ہے، میکسیکو میں مافوق الفطرت کی وضاحت کو مصلحتوں پر مبنی کیا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں، میکسیکن ثقافت جھوٹوں سے محبت کرتی ہے۔
I know this opinion isn't popular with many Mexicans, who use different words to admit this. However, I have tested this hypothesis in many aspects of life in this country. My thesis is that Mexican culture has serious tendencies toward self-deception and denial of reality.	میں جانتا ہوں کہ یہ رائے میکسیکو کے بہت سے لوگوں میں مقبول نہیں ہے، جو اس بات کو تسلیم کرنے کے لیے مختلف الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ تاہم، میں نے اس مفروضے کی جانچ کئی زندگی کے پہلوؤں میں کی ہے۔ میرا نظریہ یہ ہے کہ میکسیکن ثقافت میں خود فریبی اور حقیقت کا انکار کرنے کی سنجیدہ رجحانات ہیں۔
Although this isn't unique to Mexico, the situation in Mexico is certainly Notable.	اگرچہ یہ صرف میکسیکو تک محدود نہیں ہے، میکسیکو کی صورتحال یقیناً نمایاں ہے۔
In my view, Mexico's tendency to believe false ideas leads to corruption that spreads into almost every part of life in the country.	میری نظر میں، میکسیکو کا جھوٹے خیالات پر یقین کرنا بدعنوانی کی طرف لے جاتا ہے جو ملک کی تقریباً ہر حصے میں پھیل جاتی ہے۔
From what I've seen, in a certain sense, the "favorite sport" of Mexicans is for those with more cunning to deceive and take advantage of others. In Mexico, the culture of sincerity is the exception, while the norm is deception.	جو میں نے دیکھا ہے، ایک لحاظ سے، میکسیکو کے لوگوں کا "پسندیدہ کھیل "یہ ہے کہ زیادہ چالباز لوگ ،دوسروں کو دھوکہ دیں اور فائدہ اٹھائیں۔ میکسیکو میں اخلاص کی ثقافت استثناء ہے، جب کہ معمول دھوکہ دہی ہے۔
I don't say this to justify my actions or omissions, but I will describe it as a perspective that helps explain the environment in which Mexicans live.	میں یہ بات اپنی کارروائیوں یا غفلتوں کو جواز دینے کے لیے نہیں کہہ رہا، لیکن میں اسے ایک ایسا نقطہ نظر کے طور پر بیان کروں گا جو میکسیکو کے ماحول کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔
Today, we have 36 shareholders and a total of 4,253 shares in circulation at Bina. The last stock purchase happened in March 2023.	آج، ہمارے پاس بائنا میں 36 شیئرہولڈرز ہیں اور 4,253 شیئرز گردش میں ہیں۔ آخری اسٹاک خریداری مارچ 2023 میں ہوئی تھی۔
In Mexico, the securities market law states that private offerings can be made as long as the number of participants stays below one hundred. Therefore, those of us who respect and follow these rules are extremely careful in our actions and what we say both publicly and privately.	میکسیکو میں سیکیورٹیز مارکیٹ کا قانون کہتا ہے کہ نجی پیشکشیں کی جا سکتی ہیں جب تک کہ شرکاء کی تعداد سو سے کم رہے۔ اس لیے، جو لوگ ان قوانین کا احترام کرتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں، وہ اپنے اقدامات اور جو کچھ بھی کہتے ہیں، دونوں عوامی اور ذاتی طور پر انتہائی محتاط ہوتے ہیں۔

When we resumed Bina's operations after the pandemic, I chose Guadalajara for our restart. I thought that this city where I already lived for years, which has a larger community but mistakenly assuming it was more sophisticated than Durango, would be the ideal place to begin.	جب ہم نے وبا کے بعد بینا کی سرگرمیاں دوبارہ شروع کیں، تو میں نے ہماری دوبارہ شروع کرنے کے لیے گوآڈالاہارا کو منتخب کیا۔ میں نے سوچا کہ یہ شہر، جہاں میں پہلے ہی کئی سالوں سے رہ رہا تھا، ایک بڑی کمیونٹی کا حامل ہے اور میں نے غلطی سے یہ فرض کر لیا تھا کہ یہ ڈورانگو سے زیادہ جدید ہے، یہ شروع کرنے کے لیے مثالی جگہ ہوگی۔
I also believed that some of my friends from the Universidad Panamericana would warmly welcome the idea and support a good cause like Bina.	میں نے یہ بھی سوچا کہ میری یونیورسٹی پینی امریکہ سے کچھ دوست اس خیال کو گرمجوشی سے خوش آمدید کہیں گے اور بینا جیسے اچھے مقصد کی حمایت کریں گے۔
For the initial round (friends and family), I decided to use my social networks, sending a message to each contact with our initial letter from 2020, the same one you all know well.	ابتدائی دور کے لیے)دوستوں اور خاندان کے لیے (میں ،نے اپنی سوشل نیٹ ورکس کا استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہر رابطے کو 2020 کے ہمارے ابتدائی خط کے ساتھ پیغام بھیجا، وہی خط جو آپ سب بخوبی جانتے ہیں۔
The response from my acquaintances was minimal (some thought it was a virus or spam), and the number of people willing to listen quickly ran out.	میرے واقفکاروں کی طرف سے جواب بہت کم تھا)کچھ نے اسے وائرس یا اسپام سمجھا(، اور جو لوگ سننے کے لیے تیار تھے ان کی تعداد جلدی سے ختم ہو گئی۔
Obviously, I don't expect anyone to feel obligated to make Bina a priority, but many of the comments I received were that "they didn't have time."	ظاہر ہے، میں یہ توقع نہیں کرتا کہ کوئی بھی بینا کو اولین ،ترجیح بنانے کے لیے خود کو مجبوری محسوس کرے گا لیکن جو بہت سے تبصرے میں نے وصول کیے وہ یہ "تھے کہ "ان کے پاس وقت نہیں تھا۔
As I delved deeper into the financial culture of the country while presenting Bina, I discovered something more concerning: financial scams are common everywhere.	جب میں نے ملک کی مالی ثقافت میں مزید گہرائی میں جا کر بینا کی پیشکش کی، تو میں نے ایک اور پریشان کن بات دریافت کی :مالی دھوکہ دہی ہر جگہ عام ہے۔
Additionally, this is fueled by appearances and greed, which is destroying trust and understanding in the way business is conducted in Mexico.	اس کے علاوہ، یہ ظاہری شکلوں اور لالچ کی وجہ سے بڑھ رہا ہے، جو میکسیکو میں کاروبار کرنے کے طریقے میں اعتماد اور سمجھ بوجھ کو تباہ کر رہا ہے۔
As I've moved forward, I've encountered all sorts of horror stories, from fraudulent schemes involving "famous startups," "sellers" of funds in tax havens, Ponzi schemes with "cryptocurrency trading," real estate scammers, loan sharks called "microfinance," up to pyramid schemes like the "flowers of abundance" based on the old "airplane game."	جیسے جیسے میں آگے بڑھا، میں نے مختلف قسم کی "ہولناک کہانیاں سنی ہیں، جن میں "مشہور اسٹارٹ اپس کے دھوکہ دہی کے اسکیمیں، ٹیکس ہیونز میں فنڈز کے بیچنے والے"، "کرپٹوکرنسی ٹریڈنگ "کے ساتھ پونزی" اسکیمیں، رئیل اسٹیٹ کے دھوکہ باز، "مائیکروفنانس "کے قرض دینے والے، اور "فلاور آف ایباؤنڈنس "جیسے پرانے "ہوائی جہاز کے کھیل "پر مبنی اہرام اسکیمیں شامل ہیں۔
What worried me the most was the following: It is practically impossible to have a conversation about an investment in something like Bina, even with people who have advanced business degrees or solid business experience.	جو بات مجھے سب سے زیادہ فکر مند کرتی ہے وہ یہ practically ہے :کچھ ایسا سرمایہ کاری پر بات کرنا ناممکن ہے جیسے بینا، یہاں تک کہ ان لوگوں سے جو ایڈوانس کاروباری ڈگری رکھتے ہیں یا جن کا مضبوط کاروباری تجربہ ہے۔

It's not that there's a lack of interest in intrinsic value. It's that many are convinced that a "friend of a friend" is offering something with "returns higher than 5% a month," and they end up putting their savings there, selling their cars, land, or houses to join an "opportunity" they believe is too good to miss.	ایسا نہیں ہے کہ اندرونی قیمت میں دلچسپی کی کمی ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ اس بات پر قائل ہیں کہ کسی دوست کے دوست "نے کچھ ایسی پیشکش کی ہے" جس میں "مہینے میں 5 فیصد سے زیادہ منافع "مل رہا ہے، اور وہ اپنی بچت وہاں لگا دیتے ہیں، اپنی گاڑیاں زمین یا گھر بیچ کر ایسی "موقع "میں شامل ہو جاتے ہیں جسے وہ بہت اچھا سمجھتے ہیں اور چھوڑنا نہیں چاہتے۔
This becomes a pandemic in the following way: When they end up being victims, which happens often, either their shame and fear of criticism stop them from talking about it openly, and they become closed off and secretive, or they rationalize their losses, thinking that being scammed is just a normal part of the world, which leads them to become perpetrators of others.	یہ اس طرح ایک وبا بن جاتی ہے :جب وہ شکار بن جاتے ہیں، جو کہ اکثر ہوتا ہے، تو یا تو ان کی شرمندگی اور تنقید کا خوف انہیں اس کے بارے میں کھل کر بات کرنے سے روکتا ہے، اور وہ بند اور رازدار بن جاتے ہیں، یا پھر وہ اپنی ہار کو جواز دیتے ہیں، سوچتے ہیں کہ دھوکہ دہی صرف دنیا کا ایک معمولی حصہ ہے، جس کی وجہ سے وہ دوسروں کے ساتھ بھی یہی دھوکہ دہی کرنے لگتے ہیں۔
In the following link (in Spanish), I explain how these fraudulent schemes work, which are a serious financial epidemic in Mexico and operate with total impunity: https://guillermoestmon.substack.com/p/fraude-financiero-descubriendo-los	نیچے دیے گئے لنک)ہسپانوی میں (میں، میں وضاحت کرتا ہوں کہ یہ دھوکہ دہی اسکیمیں کیسے کام کرتی ہیں، جو میکسیکو میں ایک سنگین مالی وبا کی صورت میں پھیل رہی ہیں اور مکمل بے خوفی سے چل رہی ہیں: https://guillermoestmon.substack.com/p/fraude-financiero-descubriendo-los
So, very intelligent people from any social class refuse to listen because their understanding is clouded by greed, and simple ideas like Bina's don't get the slightest attention.	اس لیے، کسی بھی سماجی طبقے کے بہت ذہین لوگ سننا نہیں چاہتے، کیونکہ ان کی سمجھ لالچ سے متاثر ہوتی ہے اور بینا جیسے سادہ خیالات کو بالکل بھی توجہ نہیں ملتی۔
Let me give you an example that reflects this situation.	آئیے میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں جو اس صورتحال کی عکاسی کرتی ہے۔
It all started when I met a friend of one of our shareholders at a party in Guadalajara.	سب کچھ اس وقت شروع ہوا جب میں گواڈالاہارا میں ہماری ایک شیئرہولڈر کے دوست سے ایک پارٹی میں ملا۔
This man, despite having a good education from one of Mexico's top private universities, was openly promoting a Ponzi scheme related to cryptocurrencies. He claimed that the money was being put into "investments like Bitcoin."	یہ شخص، حالانکہ میکسیکو کی بہترین نجی یونیورسٹیوں میں سے ایک سے اچھی تعلیم حاصل کی ہوئی تھی، کھلے عام کرپٹو کرنسیوں سے متعلق ایک پونزی اسکیم کو فروغ دے رہا تھا۔ اس کا دعویٰ تھا کہ پیسہ "بیٹ کوائن جیسے سرمایہ کاریوں میں "ڈالا جا رہا تھا۔
Honestly, it's easy for almost anyone to be more persuasive and charismatic than I am. On social media, this man constantly spoke about the "benefits" of this company in Guadalajara. He described his partner as a "genius" who drove sports cars and had designed a "computer trading system" that promised profits through Bitcoin. Thanks to this "genius," he was able to "return profits" to his victims.	ایمانداری سے، یہ تقریبا ہر کسی کے لیے بہت آسان ہے کہ وہ مجھ سے زیادہ قائل اور دلکش ہو۔ سوشل میڈیا پر، یہ شخص مسلسل گواڈالاہارا میں اس کمپنی کے "فائدوں "کے بارے میں بات کرتا رہتا تھا۔ اس نے اپنے شریک کو جنئس "کے طور پر بیان کیا جو اسپورٹس کاریں چلاتا تھا" اور ایک "کمپیوٹر ٹریڈنگ سسٹم "ڈیزائن کیا تھا جو بیٹ کوائن کے ذریعے منافع کا وعدہ کرتا تھا۔ اس "جنئس "کی بدولت، وہ اپنے شکاروں کو "منافع "واپس دینے میں کامیاب ہو رہا تھا۔

My friend, our fellow shareholder, had conversations with him, but he answered that he was fully aware of what he was doing. I disconnected from his social media, so I don't know what he's doing now. However, I did learn that his company collapsed a while ago, and, naturally, nobody did anything about it. I'm believe that this person, unless he changes his mind, will try again doing this somewhere else with a different scheme.	میرے دوست، ہمارے شریک شیئرہولڈر، نے اس سے بات چیت کی تھی، مگر اس کا جواب تھا کہ وہ جو کر رہا ہے اس کے بارے میں پوری طرح آگاہ ہے۔ میں نے اس کے سوشل میڈیا سے خود کو الگ کر لیا، اس لیے مجھے نہیں معلوم کہ وہ اب کیا کر رہا ہے۔ تاہم، میں نے یہ سیکھا کہ ،اس کی کمپنی کچھ عرصہ پہلے بند ہو گئی تھی، اور فطری طور پر، کسی نے اس کے بارے میں کچھ نہیں کیا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ شخص، جب تک وہ اپنا خیال نہ بدلے، کہیں اور ایک نیا اسکیم شروع کرنے کی کوشش کرے گا۔
These ugly games were so common in Guadalajara that perhaps, if I had never started Bina and had stayed in a regular office job, I myself might have fallen, again and again, into the countless scams designed to trap the naive.	،یہ بدصورت کھیل گواڈالاہارا میں اتنے عام تھے کہ شاید اگر میں نے کبھی بینا شروع نہ کیا ہوتا اور معمول کی دفتر کی نوکری میں رہتا، تو میں خود بھی بے شمار دھوکہ دہیوں کا شکار ہو جاتا جو نادان لوگوں کو پھانسنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔
But because I used to talk about Bina in conversations, it didn't take long—just a few months—for me to realize that this issue was practically a pandemic in Guadalajara and touched nearly every aspect of daily life there.	لیکن کیونکہ میں نے بات چیت میں بینا کے بارے میں بات کی تھی، مجھے زیادہ دیر نہیں لگی—صرف چند ماہ—یہ سمجھنے میں کہ یہ مسئلہ گواڈالاہارا میں تقریباً ایک وبا کی شکل اختیار کر چکا تھا اور وہاں کی روزمرہ زندگی کے تقریباً ہر پہلو کو متاثر کر رہا تھا۔
Any slight attempt to talk about Bina was drowned out by an endless list of fraudsters. As I mentioned, the possibilities for scams were endless: from fake insurance agents to low-quality investment funds, fake startup entrepreneurs, loan sharks, influence peddlers, Mexican retirement fund agents, drug-money launderers, sellers of fake multi-level marketing, fake-invoice vendors, and various types of financial opportunists.	بینا کے بارے میں بات کرنے کی کوئی بھی ہلکی کوشش بے شمار دھوکہ دہیوں کی ایک انتہائی فہرست میں دب جاتی تھی۔ جیسا کہ میں نے ذکر کیا، دھوکہ دہی کے امکانات لامتناہی تھے :جعلی انشورنس ایجنٹس سے لے کر کم معیار کے سرمایہ کاری فنڈز، جعلی اسٹارٹ اپ کے کاروباری، قرض دینے والے شارک، اثر و رسوخ کی ،تجارت کرنے والے، میکسیکو کے ریٹائرمنٹ فنڈ ایجنٹس منشیات کی دولت کو دھونے والے، جعلی ملٹی لیول مارکیٹنگ کے بیچنے والے، جعلی انوائس کے بیچنے والے، اور مختلف قسم کے مالی مفاد پرست۔
You name it, they were all trying to set up meetings to make easy money off hard-working people who would give them time and attention in good faith.	آپ جو بھی نام لیں، وہ سب لوگوں کو ملنے کے لیے کوشش کر رہے تھے تاکہ محنتی لوگوں سے آسان پیسہ کمایا جا سکے جو انہیں اچھے ارادے سے وقت اور توجہ دیتے تھے۔
The problem only grows worse if we expand our view to include exploitative labor schemes, fake experts in the so-called "alternative medicine", trainers, and not to mention astrologers and fake religious teachers.	مسئلہ صرف اور بڑھ جاتا ہے اگر ہم اپنے نظرئے کو وسعت دیں اور استحصال کرنے والے لیبر اسکیموں، جعلی متبادل طب "کے ماہرین، ٹرینرز، اور ایسٹرولوجرز اور" جعلی مذہبی اساتذہ کو شامل کریں۔
Ordinary people in this city, despite its large population, seem to both love being deceived and yet are also fed up with the flood of false information. So, a general atmosphere of chaos and distrust prevails.	،اس شہر کے عام لوگ، باوجود اس کی بڑی آبادی کے لگتا ہے کہ وہ دھوکہ دہی کو پسند کرتے ہیں اور ساتھ ہی جھوٹی معلومات کی بھرمار سے بھی تنگ ہیں۔ اس لیے یہاں ایک عمومی افراتفری اور عدم اعتماد کا ماحول موجود ہے۔

It's as if everyone is on guard, worried that someone will contact them just to find a way to deceive them.	ایسا لگتا ہے جیسے ہر کوئی ہوشیار ہو، فکر مند ہو کہ کہیں کوئی ان سے رابطہ نہ کرے صرف انہیں دھوکہ دینے کے لیے۔
When I spoke about Bina with some of them, they often implicitly asked me, "Where's the catch?" Some people even got irritated because they were so used to meet only to deceive one another.	جب میں نے ان میں سے کچھ سے بینا کے بارے میں بات کی، تو اکثر وہ مجھے غیرمباشرت طریقے سے پوچھتے تھے، "کہاں چکر ہے؟ "کچھ لوگ تو اس لیے چڑھ گئے کیونکہ وہ صرف ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے عادی ہو چکے تھے۔
My lack of sales skills and this culture of distrust led me to conclude that Guadalajara was not the right place for me or for Bina. So, in October 2021, I decided to return to Durango to continue our operations from there.	میری سیلز کی مہارت کی کمی اور اس عدم اعتماد کی ثقافت نے مجھے یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور کیا کہ گواڈالاہارا میرے لیے یا بینا کے لیے مناسب جگہ نہیں تھی۔ اس لیے، اکتوبر 2021 میں، میں نے فیصلہ کیا کہ ہم اپنی کارروائیاں دوبارہ دورانگو سے جاری رکھیں۔
The harsh truth is that these practices aren't unique to Guadalajara. They happen all over the country, unchecked. It seems that the national pastime in Mexican culture is lying.	تلخ حقیقت یہ ہے کہ یہ طریقے گواڈالاہارا تک محدود نہیں ہیں۔ یہ پورے ملک میں بغیر کسی روک ٹوک کے ہو رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ میکسیکن ثقافت میں جھوٹ بولنا ایک قومی کھیل بن چکا ہے۔
You can see it if you spend just a few weeks immersing yourself in Mexican culture.	آپ یہ دیکھ سکتے ہیں اگر آپ صرف چند ہفتے میکسیکن ثقافت میں غوطہ لگائیں۔
Here, liars are admired for being "clever," fraudsters are excused for being "bold," traitors are praised for what is actually cowardice, and wrongdoers are defended through an imaginary attachment that the victims themselves create. It's complete madness.	یہاں جھوٹ بولنے والوں کو "چالاک "ہونے کی وجہ سے سراہا جاتا ہے، دھوکہ دہی کرنے والوں کو "بہادر "ہونے کے طور پر معاف کیا جاتا ہے، غداروں کو ان کی بزدلی کی بنیاد پر سراہا جاتا ہے، اور بدکردار لوگوں کا دفاع ایک فرضی تعلق سے کیا جاتا ہے جو متاثرین خود بناتے ہیں۔ یہ مکمل جنون ہے۔
The situation in Durango isn't much better. Here, the entrepreneurial culture has similar problems, especially when it comes to financing from questionable sources.	دورانگو کی صورتحال بھی زیادہ بہتر نہیں ہے۔ یہاں کاروباری ثقافت میں بھی ایسے ہی مسائل ہیں، خاص طور پر جب بات مشتبہ ذرائع سے مالی اعانت کی ہو۔
The economy heavily depends on public money. Although there are some families involved in business, creativity and technology are limited, and true leadership is rare.	معیشت زیادہ تر عوامی پیسوں پر انحصار کرتی ہے۔ اگرچہ کچھ خاندان کاروبار میں شامل ہیں، تخلیقی صلاحیت اور ٹیکنالوجی محدود ہے، اور حقیقی قیادت کم ہی نظر آتی ہے۔
Places like Durango, unfortunately, are fertile ground for scammers, as ignorance, fanaticism, and opportunism are widespread.	دورانگو جیسے مقامات، بدقسمتی سے، دھوکہ دہی کرنے ،والوں کے لیے زرخیز زمین ہیں، کیونکہ جہالت، جنونیت اور موقع پرستی کا غلبہ ہے۔
Between 2021 and 2023, nearly everyone I spoke with in Durango about Bina seemed to know a "better place to invest". For example, there was a sports-betting-algorithm that claimed to offer astronomical monthly returns.	سے 2023 کے درمیان، تقریباً ہر شخص جس سے 2021 میں نے دورانگو میں بینا کے بارے میں بات کی، وہ کسی ،بہتر جگہ پر سرمایہ کاری "جانتا تھا۔ مثال کے طور پر" ایک اسپورٹس بیٹنگ الگورڈم تھا جو دعویٰ کرتا تھا کہ وہ ہر ماہ بہت زیادہ منافع فراہم کرتا ہے۔

Worse still, these so-called entrepreneurs seemed to have quick access to political figures, posing in local newspapers with them and even buying local sports teams. They presented themselves as "investors" and claimed they were bringing economic development because they supposedly wanted the best for Durango.	اس سے بھی بدتر یہ ہے کہ ان خود ساختہ کاروباریوں کو سیاسی شخصیات تک فوراً رسائی حاصل تھی، وہ مقامی اخبارات میں ان کے ساتھ تصویر کھچواتے اور یہاں تک کہ مقامی کھیلوں کی ٹیمیں بھی خرید لیتے تھے۔ وہ خود کو سرمایہ کار "کے طور پر پیش کرتے اور دعویٰ کرتے" تھے کہ وہ اقتصادی ترقی لا رہے ہیں کیونکہ وہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ دورانگو کے لیے بہترین چاہتے ہیں۔
When I tried to warn people that they were being scammed, they wouldn't listen. Instead, some even called me naive for not "taking advantage" of such an opportunity, and others went as far as to distance themselves from me.	جب میں نے لوگوں کو خبردار کرنے کی کوشش کی کہ وہ دھوکہ دہی کا شکار ہو رہے ہیں، تو وہ نہیں سن رہے تھے۔ اس کے بجائے، کچھ لوگوں نے مجھے ناعاقبت ،اندیش کہا کہ میں نے ایسی موقع کا فائدہ کیوں نہیں اٹھایا اور دوسروں نے تو مجھے خود سے الگ کر لیا۔
In public places, like cafes, you can overhear conversations about people involved in things like fuel theft, influence-peddling, and organized crime.	عوامی مقامات پر، جیسے کیفے، آپ لوگوں کی باتیں سنتے ہیں جو ایندھن چوری، اثر و رسوخ کے سودے اور منظم جرائم میں ملوث ہوتے ہیں۔
It's common for strange characters to approach you, trying to figure out what you do and testing if you might be a target for their scams.	یہ عام بات ہے کہ عجیب لوگ آپ کے پاس آتے ہیں، یہ جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں اور یہ جانچتے ہیں کہ آیا آپ ان کے دھوکہ دہی کے لیے ہدف بن سکتے ہیں یا نہیں۔
A few years ago, I attended a local Christian church in Durango, and I witnessed how social relationships were destroyed when a man infiltrated the congregation to scam several members there.	چند سال پہلے، میں نے دورانگو کے ایک مقامی عیسائی چرچ کا دورہ کیا، اور میں نے دیکھا کہ کس طرح سماجی تعلقات کو اس وقت تباہ کر دیا گیا جب ایک آدمی نے وہاں کی عبادت گاہ میں گھس کر کئی ممبروں کو دھوکہ دیا۔
This person took advantage of the good faith and pure intentions which are common in these environments, using a Ponzi scheme linked to cryptocurrencies. He broke the hearts of many and did irreversible damage to the trust within that community.	اس شخص نے ان اچھے ارادوں اور خلوص کا فائدہ اٹھایا جو ان ماحول میں عام ہوتے ہیں، اور اس نے کرپٹو کرنسیز سے جڑے ہوئے پونزی اسکیم کا استعمال کیا۔ اس نے کئی لوگوں کے دل توڑے اور اس کمیونٹی میں اعتماد کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچایا۔
I arrived there several months after the disaster, and it took me a while to realize how deeply this damage had affected the culture there, since no one ever spoke to me about it openly.	میں اس تباہی کے کئی ماہ بعد وہاں پہنچا، اور مجھے کافی وقت لگا یہ سمجھنے میں کہ یہ نقصان وہاں کی ثقافت پر کتنی گہرائی تک اثر انداز ہوا تھا، کیونکہ کوئی بھی مجھے اس بارے میں کھل کر نہیں بتا رہا تھا۔
You can imagine that when some members of that group learned about what I did with Bina, I found out that their personal assumptions were extremely closed-minded, and no explanation I could give was enough to change that.	آپ یہ تصور کر سکتے ہیں کہ جب اس گروہ کے کچھ ارکان نے میرے کام کے بارے میں سنا، تو مجھے پتہ چلا کہ ان کے ذاتی خیالات انتہائی تنگ نظر تھے، اور کوئی بھی وضاحت جو میں دے سکتا تھا، وہ ان کے خیالات کو بدلنے کے لیے کافی نہیں تھی۔

It's worth clarifying that not everyone was affected by this man. God protected many as well. I believe that some members of that community still don't know this happened, but distrust has been planted there, and I believe it continues to affect personal relationships.	یہ وضاحت دینا ضروری ہے کہ ہر کسی پر اس آدمی کا اثر نہیں ہوا تھا۔ خدا نے بہتوں کی حفاظت کی۔ میرا یقین ہے کہ اس کمیونٹی کے کچھ ارکان ابھی تک نہیں جانتے کہ یہ واقعہ پیش آیا تھا، لیکن وہاں بدگمانی بیج کے طور پر بوتی گئی ہے، اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ اب بھی ذاتی تعلقات کو متاثر کر رہا ہے۔
I didn't search for this information; it was by the work of the Holy Spirit. I learned about this situation many months later while attending another local church. During a Lord's Supper—a moment of communion with bread and wine—this information was shared in by some who had witnessed it. Everything we do comes to light sooner or later.	میں نے یہ معلومات تلاش نہیں کی تھیں؛ یہ روح القدس کے کام سے ہوا۔ میں نے اس صورتحال کے بارے میں کئی ماہ بعد پتہ چلا جب میں کسی اور مقامی چرچ میں جا رہا تھا۔ ایک خداوند کی شام میں—جہاں روٹی اور شراب کے ساتھ عبادت کی جاتی ہے—یہ معلومات ان لوگوں نے شیئر کی جو اس کا مشاہدہ کر چکے تھے۔ جو کچھ بھی ہم کرتے ہیں، وہ ایک دن سامنے آ جاتا ہے۔
Even though I deeply love and appreciate these people and they hold a special place in my heart, I couldn't understand why it was almost impossible for me to establish meaningful relationships there.	اگرچہ میں ان لوگوں سے دل سے محبت کرتا ہوں اور وہ میرے دل میں خاص مقام رکھتے ہیں، لیکن میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ وہاں میرے لیے کیوں یہ تقریباً ناممکن تھا کہ میں کوئی معنی خیز تعلقات قائم کر سکوں۔
This situation taught me a great lesson. God has helped me, either through His miraculous providence or by giving me enough wisdom to recognize these situations and avoid the majority of these traps in time.	اس صورتحال نے مجھے ایک بڑی سبق سکھایا۔ خدا نے میری مدد کی، یا تو اپنی معجزاتی فراہم سے یا مجھے اتنی حکمت دے کر کہ میں ان حالات کو پہچان سکوں اور وقت پر ان جالوں سے بچ سکوں۔
Personally, I think it's better to go to Zacchaeus's camp. We all make mistakes and struggle with selfishness, and after all, God didn't come to call those who think they are righteous, but those who know they are wrong and need to change.	ذاتی طور پر، میں سمجھتا ہوں کہ زکائیس کے کیمپ جانا بہتر ہے۔ ہم سب سے غلطیاں ہوتی ہیں اور خود غرضی سے لڑتے ہیں، اور آخرکار، خدا ان لوگوں کو بلانے نہیں آیا جو سمجھتے ہیں کہ وہ راستباز ہیں، بلکہ ان کو جو یہ جانتے ہیں کہ وہ غلط ہیں اور بدلنے کی ضرورت ہے۔
The grace of God is sovereign and sublime. He is not like humans, and His extended forgiveness covers many sins. It is available to all who repent. In other words, we are all Zacchaeus and need Christ's forgiveness to experience true life.	خدا کی رحمت خودمختار اور بلند ہے۔ وہ انسانوں کی طرح نہیں ہے، اور اس کی وسیع معافی بہت سے گناہوں کو ڈھانپ لیتی ہے۔ یہ تمام لوگوں کے لیے دستیاب ہے جو توبہ کرتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، ہم سب زکائیس ہیں اور ہمیں حقیقی زندگی کا تجربہ کرنے کے لیے مسیح کی معافی کی ضرورت ہے۔
My conclusion is that maybe the scammer thought he was smarter than everyone else, and in his selfishness, he cared more about greed and his ego than the terrible consequences his antisocial behavior caused others.	میرا نتیجہ یہ ہے کہ شاید دھوکہ دینے والے نے سوچا کہ ،وہ سب سے زیادہ ہوشیار ہے، اور اپنی خود غرضی میں اس نے لالچ اور اپنے انا کو دوسروں کے لیے اس کے مخالف سلوک کے بدترین نتائج سے زیادہ اہم سمجھا۔
As for my own injustices, I come from a family where the name Daniel is common. So, if the name "Daniel" runs in my blood, I prefer to rest in the belief that God is my Judge, and He is a better administrator of justice than I am.	جہاں تک میری اپنی ناانصافیوں کا تعلق ہے، میں ایک ایسی فیملی سے ہوں جہاں "ڈینیئل "کا نام عام ہے۔ تو اگر ڈینیئل "کا نام میرے خون میں ہے، تو میں اس یقین پر" سکون پا کر رہنا چاہتا ہوں کہ خدا میرا جج ہے، اور وہ انصاف کا بہتر منتظم ہے بنسبت میں۔

Therefore, I simply try not to judge people, but rather the seriousness of the situation in Mexican culture, where corruption has become normalized to extreme levels.	اس لئے، میں صرف لوگوں کو انصاف کرنے کی کوشش نہیں کرتا، بلکہ میکسیکن ثقافت میں صورتحال کی سنگینی کو دیکھتا ہوں، جہاں کرپشن اتنے انتہاؤں تک معمول بن چکی ہے۔
I believe God has the solution, because He has forgiven all of us. I am certain that any conman, like Zacchaeus, can come to reconciliation, forgiveness, grace, and restoration if he genuinely repents.	مجھے یقین ہے کہ خدا کے پاس حل ہے، کیونکہ اُس نے ہم سب کو معاف کیا ہے۔ میں پُر یقین ہوں کہ کوئی بھی دھوکہ باز، جیسے زکائیس، مصالحت، معافی، رحمت، اور بحالی کی طرف آ سکتا ہے اگر وہ سچی توبہ کرے۔
However, the mark left by the scammer on the trust of that small community was so deep that even as time passed, I saw that any possibility of doing business with them no longer existed—or was only available to very closed groups that have known each other for many years.	تاہم، دھوکہ باز نے اس چھوٹی کمیونٹی کی اعتماد پر اتنی ،گہری چھاپ چھوڑی کہ وقت کے گزرنے کے باوجود میں نے دیکھا کہ ان کے ساتھ کاروبار کرنے کا کوئی امکان باقی نہیں رہا—یا یہ صرف اُن بہت ہی بند گروپوں کے لیے ممکن تھا جو کئی سالوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔
This situation is not isolated; it's just one of the many stories I hear daily about how scams are common in Mexico. Just as it's inevitable to find wisdom if you stay away from evil, it's also inevitable to fall for a scam in a culture where deceit is common.	یہ صورتحال انفرادی نہیں ہے؛ یہ میکسیکو میں عام دھوکہ دہی کے بارے میں وہ ایک کہانی ہے جو میں روزانہ سنتا ہوں۔ جیسے یہ ضروری ہے کہ آپ برائی سے دور رہیں تو حکمت حاصل ہو، ویسے ہی یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اُس ثقافت میں دھوکہ دہی کا شکار ہو جائیں جہاں دھوکہ دینا عام ہو۔
Every year, hundreds of thousands of people fall into similar schemes, and it all continues with complete impunity. Some scams are even legal, like the case of the Mexican retirement system.	ہر سال، لاکھوں لوگ ایسی ہی اسکیموں کا شکار ہو جاتے ہیں، اور یہ سب مکمل بے خوفی کے ساتھ جاری رہتا ہے۔ بعض دھوکے قانونی بھی ہیں، جیسے میکسیکو کے پنشن نظام کا کیس۔
I'm not saying that all Mexicans engage in deceit and fraud in money relationships. I'm simply saying that it's widely normalized, and the loss of values like honesty, integrity, and justice might help explain why Mexico has not managed to overcome its economic stagnation.	میں یہ نہیں کہہ رہا کہ تمام میکسیکن پیسوں کے معاملات میں دھوکہ دہی اور جعلسازی کرتے ہیں۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ وسیع پیمانے پر معمول بن چکا ہے، اور ایمانداری، دیانتداری، اور انصاف جیسے اقدار کا نقصان یہ وضاحت فراہم کر سکتا ہے کہ میکسیکو اپنی اقتصادی جمود کو کیوں نہیں دور کر سکا۔
Those who deceive others think they're smart, but in reality, their "cleverness" is just an abuse of others' trust for their own gain.	جو لوگ دوسروں کو دھوکہ دیتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہوشیار ہیں، لیکن حقیقت میں، ان کی "چالاکی "صرف دوسروں کے اعتماد کا استحصال ہے تاکہ وہ اپنے فائدے کے لیے اسے استعمال کر سکیں۔
In the past two years, it's been especially challenging to explain what Bina does, especially after the decision to focus capital on Alibaba.	پچھلے دو سالوں میں، خاص طور پر باینا کے کام کو سمجھانا بہت مشکل ہو چکا ہے، خاص طور پر جب علی بابا پر سرمایہ کاری کرنے کا فیصلہ کیا۔
I'm not naive, either. Bina's current size is worth no more than an average used car. Mexicans would love it if you showed up in a Ferrari so they could convince themselves you know what you're doing in the finance world. I've been asked, "If you know so much about business and finance, why aren't you rich at forty?"	میں بھی بچہ نہیں ہوں۔ باینا کا موجودہ حجم ایک عام استعمال شدہ گاڑی سے زیادہ قیمت کا نہیں ہے۔ میکسیکن چاہیں گے کہ آپ کسی فیراری میں آئیں تاکہ وہ خود کو یہ یقین دلوا سکیں کہ آپ مالی دنیا میں کامیاب ہیں۔ مجھ سے پوچھا گیا ہے، "اگر آپ کاروبار اور مالیات کے بارے میں

	اتنا کچھ جانتے ہیں، تو آپ چالیس سال کی عمر میں امیر کیوں نہیں ہیں؟"
They have a point; I don't blame them. I'm also aware that my 2009 Sedan doesn't project the image of austerity that I would like to in the minds of Mexicans. So, I understand why fewer people are willing to listen, and I don't hold it against those who have stood me up.	اُنہوں نے ایک بات کہی ہے؛ میں اُنہیں الزام نہیں دیتا۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ میرا 2009 کا سیڈان وہ تصویر پیش نہیں کرتا جو میں میکسیکن لوگوں کے ذہنوں میں سادگی کی بنانا چاہتا ہوں۔ اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ کم لوگ سننے کے لیے تیار ہیں، اور میں اُن لوگوں سے ناراض نہیں ہوں جنہوں نے مجھے مسترد کیا۔
I don't see myself as a saint. I rationalize it this way: I'd rather live with little, being honest, and sleep peacefully than be drawn into the illusions of dishonesty. I believe that if you turn to a dishonest life, you'll never find peace in your conscience.	میں خود کو کوئی مقدس شخص نہیں سمجھتا۔ میں اسے اس طرح سمجھاتا ہوں :میں تھوڑے میں جی کر، ایمانداری سے، اور سکون کی نیند سوتے ہوئے زندگی گزارنا پسند کروں گا، بجائے اس کے کہ میں بے ایمانی کی دھوکہ دہی میں ملوث ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ اگر آپ ایک بے ایماندار زندگی کی طرف مڑ جاتے ہیں، تو کبھی بھی آپ کے ضمیر میں سکون نہیں آ سکتا۔
Some, even though they listen, don't understand what Bina does because their way of seeing the world, business, and generating wealth is completely different from what we do here.	کچھ لوگ، اگرچہ وہ سنتے ہیں، وہ نہیں سمجھتے کہ باینا کیا کرتا ہے کیونکہ ان کا دنیا کو دیکھنے، کاروبار کرنے، اور دولت پیدا کرنے کا طریقہ بالکل مختلف ہے جو ہم یہاں کرتے ہیں۔
There's also a large category of people who are smarter than me and simply don't have time to pay attention to something like Bina when they could build something bigger or better.	ایک اور بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو مجھ سے زیادہ ذہین ہیں اور وہ بس اتنا وقت نہیں نکال پاتے کہ باینا جیسے کام پر دھیان دیں، جب کہ وہ کچھ بڑا یا بہتر بنا سکتے ہیں۔
I also recognize that I've lacked patience in this process. Even though I dislike it, it's logical that Mexicans compare Bina to what their favorite scammer does. Perhaps what I see as unfair hints, might be demonstrations that there's some pride on my side, and that if I were humbler, I might connect better with people and their concerns about what Bina does.	میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ اس عمل میں مجھے صبر کی کمی رہی ہے۔ اگرچہ مجھے یہ پسند نہیں، یہ منطقی ہے کہ میکسیکن باینا کا موازنہ اپنے پسندیدہ دھوکہ باز سے کرتے ہیں۔ شاید جو باتیں میں غیر منصفانہ سمجھتا ہوں، وہ دراصل یہ ظاہر کرتی ہیں کہ میری طرف کچھ تکبر ہے، اور اگر میں زیادہ عاجز ہوتا، تو میں لوگوں اور ان کی تشویشات سے بہتر طریقے سے جڑ سکتا جو باینا کے کام کے بارے میں ہیں۔
And although I recognize these flaws, I want to make it clear that I have never stopped looking for ways to solve this block in the road and find new shareholders who can help increase Bina's value. However, I have decided to use more indirect methods, which I will explain later.	اور اگرچہ میں ان خامیوں کو تسلیم کرتا ہوں، میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے کبھی بھی اس راستے میں رکاوٹ کو حل کرنے کے طریقے تلاش کرنا نہیں چھوڑا، اور نئے شیئر ہولڈرز تلاش کرنے کی کوشش کی ہے جو باینا کی قیمت میں اضافہ کرنے میں مدد دے سکیں۔ تاہم، میں نے زیادہ غیر مستقیم طریقے استعمال کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی وضاحت میں بعد میں کروں گا۔
Several friends have pointed out two important things about Bina: "No one will take you seriously until you make them money" and "You don't have a track record proving you know what you're doing."	کئی دوستوں نے باینا کے بارے میں دو اہم باتیں بتائیں: "کوئی آپ کو سنجیدگی سے نہیں لے گا جب تک کہ آپ انہیں پیسہ نہ کما کر دیں" اور "آپ کے پاس یہ ثابت کرنے کے لیے کوئی ریکارڈ نہیں ہے کہ آپ جو کر رہے ہیں وہ جانتے ہیں"۔

Both statements are true in the sense that none of Bina's partners are recommending the project to others. I believe this will happen until they see that its value turns into tangible wealth, at least in the book value of their shares.	دونوں بیانات اس اعتبار سے سچ ہیں کہ باینا کے کسی بھی پارٹنر نے اس پروجیکٹ کو دوسروں کو تجویز نہیں کیا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ تب تک نہیں ہوگا جب تک وہ یہ نہ دیکھیں کہ اس کی قیمت حقیقت میں دولت میں تبدیل ہو رہی ہے، کم از کم ان کے شیئرز کی کتابی قیمت تک۔
As I told you when they joined, many of you followed my advice not to invest large amounts of money to avoid suffering from the ups and downs of the stock price.	جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا جب وہ شامل ہوئے تھے، تو آپ میں سے بہت سے لوگوں نے میری نصیحت مانی تھی کہ بڑی رقمیں سرمایہ کاری نہ کریں تاکہ اسٹاک کی قیمت میں اتار چڑھاؤ سے بچ سکیں۔
Also, many of you may not see a real impact on your wealth when a share that you acquired that might have cost you $200 dollars goes up to $3000 in a year, as it did in 2024, because your investment just doesn't have enough zeros on the right side.	اس کے علاوہ، آپ میں سے بہت سے لوگوں کو یہ محسوس نہیں ہوگا کہ آپ کی دولت پر کوئی اصل اثر پڑا ہے جب آپ نے جو شیئر خریدا تھا جو آپ کو 200 ڈالر کا پڑا تھا وہ ایک سال میں 3000 ڈالر تک پہنچ جائے، جیسے کہ 2024 میں ہوا، کیونکہ آپ کی سرمایہ کاری میں اتنی بڑی رقمیں نہیں ہیں۔
If you ask me about the saying, "What are you aiming for when you dream, Mexican?" my dream would be for Bina to be a public company, traded on the stock market, where every Mexican could own at least one share of Bina. This would benefit society by raising awareness of intrinsic value in a practical way, as I have seen in some of you when we talk about this topic.	اگر آپ مجھ سے سوال کریں کہ "آپ کا خواب کیا ہے، میکسیکن؟ "تو میرا خواب یہ ہوگا کہ باینا ایک پبلک کمپنی بنے، جو اسٹاک مارکیٹ میں ٹریڈ ہو، جہاں ہر میکسیکن کم از کم باینا کا ایک شیئر رکھ سکے۔ یہ معاشرتی فائدے کے لیے ہوگا کیونکہ یہ اندرونی قیمت کے بارے میں آگاہی پیدا کرے گا، جیسا کہ میں نے آپ میں سے کچھ لوگوں میں اس موضوع پر بات کرتے وقت دیکھا ہے۔
But to be realistic here, as long as Bina continues to operate under its current model, I believe it won't fit into the Mexican market.	لیکن حقیقت پسندانہ طور پر، جب تک باینا اپنا موجودہ ماڈل اپنائے ہوئے ہے، مجھے یقین ہے کہ یہ میکسیکن مارکیٹ میں فٹ نہیں ہوگا۔
As a minimum viable product, while it is designed to work universally, what I mean is that the needs of the Mexican market are very different from what Bina offers, and realistically, it would be naive to think that the conditions of corruption in the Mexican business environment will change in the medium term.	ایک کم از کم قابل عمل پروڈکٹ کے طور پر، حالانکہ یہ عالمی سطح پر کام کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، میرا مطلب یہ ہے کہ میکسیکن مارکیٹ کی ضروریات باینا کے پیش کردہ حل سے بہت مختلف ہیں، اور حقیقتاً یہ سوچنا کہ میکسیکن کاروباری ماحول میں بدعنوانی کے حالات درمیانی مدت میں بدل جائیں گے، یہ بہت بچگانہ ہوگا۔
Therefore, my conclusion is that Bina will need to use prudence, wisdom, and flexibility to adapt to reality.	اس لیے، میرا نتیجہ یہ ہے کہ باینا کو حقیقت کے مطابق ڈھالنے کے لیے احتیاط، حکمت اور لچک کا استعمال کرنا ہوگا۔
* * *	* * *

Increasing our understanding	**ہماری سمجھ میں اضافہ**
Enough about the natural. Now, let's talk about the supernatural.	قدرتی موضوعات کے بارے میں کافی بات ہو چکی ہے۔ اب، آئیے مافوق الفطرت کے بارے میں بات کریں۔
In June 2023, I completed an article titled "Valgoritmo to distinguish information quality". This article is the result of an idea I started developing in 2013 when I first conceptualized Bina, but it follows Google's foundational white paper.	جون 2023 میں، میں نے ایک مضمون مکمل کیا جس کا عنوان تھا "معلومات کی معیار کو پہچاننے کے لیے ویلیوریتھم"۔ یہ مضمون 2013 میں شروع کیے گئے ایک خیال کا نتیجہ ہے جب میں نے بائنا کی پہلی بار تصور کیا تھا، لیکن یہ گوگل کے بنیادی وائٹ پیپر کی پیروی کرتا ہے۔
The document outlines the design and creation of an algorithm that evaluates the relative importance and objective quality of businesses, based on quantitative values from their financial statements.	اس دستاویز میں ایک الگورڈم کے ڈیزائن اور تخلیق کی وضاحت کی گئی ہے جو کاروباری اداروں کی نسبتاً اہمیت اور معیاری معیار کو مالی بیانات سے حاصل کردہ مقداری اقدار کی بنیاد پر پرکھتا ہے۔
It's a simple idea but, at the same time, extraordinarily powerful.	یہ ایک سادہ خیال ہے لیکن، ایک ہی وقت میں، غیر معمولی طاقتور ہے۔
In fact, I believe this is one of the most revolutionary ideas in business history because it has the potential to change key aspects of how work operates in our reality.	درحقیقت، مجھے یقین ہے کہ یہ کاروباری تاریخ کے سب سے انقلابی خیالات میں سے ایک ہے کیونکہ اس میں ہماری حقیقت میں کام کرنے کے طریقوں کے اہم پہلوؤں کو بدلنے کی صلاحیت ہے۔
Sincerely, I am firmly convinced that the Holy Spirit inspired this, and all I did was pay attention to His guidance.	دل سے، میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ یہ خیال روح القدس سے متاثر ہے، اور میں نے صرف اس کی رہنمائی پر دھیان دیا۔
I don't view it as if what I do defines my identity, but if I ever wanted to understand my purpose in this world, I believe this idea is part of the answer.	میں اسے اس طرح نہیں دیکھتا کہ جو میں کرتا ہوں وہ میری پہچان کو متعین کرتا ہے، لیکن اگر مجھے کبھی اپنی اس دنیا میں موجودگی کو سمجھنا ہوتا، تو مجھے یقین ہے کہ یہ خیال اس کا حصہ ہے۔
The results of this algorithm, when I applied it in July 2023 to over 58,000 public companies worldwide across every industry, are available here: https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/. Since intrinsic value tends to remain, the result could be valid for several years.	اس الگورڈم کے نتائج، جب میں نے جولائی 2023 میں دنیا بھر کی 58,000 سے زائد عوامی کمپنیوں پر اسے نافذ کیا، یہاں دستیاب ہیں: https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/ ۔ چونکہ اندرونی قیمت اکثر برقرار رہتی ہے، اس لیے یہ نتیجہ کئی سالوں تک درست ہو سکتا ہے۔
The product is designed as universal as it can be, so anyone, anywhere, can access, understand, and use it according to their needs.	یہ پروڈکٹ جتنا ممکن ہو سکے عالمی سطح پر ڈیزائن کی گئی ہے، تاکہ کوئی بھی، کہیں بھی، اسے اپنی ضروریات کے مطابق رسائی حاصل کرے، سمجھے اور استعمال کرے۔

The idea is as solid as it can be, and while there are academic studies and rating agencies, I don't believe there is anything quite as accessible or comparable. This is because I didn't follow the usual and common principles or paradigms used to build their algorithms.	یہ خیال جتنا ممکن ہو مضبوط ہے، اور اگرچہ تعلیمی مطالعات اور ریٹنگ ایجنسیاں موجود ہیں، مجھے یقین نہیں ہے کہ اس کے جیسا کوئی اور چیز اتنی قابل رسائی یا موازنہ کرنے کے قابل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے ان کے الگورڈمز بنانے کے لیے استعمال ہونے والے عام اصولوں یا پیراڈائمز کی پیروی نہیں کی۔
While there might be something slightly similar, I am sure nothing else is available as freely or as intuitively as this product.	اگرچہ کچھ تھوڑی بہت مشابہت ہو سکتی ہے، مجھے یقین ہے کہ اس پروڈکٹ جیسا کچھ بھی اتنی آزادی سے یا اتنی آسانی سے دستیاب نہیں ہے۔
Sometimes I like to think that Ben Graham and Philip Fisher would be proud to see that one of their students, a genuine admirer of their ideas, took the time to develop something like this, following their teachings.	کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ بین گراہم اور فلپ فشر اس بات پر فخر محسوس کرتے کہ ان کے ایک شاگرد، جو ان کے خیالات کا سچا مداح تھا، نے ان کی تعلیمات کو اپناتے ہوئے کچھ ایسا تیار کرنے میں وقت گزارا۔
I should also say that this product is a finely crafted work in terms of minimum viability.	مجھے یہ بھی کہنا چاہیے کہ یہ پروڈکٹ کم سے کم ممکنہ عمل درآمد کے حوالے سے ایک بہترین کام ہے۔
It only required a clear conceptual framework, the willpower to develop it, time to gather data, and logic to organize the information coherently.	اسے صرف ایک واضح تصوراتی فریم ورک کی ضرورت تھی، اسے تیار کرنے کی عزم، ڈیٹا جمع کرنے کے لیے وقت، اور معلومات کو منطقی طور پر منظم کرنے کے لیے عقل۔
To run it, there were no costs to Bina's shareholders, no additional server expenses beyond what we already have on our website, no expensive software, and only minimal computing power.	اسے چلانے کے لیے بابنا کے شیئرہولڈرز کو کوئی لاگت نہیں آئی، ہماری ویب سائٹ پر جو سرور پہلے سے موجود تھا، اس کے علاوہ کوئی اضافی سرور اخراجات نہیں ہوئے، نہ ہی کوئی مہنگا سافٹ ویئر، اور صرف معمولی کمپیوٹنگ طاقت کی ضرورت تھی۔
I consider this product one of the most interesting things that exist in reality because it has so many uses.	میں اس پروڈکٹ کو حقیقت میں موجود سب سے دلچسپ چیزوں میں سے ایک سمجھتا ہوں کیونکہ اس کے بے شمار استعمال ہیں۔
Also, I think it's great that it's available to anyone, like air, sunlight, rain, math, language or love, allowing me to celebrate the worth of 'intrinsic value'.	اس کے علاوہ، مجھے یہ بہت اچھا لگتا ہے کہ یہ کسی کے لیے بھی دستیاب ہے، جیسے ہوا، سورج کی روشنی، بارش، ریاضی، زبان یا محبت، جو مجھے 'اندرونی قیمت' کی اہمیت منانے کا موقع دیتا ہے۔
At one point, I used this algorithm to validate an idea for "Superinvestors", which, by the way, a few years ago since my partners there lost interest, mainly due to faith-based differences.	"ایک وقت تھا جب میں نے اس الگورڈم کو "سپر انویسٹرز کے لیے ایک خیال کی تصدیق کرنے کے لیے استعمال کیا تھا، جو، ویسے، چند سال پہلے میرے پارٹنرز نے اس میں دلچسپی کھو دی تھی، زیادہ تر ایمان کے مسائل کی وجہ سے۔
From this idea also came an initiative by Betsela called "Valgoritmo," which I am pursuing with Hugo, one of Bina's shareholders (https://valgoritmo.mx/). It's still in the minimum viable product stage.	اس خیال سے بیٹسیلا کی ایک پہل بھی نکلی جس کا نام "ویلیوریتھم "ہے، جس پر میں ہیوگو کے ساتھ کام کر رہا ہوں، جو بابنا کے شیئرہولڈرز میں سے ایک ہے (https://valgoritmo.mx/). یہ ابھی تک کم سے کم ممکنہ پروڈکٹ کے مرحلے میں ہے۔

Of all the ideas I've shared, I believe this one is the most fundamental to Bina, because it will form the core for our fundamental change into the future. * * *	میرے تمام خیالات میں، مجھے یقین ہے کہ یہ خیال باینا کے لیے سب سے بنیادی ہے، کیونکہ یہ ہمارے بنیادی تبدیلی کے لیے مرکز بنے گا جو ہم مستقبل میں لائیں گے۔ * * *
The unavoidable transformation of reality	**حقیقت کا ناگزیر تغیر**
More on the supernatural.	اب کچھ غیر فطری باتیں۔
I'm not a prophet, and I don't claim to predict the future. I consider myself a man of numbers.	میں نبی نہیں ہوں، اور نہ ہی میں مستقبل کی پیش گوئی کرنے کا دعویٰ کرتا ہوں۔ میں اپنے آپ کو اعداد و شمار کا آدمی سمجھتا ہوں۔
Though I'm not a professional mathematician, I've been drawn to numbers since I was young—not out of some silly attachment, but because I believe math is a language of pure logic.	اگرچہ میں پیشہ ور ریاضی دان نہیں ہوں، مگر میں بچپن سے ہی اعداد کی طرف مائل رہا ہوں—یہ کسی بچکانہ لگاؤ کی وجہ سے نہیں، بلکہ اس لیے کہ میں سمجھتا ہوں کہ ریاضی خالص منطق کی زبان ہے۔
In this section, I want to record something that concerns me on a spiritual level. I'll explain it through a series of historical events, connected like links in a chain, as life often works under the "butterfly effect" principle.	اس حصے میں، میں وہ بات ریکارڈ کرنا چاہتا ہوں جو مجھے روحانی سطح پر پریشان کرتی ہے۔ میں اسے تاریخ کے ایک سلسلے میں وضاحت کے ساتھ بیان کروں گا، جو زندگی کے "تتلی کے اثر "کے اصول کے تحت جڑے ہوئے ہیں۔
In 2020, during the deep reflection many of us experienced during the pandemic, I went through what I'd call my "miraculous year."	2020 میں، جب ہم میں سے بہت لوگوں نے وبا کے دوران گہری سوچ کا سامنا کیا، میں نے جو تجربہ کیا وہ میں اپنی "معجزاتی سال "کہوں گا۔
During that time, from Durango, I wrote the book To the Christian Man of the 21st Century (https://www.amazon.com.mx/dp/B0C91KG1CW).	اس دوران، میں نے ڈورانگو سے کتاب "To the Christian Man of the 21st Century" لکھی (https://www.amazon.com.mx/dp/B0C91KG1CW)۔
Among other topics, I focused on a deep analysis of what the Sumerian civilization recorded about the Great Flood, involving Noah.	دوسرے موضوعات کے علاوہ، میں نے سمیرین تہذیب کے بارے میں گہرا تجزیہ کیا جو اس نے عظیم سیلاب کے بارے میں نوح کے حوالے سے ریکارڈ کیا تھا۔
From my research, I concluded that stories following the flood seemed to recount the same event, just told from different perspectives.	اپنی تحقیق سے، میں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ سیلاب کے بعد کی کہانیاں ایک ہی واقعے کو بیان کرتی ہیں، بس مختلف نقطہ نظر سے۔
To compare these historical accounts, I also reviewed the chronology in Genesis.	ان تاریخی واقعات کا موازنہ کرنے کے لیے، میں نے پیدائش کے باب کی تاریخ کو بھی دوبارہ پڑھا۔
Through that process, I found James Ussher's calendar proposal. He argued that our current calendar has an error regarding Christ's birth year, suggesting it happened earlier than commonly believed.	اس عمل کے دوران، مجھے جیمز ایشر کا کیلنڈر تجویز ملا۔ اس کا کہنا تھا کہ ہمارا موجودہ کیلنڈر عیسیٰ کی پیدائش کے سال کے حوالے سے غلط ہے، اور اس کا کہنا تھا کہ یہ عام طور پر سمجھے جانے سے پہلے ہوا تھا۔

Also, in December 2020, during the COVID restrictions, I wrote another book and recorded a podcast titled *How to Be Happier* (https://www.amazon.com.mx/dp/B09D5X2WDL/).	دسمبر 2020 میں، COVID کی پابندیوں کے دوران، میں نے ایک اور کتاب لکھی اور ایک پوڈکاسٹ ریکارڈ کیا جس کا عنوان تھا "How to Be Happier" (https://www.amazon.com.mx/dp/B09D5X2WDL/)۔
With this work, I wanted to document findings from my master's thesis, which focused on the scientific study of happiness.	اس کام کے ذریعے، میں اپنی ماسٹرز تھیسس کے نتائج کو دستاویزی شکل دینا چاہتا تھا، جس کا فوکس خوشی کے سائنسی مطالعے پر تھا۔
Inspired by Warren Buffett's advice on "the value of saying no," I developed several tools for this project. These included ways to manage time and work better, learn faster, and simplify everyday tasks, freeing up more time.	وارن بفیٹ کے "نہ کہنے کی قیمت" کے مشورے سے متاثر ہو کر، میں نے اس پراجیکٹ کے لیے کئی اوزار تیار کیے۔ ان میں وقت اور کام کو بہتر طریقے سے منظم کرنے، تیز سیکھنے، اور روزمرہ کے کاموں کو سادہ بنانے کے طریقے شامل تھے، تاکہ زیادہ وقت آزاد ہو سکے۔
As I mentioned in another idea, by mid-February 2021, I decided to return to Guadalajara to establish this project, Bina, in that city.	جیسا کہ میں نے ایک اور خیال میں ذکر کیا تھا، فروری کے وسط تک، میں نے فیصلہ کیا کہ میں اس 2021 پراجیکٹ، باینا، کو گواڈالاجارا میں قائم کرنے کے لیے واپس جاؤں گا۔
In March, after moving back to Guadalajara, Oscar Jiménez, a former fellow from the political party Movimiento de Regeneración Nacional in the indigenous urban community of San Juan de Ocotán, invited me to run an aspiration to become candidate for the public office of Zapopan.	مارچ میں، گواڈالاجارا واپس جانے کے بعد، اوسکر جمنیز، جو سیاسی جماعت Movimiento de Regeneración Nacional سے میرے سابقہ ساتھی تھے اور سان جوان ڈی اوکوٹان کی مقامی شہری کمیونٹی میں تھے، نے مجھے زاپوپان کے عوامی عہدے کے امیدوار بننے کی خواہش کا اظہار کرنے کے لیے مدعو کیا۔
I then shared my political thesis with him, based on my previous experience running for that same candidacy for Zapopan in 2018. I believed that Morena, in my opinion, was a political party that faked democratic processes. Still, I accepted his invitation, determined to prove that this simulation was, in fact, a reality again.	اس کے بعد میں نے انہیں اپنی سیاسی تھیسس شیئر کی، جو 2018 میں زاپوپان کے اسی عہدے کے لیے میرے پچھلے تجربے پر مبنی تھی۔ مجھے یقین تھا کہ مورا ena ایک سیاسی جماعت ہے جو جمہوری عملوں کو جعل سازی کرتی ہے۔ پھر بھی، میں نے ان کی دعوت قبول کی، اس عزم کے ساتھ کہ میں ثابت کروں گا کہ یہ جعل سازی حقیقت میں ایک حقیقت بن چکی تھی۔
The selection process turned out to be exactly what I had anticipated: a simulation. On March 21, Morena selected its candidates, confirming my suspicion that several of us aspiring candidates had simply been ignored.	چناؤ کا عمل بالکل ویسا ہی نکلا جیسا کہ میں نے توقع کی تھی: ایک جعل سازی۔ 21 مارچ کو، موراena نے اپنے امیدواروں کا انتخاب کیا، جس سے میرے شک کی تصدیق ملی کہ ہم میں سے کئی امیدواروں کو محض نظر انداز کر دیا گیا تھا۔
Interestingly, some of my former colleagues from my office job at DXC Technology reported me internally within the company for the audacity of participating in that internal political process.	دلچسپ بات یہ ہے کہ میرے کچھ سابقہ ساتھیوں نے جو ڈی ایکس سی ٹیکنالوجی میں میرے دفتر کے کام کے دوران میرے ساتھ تھے، کمپنی کے اندر مجھے اس داخلی سیاسی عمل میں شرکت کرنے کی جرات پر رپورٹ کیا۔

Obviously, their report never went anywhere because they made false accusations, claiming that I was using company resources to campaign for mayor among the employees. This was hilarious and absurd because the process was within the party, and the purpose of the process was to aspire to the candidacy, which did not require support from any outsiders. In politics I might be a bit innocent, but not that stupid.	ظاہر ہے، ان کی رپورٹ کا کہیں بھی کوئی اثر نہیں ہوا کیونکہ انہوں نے جھوٹے الزامات لگائے، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ میں کمپنی کے وسائل کو استعمال کر رہا تھا تاکہ ملازمین میں میئر کے امیدوار کے طور پر مہم چلاؤں۔ یہ بہت مضحکہ خیز اور بے وقوفی تھی کیونکہ یہ عمل ،پارٹی کے اندر تھا، اور اس عمل کا مقصد امیدوار بننا تھا جس کے لیے کسی بیرونی حمایت کی ضرورت نہیں تھی۔ سیاست میں شاید میں تھوڑا سا معصوم ہوں، لیکن اتنا بے وقوف نہیں۔
I wasn't disappointed by the result. In fact, unlike the 2018 process, in which I also ran for Zapopan mayor, this time I spent considerably less money to prove the same thing.	میں نتیجے سے مایوس نہیں ہوا۔ حقیقت میں، 2018 کے عمل کے برعکس، جس میں میں نے زاپوپان کے میئر کے لیے بھی انتخاب لڑا تھا، اس بار میں نے وہی بات ثابت کرنے کے لیے بہت کم پیسہ خرچ کیا۔
The best part of this experience was that it pushed me to become disillusioned with purely human political systems.	اس تجربے کا سب سے بہترین حصہ یہ تھا کہ اس نے مجھے محض انسانی سیاسی نظاموں سے مایوس ہونے پر مجبور کیا۔
Finally, on May 17, 2021, I made a definitive decision that remains fundamental in my life: I made a written commitment to Jesus Christ, surrendering my entire life—my past, my present, and my future—so that He could fulfill His will in me.	آخرکار، 17 مئی 2021 کو، میں نے ایک حتمی فیصلہ کیا جو میری زندگی میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے :میں نے یسوع مسیح کے ساتھ ایک تحریری عہد کیا، اپنی ساری زندگی—اپنی ماضی، حال اور مستقبل—ان کے سپرد کر دی تاکہ وہ اپنی مرضی کو میرے اندر پورا کر سکیں۔
I still keep that handwritten paper in one of my Bibles. After that decision, the events in my life began to unfold at a different pace, which I will try to present to you chronologically as a testimony.	میں ابھی بھی وہ تحریری کاغذ اپنے ایک بائبل میں رکھتا ہوں۔ اس فیصلے کے بعد، میری زندگی میں واقعات ایک مختلف رفتار سے رونما ہونے لگے، جسے میں آپ کو ایک گواہی کے طور پر ترتیب دینے کی کوشش کروں گا۔
In June 2021, I encountered a theological theory that has been circulating in the modern Christian Church for decades. It is based on a prophecy of Jesus about a fig tree, which is found in Matthew 24:32-35:	جون 2021 میں، مجھے ایک تھیولوجیکل نظریہ ملا جو کئی دہائیوں سے جدید مسیحی چرچ میں گردش کر رہا ہے۔ یہ یسوع کی ایک پیشنگوئی پر مبنی ہے جو انجیل متی 24:32-35 :میں ہے
"Now, learn this lesson from the fig tree: When its branches become tender and leaves sprout, you know that summer is near.	"اب، انجیر کے درخت سے یہ سبق سیکھو :جب اس کی شاخیں نرم ہو جائیں اور پتے نکل آئیں، تو تم جانتے ہو کہ گرمی قریب ہے۔
In the same way, when you see all these things, you know that He (the Son of Man) is near, right at the door.	اسی طرح، جب تم یہ سب کچھ دیکھو گے، تو تم جان لو گے کہ وہ)انسان کا بیٹا (قریب ہے، دروازے پر۔"
I tell you the truth, this generation will not pass away until all these things have happened. Heaven and earth will pass away, but my words will never pass away."	میں تم سے سچ کہتا ہوں، یہ نسل نہیں گزرے گی جب تک کہ یہ سب کچھ نہیں ہو جاتا۔ آسمان اور زمین گزر جائیں گے، لیکن میری باتیں کبھی نہیں گزریں گی۔

In the context of this passage, Jesus describes several signs that happen at the same time, allowing us to recognize certain characteristics of crucial times so that we can understand the season we are living in.	اس عبارت کے سیاق و سباق میں، یسوع کئی نشانیاں بیان کرتے ہیں جو ایک ہی وقت میں وقوع پذیر ہوتی ہیں، جو ہمیں اہم اوقات کی خصوصیات کو پہچاننے کی اجازت دیتی ہیں تاکہ ہم اس موسم کو سمجھ سکیں جس میں ہم زندہ ہیں۔
Some scholars interpret that the fig tree refers to Israel, given the abundance of fig trees in the region.	کچھ علماء کا کہنا ہے کہ انجیر کا درخت اسرائیل کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ اس علاقے میں انجیر کے درختوں کی بہتات ہے۔
So, according to them, since Jesus is referring to the nation of Israel, they argue that the "generation" mentioned began on the very day the state of Israel was born, on May 14, 1948.	لہذا، ان کے مطابق، چونکہ یسوع اسرائیل کی قوم کا ذکر کر رہے ہیں، وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ "نسل "کا آغاز اسرائیل کی ریاست کے قیام کے دن، 14 مئی 1948 سے ہوا۔
Even though we read in Genesis 6:3 that God says, “In the future, life span will not exceed one hundred and twenty years,” Psalm 90:10 says, “The days of our age are seventy years, and if by reason of strength they are eighty years.” According to official statistics, in 2022, the life expectancy for an Israeli man was 81 years.	اگرچہ ہم پیدائش کی کتاب 6:3 میں پڑھتے ہیں کہ خدا کہتا ہے، "آنے والے وقتوں میں، عمر کی مدت ایک سو بیس سال سے زیادہ نہیں ہو گی، "لیکن زبور 90:10 میں کہا گیا ہے، "ہمارے عمر کے دن ستر سال ہیں، اور اگر قوت کے باعث وہ اسی سال تک پہنچ جائیں، تو یہ بھی زیادہ ہے۔ "سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2022 میں اسرائیلی مرد کی اوسط عمر 81 سال تھی۔
So, based on this interpretation, people born on the day the State of Israel was founded might also witness the coming of the Messiah, who will come to judge the nations and establish a thousand-year rule on Earth.	تو، اس تفسیر کے مطابق، وہ لوگ جو اسرائیل کی ریاست کے قیام کے دن پیدا ہوئے، وہ مسیح کے آنے کو بھی دیکھ سکتے ہیں، جو قوموں کا فیصلہ کرنے اور زمین پر ہزار سالہ حکمرانی قائم کرنے آئیں گے۔
The conclusion is straightforward: if you add 80 years to 1948, this would lead to the expectation of Christ’s return in the year 2028.	نتیجہ بالکل سیدھا ہے :اگر آپ 1948 میں 80 سال شامل کریں، تو اس کا مطلب ہے کہ مسیح کا واپس آنا 2028 میں متوقع ہے۔
If we analyze the geopolitical events surrounding the creation of the state of Israel, we see that World War I (1914-1918) led to the dissolution of the German, Austro-Hungarian, Ottoman, and Russian empires.	اگر ہم اسرائیل کی ریاست کے قیام کے گرد ہونے والے جغرافیائی سیاسی واقعات کا تجزیہ کریں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ پہلی جنگ عظیم)1914-1918 (نے جرمن، آسٹریا-ہنگری، عثمانی اور روسی سلطنتوں کو تحلیل کر دیا۔
After four centuries of control in Jerusalem, the Turkish Ottoman Empire fell in 1922. In 1932, the modern kingdom of Saudi Arabia was founded.	یروشلم پر چار صدیوں کے کنٹرول کے بعد، 1922 میں ترک عثمانی سلطنت کا خاتمہ ہوا۔ 1932 میں سعودی عرب کی جدید بادشاہت کا قیام عمل میں آیا۔
Then came World War II (1939-1945).	اس کے بعد دوسری جنگ عظیم آئی)1939-1945(۔
During this war, British protectorates like Lebanon and Syria gained sovereignty in 1943.	اس جنگ کے دوران، برطانوی سرپرستی والے علاقے جیسے لبنان اور شام نے 1943 میں خودمختاری حاصل کی۔
After the war and the Holocaust, in 1946, Jordan became a sovereign state.	جنگ اور ہولوکاسٹ کے بعد، 1946 میں، اردن ایک خودمختار ریاست بن گیا۔

Finally, on May 14, 1948, Israel was born in a single day, which is remarkable if we consider what Isaiah 66:8 says.	،آخرکار، 14 مئی 1948 کو، اسرائیل ایک دن میں پیدا ہوا جو ایک حیرت انگیز بات ہے اگر ہم اشعیا 66:8 کو دیکھیں۔
Soon after, Israel fought a war of independence against neighboring Arab countries, followed by a series of conflicts that make us believe that conflict there is "normal" and that "there have always been issues there."	جلد ہی بعد میں، اسرائیل نے اپنے ہمسایہ عرب ممالک کے خلاف آزادی کی جنگ لڑی، جس کے بعد ایک سلسلہ وار تنازعات کا آغاز ہوا، جس سے ہمیں یہ یقین ہوتا ہے کہ "وہاں جنگ "عام "ہے اور "وہاں ہمیشہ مسائل رہے ہیں۔
The conflicts involving Israel's existence has had a lasting impact on global geopolitics, especially in Jerusalem, which I consider the epicenter of global politics.	اسرائیل کی موجودگی سے متعلق تنازعات نے عالمی جغرافیائی سیاست پر دیرپا اثر ڈالا ہے، خاص طور پر یروشلم پر، جسے میں عالمی سیاست کا مرکز سمجھتا ہوں۔
In my opinion, Jesus clarified which generation he was referring to when he mentioned the story of Noah in verses 37 to 39.	میری رائے میں، یسوع نے ان آیات 37 سے 39 میں نوح کی کہانی کا ذکر کرتے ہوئے وضاحت کی کہ وہ کس نسل کا ذکر کر رہے تھے۔
As I see it, the first human generation goes from Adam to Noah, until a significant change transformed the ancient world, leading to Noah's generation, which corresponds to our current age.	جیسا کہ میں دیکھتا ہوں، پہلی انسانی نسل آدم سے لے کر نوح تک ہے، یہاں تک کہ ایک اہم تبدیلی نے قدیم دنیا کو تبدیل کر دیا، جس کے نتیجے میں نوح کی نسل آئی، جو ہمارے موجودہ دور کے مطابق ہے۔
Because of this, although hardly anyone lives more than a century, we can logically say that the more than 8 billion people today actually descend from Noah's three families.	،اس لئے، اگرچہ شاید ہی کوئی سو سال سے زیادہ جیتا ہو ہم منطقی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ آج کے 8 ارب سے زائد لوگ دراصل نوح کے تین خاندانوں سے نسل در نسل ہیں۔
This makes us all brothers in a way and of course, part of the same generation. This is, from Noah to Abraham, to David, to Jesus, to our time, we are all part of the same generation.	اس سے ہم سب ایک طرح سے بھائی بنتے ہیں اور یقیناً ،ایک ہی نسل کا حصہ ہیں۔ یہ ہے، نوح سے ابراہیم تک پھر داؤد، یسوع، اور پھر ہمارا وقت، ہم سب ایک ہی نسل کا حصہ ہیں۔
This reasoning also helps explain why supremacism, like racism, is a misguided belief, as foolish as believing and preaching that we descend from bacteria and monkeys.	یہ استدلال یہ بھی سمجھانے میں مدد کرتا ہے کہ کیوں سپیریٹیسزم، جیسے نسل پرستی، ایک غلط عقیدہ ہے، جیسا کہ یہ ماننا اور تبلیغ کرنا کہ ہم بیکٹیریا اور بندر سے نسل در نسل ہیں۔
Let's get back to the timeline. As I reflected on the parable of the fig tree, I came across an intriguing Hebrew concept: if you use a circular calendar, you can measure a year by assigning one day to each degree of the circle, so that the complete circle, 360 degrees represent a full year. The Hebrews refer to this as the "prophetic year."	چلیں وقت کی لائن پر واپس چلتے ہیں۔ جب میں انجیر کے درخت کی مثال پر غور کر رہا تھا، تو مجھے ایک دلچسپ عبرانی تصور ملا :اگر آپ ایک گول کیلنڈر استعمال کریں، تو آپ ایک سال کو ایک دن ہر درجے کے ،حساب سے ناپ سکتے ہیں، تاکہ مکمل دائرہ، 360 درجے ایک پورے سال کی نمائندگی کریں۔ عبرانی اسے "نبوتی سال "کہتے ہیں۔
This is how they calculate, for example, the prophecy in Daniel 9:21-27, which mentions 70 weeks. By this method, scholars believe that the final week of this prophecy can be understood as 7 years of 360 days each, totaling 2,520 days.	یہ طریقہ کار ان کی حساب کتاب کا طریقہ ہے، مثال کے طور پر دانی ایل 9:21-27 کی نبوت میں جو 70 ہفتوں کا ذکر کرتی ہے۔ اس طریقے سے، سکالرز کا ماننا ہے کہ اس نبوت کا آخری ہفتہ 7 سالوں کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، جن میں ہر سال 360 دنوں پر مشتمل ہے، جس کا مجموعی طور پر 2,520 دن بنتا ہے۔

As I pondered these ideas between June and July of that year in Guadalajara, I immersed myself in writing a theology book titled He Is, where I wanted to explore the characteristics of God.
https://www.amazon.com/dp/B09NVTQ76M/

My goal with this book was simple and sincere: to introduce Christ Jesus to readers, hoping they would draw closer to Him, just as I had experienced Him.

To achieve this, I decided to give the book as a gift to friends, acquaintances, and contacts, especially those who had wished me well on my birthday (since I considered them warm people). I hoped each would find something valuable in its pages.

In sending out this book, I also wanted to test a hypothesis that had come to mind:

“If people show no interest in something as important as the salvation of their soul, why would they be interested in something as mundane as Bina?”

In the months that followed, I gave away over a thousand books, but the positive responses I received were less than 2%.

After distributing as many books as I could, I came to the following conclusion: the distractions and concerns of this world are many and so absorbing that most people rarely stop to think about something as significant as eternity.

When I combined these findings with the responses that I received during the “friends and family” round of capital raising for Bina, I spent August reflecting on a recurring obstacle: people kept telling me that basically they “don’t have time to pay attention.”

Despite everything I said above, in my view, I choose to believe people speak sincerely. If they don’t, sooner or later, the truth always comes to light as I have demonstrated in the previous idea.

جوں جوں میں اس سال جون اور جولائی کے درمیان گوآڈالاجارا میں ان خیالات پر غور کر رہا تھا، میں نے ایک تھیالوجی کتاب لکھنے میں غرق ہو گیا جس کا عنوان وہ ہے "تھا، جس میں میں خدا کی خصوصیات کو دریافت" کرنا چاہتا تھا۔
https://www.amazon.com/dp/B09NVTQ76M/

:میرے اس کتاب کے ساتھ مقصد سادہ اور مخلص تھا قارئین کو مسیح یسوع سے ملوانا، امید یہ تھی کہ وہ اُس تک قریب آئیں، جیسا کہ میں نے اُسے محسوس کیا تھا۔

اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے، میں نے فیصلہ کیا کہ کتاب کو دوستوں، واقف کاروں، اور رابطوں کو تحفے کے طور پر دوں، خاص طور پر ان لوگوں کو جنہوں نے میرے جنم دن پر میری بھلا ئی کی تھی)کیونکہ میں انہیں خوش دل لوگ سمجھتا تھا(۔ میری امید یہ تھی کہ ہر شخص اس کے صفحات میں کچھ قیمتی چیز پائے گا۔

کتاب ارسال کرتے وقت، میں نے ایک مفروضہ پر بھی :تجربہ کرنا چاہا جو میرے دماغ میں آیا تھا

اگر لوگ اپنی روح کی نجات جیسی اہم چیز میں کوئی" دلچسپی نہیں دکھاتے، تو وہ 'بینا' جیسی معمولی چیز میں "کیوں دلچسپی لیں گے؟

جو مہینے اس کے بعد آئے، میں نے ایک ہزار سے زیادہ کتابیں تقسیم کیں، مگر جو مثبت جوابات مجھے ملے وہ 2% سے بھی کم تھے۔

،جتنی کتابیں میں تقسیم کر سکتا تھا، تقسیم کرنے کے بعد میں نے یہ نتیجہ نکالا :اس دنیا کی توجہ مرکوز کرنے والی چیزیں اتنی زیادہ اور جاذب ہیں کہ زیادہ تر لوگ کسی اتنی اہم بات کے بارے میں کم ہی سوچتے ہیں جیسے ابدیت۔

جب میں نے ان نتائج کو "دوستوں اور خاندان "کے دور میں بینا کے لیے سرمایہ اکٹھا کرنے کے دوران موصول جوابات کے ساتھ جوڑا، تو میں نے اگست میں ایک بار بار آنے والی رکاوٹ پر غور کیا :لوگ مجھے بتاتے رہے کہ "بنیادی طور پر ان کے پاس "توجہ دینے کا وقت نہیں ہے۔

اوپر جو کچھ میں نے کہا ہے اس کے باوجود، میری رائے میں، میں یہ مانتا ہوں کہ لوگ سچائی سے بات کرتے ہیں۔ اگر وہ نہیں کرتے، تو دیر یا سویر، سچ ہمیشہ سامنے آتا ہے جیسا کہ میں نے پچھلی بات میں ظاہر کیا ہے۔

In July, I recorded my first series of videos for YouTube, based on a review of Ben Graham's principles in his book The Intelligent Investor: https://bina.mx/inicio/revision-literaria-el-inversor-inteligente/	جولائی میں، میں نے یوٹیوب کے لیے اپنی پہلی ویڈیوز کی سیریز ریکارڈ کی، جو بن گراہم کی کتاب "دی انٹیلیجنٹ انویسٹر "کے اصولوں پر مبنی تھی: https://bina.mx/inicio/revision-literaria-el-inversor-inteligente/
In parallel, I analyzed the situation of the largest companies in Mexico and worldwide to document the state of business at that time and leave a record for history.	اس کے ساتھ ساتھ، میں نے میکسیکو اور دنیا بھر کی سب سے بڑی کمپنیوں کی صورتحال کا تجزیہ کیا تاکہ اس وقت کے کاروباری حالات کا دستاویزی ریکارڈ تیار کر سکوں۔
The results are available for anyone who wants to see them. https://bina.mx/inicio/las-20-empresas-publicas-mas-grandes/	نتائج ہر کسی کے لیے دستیاب ہیں جو انہیں دیکھنا چاہیں۔ https://bina.mx/inicio/las-20-empresas-publicas-mas-grandes/
Also, in August 2021, I had a peculiar dream in which I saw drawings inspired by the Beatitudes. This led me to hire my friend, Juan Pablo Robles Ruiz, in fact, he is one of our shareholders, to bring those ideas to life in a series of black-and-white illustrations. This work can be seen in a video and, to me, represents a visual reflection of that thought. https://www.youtube.com/watch?v=BBzvgn0kuJU	اسی طرح، اگست 2021 میں، مجھے ایک عجیب خواب آیا جس میں میں نے بیٹیٹیوڈز سے متاثر ہو کر ڈرائنگز دیکھیں۔ اس خواب کی بنا پر میں نے اپنے دوست، جوان پابلو روبلیس روئز، کو ملازمت پر رکھا، وہ دراصل ہمارے شیئرہولڈرز میں سے ایک ہیں، تاکہ ان خیالات کو ایک سیریز کی شکل میں سیاہ اور سفید میں بصری طور پر زندہ کر سکیں۔ یہ کام ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے اور میرے لیے یہ اس خیال کا بصری عکس ہے۔ https://www.youtube.com/watch?v=BBzvgn0kuJU
The measurement of time has always been a fascinating challenge. On August 21, 2021, I started gathering some conclusions about time, ideas I had developed while writing my other book, Principles for Capital Allocation: https://www.amazon.com/dp/B099MZBGLB/	وقت کی پیمائش ہمیشہ ایک دلچسپ چیلنج رہی ہے۔ 21 اگست 2021 کو، میں نے وقت کے بارے میں کچھ نتائج جمع کرنا شروع کیے جو میں نے اپنی دوسری کتاب "پرنسپلز فار کیپٹل ایلوکیشن "لکھتے وقت تیار کیے تھے: https://www.amazon.com/dp/B099MZBGLB /
The basic principle goes like this: time is essentially "a rate of change"; it's "the order in which things progress," and, as we know well, it is "irreversible".	اس کا بنیادی اصول یوں ہے :وقت دراصل "تبدیلی کی شرح "ہے؛ یہ "وہ ترتیب ہے جس میں چیزیں ترقی کرتی ہیں"، اور جیسا کہ ہم بخوبی جانتے ہیں، یہ "ناقابل واپسی ہے۔"
Regarding the statement: "I don't have time" my conclusion was as follows	میرے پاس وقت نہیں ہے "کے بیان کے بارے میں، میری نتیجہ یہ تھا:
First, there are those who lie because that's how they were taught to make excuses and have grown used to normalizing lies in their lives and relationships. With these, it's best to verify and keep a healthy distance for mental well-being.	سب سے پہلے، وہ لوگ ہیں جو جھوٹ بولتے ہیں کیونکہ انہیں یہ سکھایا گیا ہے کہ بہانے بناتے ہیں اور وہ اپنی زندگیوں اور تعلقات میں جھوٹ کو معمول بنا چکے ہیں۔ ان لوگوں کے ساتھ، بہتر ہے کہ تصدیق کی جائے اور ذہنی سکون کے لیے ایک صحت مند فاصلہ رکھا جائے۔
Then, there are those who tell the truth. These can be split into two groups.	پھر، وہ لوگ ہیں جو سچ بولتے ہیں۔ ان کو دو گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

Some don’t have time because they use it well and maximize it. Others waste it because they’re caught up in unimportant matters.	کچھ لوگوں کے پاس وقت نہیں ہوتا کیونکہ وہ اسے اچھے طریقے سے استعمال کرتے ہیں اور اسے زیادہ سے زیادہ کرتے ہیں۔ دوسرے اسے ضائع کرتے ہیں کیونکہ وہ غیر ضروری معاملات میں پھنسے ہوتے ہیں۔
I believe the largest group is the last one since nearly everyone has struggled with time at some point in their life.	میرا خیال ہے کہ سب سے بڑی تعداد آخری گروپ کی ہے کیونکہ تقریباً ہر کسی نے اپنی زندگی کے کسی نہ کسی حصے میں وقت کے ساتھ جدوجہد کی ہے۔
This is where we find ourselves trapped by distractions: false idols, overwork, overwhelming information, and often, driven by fear of death or poverty.	یہاں ہمیں خود کو ان خلفشار میں پھنسے ہوئے پاتے ہیں: جھوٹے بت، زیادہ کام، مغلوب کرنے والی معلومات، اور اکثر، موت یا غریبی کے خوف سے چلنے والے۔
Situations like these drain the courage needed to face our insecurities and fears, preventing us from reaching a life that is truly rich, full, and meaningful.	ایسی صورتحالیں وہ حوصلہ نکال لیتی ہیں جو ہمیں اپنے عدم تحفظات اور خوف کا سامنا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے ہمیں ایک ایسی زندگی حاصل کرنے میں رکاوٹ آتی ہے جو حقیقت میں بھرپور، مکمل اور معنی خیز ہو۔
In this context, my conclusion was that based on what I found in the book “How to be happier”, the answer for the group I wanted to help (the last one) lies in finding wisdom and applying smart work to experience a more valuable life. Then they can join the other group that practices sincerity, where, strangely enough, there tends to be time for what’s essential and important.	اس سیاق و سباق میں، میرا نتیجہ یہ تھا کہ جو کچھ میں نے کتاب "How to be happier" میں پایا، اس کے مطابق، میں جس گروپ کی مدد کرنا چاہتا تھا (آخری گروپ) ان کے لیے جواب حکمت کو تلاش کرنے اور ذہانت سے کام کرنے میں ہے تاکہ وہ ایک زیادہ قیمتی زندگی کا تجربہ کر سکیں۔ پھر وہ دوسرے گروپ میں شامل ہو سکتے ہیں جو صداقت پر عمل کرتے ہیں، جہاں عجیب بات یہ ہے کہ ضروری اور اہم چیزوں کے لیے وقت نکل آتا ہے۔
So, on August 31, 2021, I decided to launch an initiative I called "Eutos" — a Greek word meaning "well done" — hoping to offer a practical application of wisdom.	تو، 31 اگست 2021 کو، میں نے ایک اقدام شروع کرنے کا فیصلہ کیا جسے میں نے "Eutos" کہا — یہ یونانی لفظ "اچھا کام" کے لیے ہے — امید ہے کہ حکمت کا عملی اطلاق پیش کر سکوں۔
I thought that through Eutos, I could help others channel their efforts toward a more fulfilling life.	میں نے سوچا کہ Eutos کے ذریعے، میں دوسروں کی مدد کر سکتا ہوں تاکہ وہ اپنی کوششوں کو ایک زیادہ مکمل زندگی کی طرف موڑ سکیں۔
On September 7, I gathered all the information I had studied and created for this purpose, envisioning an initial prototype: an easy-to-access online portal that anyone could use to improve their life.	7 ستمبر کو، میں نے وہ تمام معلومات جمع کی جو میں نے اس مقصد کے لیے مطالعہ کی تھی اور ایک ابتدائی پروٹوٹائپ تیار کیا: ایک آسانی سے رسائی حاصل کرنے والا آن لائن پورٹل جسے کوئی بھی اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کر سکے۔
However, just two weeks later, due to a minor disagreement with the person I was living with in Guadalajara, I realized my life there was going nowhere. So, on September 21, I made an important decision: I moved to Durango with the intention of setting up my permanent capital there.	تاہم، صرف دو ہفتے بعد، گواڈالاہارا میں جس شخص کے ساتھ میں رہ رہا تھا اس کے ساتھ ایک معمولی اختلاف کی وجہ سے مجھے احساس ہوا کہ میری زندگی وہاں کہیں نہیں جا رہی۔ لہذا، 21 ستمبر کو، میں نے ایک اہم فیصلہ کیا: میں نے اپنے مستقل سرمایہ کو وہاں قائم کرنے کے ارادے سے دورانگو منتقل ہونے کا فیصلہ کیا۔

This decision was not made lightly. I remember that as I traveled down the highway with my belongings, a feeling stirred inside me, something like, "I want you to get involved with Durango."	یہ فیصلہ آسانی سے نہیں کیا گیا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں اپنے سامان کے ساتھ ہائی وے پر سفر کر رہا تھا، تو میرے اندر ایک احساس جاگا، کچھ ایسا جیسے، "میں چاہتا ہوں کہ تم دورانگو کے ساتھ جڑو۔"
A few days after I settled in, I was talking with my brother David and a friend, Rodrigo, who is a software engineer. The idea came up to turn Eutos into a digital application.	کچھ دن بعد جب میں وہاں سیٹ ہو گیا، تو میں اپنے بھائی ڈیویڈ اور ایک دوست روڈریگو سے بات کر رہا تھا جو ایک سافٹ ویئر انجینئر ہے۔ اس بات چیت کے دوران ایوٹوس کو ایک ڈیجیٹل ایپلیکیشن میں تبدیل کرنے کا خیال آیا۔
To do this, it was suggested that I should first dive deeply into a topic that had always interested me: the principles that govern time and our human relationship with it.	اسے کرنے کے لیے یہ تجویز کیا گیا کہ مجھے پہلے ایک ایسا موضوع گہرائی سے سیکھنا چاہیے جو ہمیشہ سے میرا دلچسپی کا باعث رہا ہے :وہ اصول جو وقت کو چلاتے ہیں اور ہمارا اس کے ساتھ انسانی تعلق۔
So, I decided to study how we currently measure days and weeks, aiming to create tools that would allow us to manage time more meaningfully.	اس لیے، میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں اس وقت کو کیسے ناپتے ہیں، دنوں اور ہفتوں کو کیسے ماپتے ہیں، اس کا مطالعہ کروں گا، تاکہ ایسے اوزار تیار کیے جا سکیں جو ہمیں وقت کو زیادہ معنی خیز طریقے سے منظم کرنے میں مدد دے سکیں۔
Among my first observations, I began with something that had been difficult for me as a child — the fact that our analog clocks display cycles of 12 hours, and that our cultural convention marks the start of each day at midnight.	اپنی ابتدائی مشاہدات میں، میں نے ایک چیز سے آغاز کیا جو بچپن میں میرے لیے مشکل تھی — یہ کہ ہمارے اینالاگ گھڑیاں 12 گھنٹوں کے چکر دکھاتی ہیں، اور ہماری ثقافتی روایت ہر دن کا آغاز نصف شب سے کرتی ہے۔
On the other hand, from a natural perspective and based on the principle described in Genesis, the day actually begins after sunset. First comes the night after sunset, then dawn, and after that, the daytime.	دوسری طرف، قدرتی نقطہ نظر سے اور پیدائش کے اصول کی بنیاد پر، دن دراصل سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ پہلے سورج غروب کے بعد رات آتی ہے، پھر صبح ہوتی ہے، اور اس کے بعد دن ہوتا ہے۔
With this idea in mind, I moved toward a broader understanding. First, my hypothesis was that the world is rebelling in how it wants to measure the passage of time.	اس خیال کو ذہن میں رکھتے ہوئے، میں نے وسیع تر فہمی کی طرف قدم بڑھایا۔ پہلے، میری قیاس آرائی یہ تھی کہ دنیا وقت کے گزرنے کو ناپنے کے حوالے سے بغاوت کر رہی ہے۔
This led me to the next thought: If Genesis describes the day as starting with the evening followed by morning, then this same pattern could apply to a week.	اس نے مجھے اگلے خیال کی طرف پہنچایا :اگر پیدائش میں دن کا آغاز شام سے اور پھر صبح سے ہوتا ہے، تو یہی نمونہ ہفتے پر بھی لاگو ہو سکتا ہے۔
Thus, the first days could be the "night of the week" (to organize ourselves with caution), and the second half, the "day of the week" (to act boldly).	اس طرح، پہلے دن کو "ہفتے کی رات) "احتیاط کے ساتھ خود کو منظم کرنے کے لیے (کہا جا سکتا ہے، اور دوسرے نصف حصے کو "ہفتے کا دن) "جس میں جرات کے ساتھ عمل کرنا ہے (کہا جا سکتا ہے۔

The same could apply to the design of a year: a cycle of contraction and expansion, like the heartbeat, with winter as a "night" for rest and planning, and summer as a "day" for work and harvest.	اسی طرح، سال کے ڈیزائن پر بھی یہی اصول لاگو ہو سکتا ہے :سکڑاؤ اور پھیلاؤ کا ایک چکر، جیسے دل کی دھڑکن، جہاں سردی "رات "ہے آرام اور منصوبہ بندی کے لیے، اور گرمی "دن "ہے کام اور فصل کے لیے۔
By October 4, at home I received a 24-hour clock I had ordered online, and based on it, I designed a proposal for an analog clock that would optimize time management.	اکتوبر تک، گھر میں وہ 24 گھنٹوں والی گھڑی آگئی 4 تھی جو میں نے آن لائن منگوائی تھی، اور اس کے بنیاد پر، میں نے وقت کے انتظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک تجویز تیار کی تھی۔
Using this logic, I then adopted the ancient concept of specific hours (like the first, third, sixth hour in the day) and, at night, the idea of “watches” or blocks of time for rest. I concluded that a smart way to work would be to work for 2 hours after sunrise and then use 1 hour for rest.	اس منطق کو استعمال کرتے ہوئے، میں نے پھر قدیم تصور کو اپنایا جس میں مخصوص گھنٹوں کا ذکر ہوتا ہے)جیسے دن کے پہلے، تیسرے، چھٹے گھنٹے (اور رات کے وقت "واچز "یا آرام کے وقت کے بلاکس کا تصور شامل کیا۔ میں نے نتیجہ اخذ کیا کہ کام کرنے کا ایک ہوشیار طریقہ یہ ہو گا کہ سورج نکلنے کے بعد 2 گھنٹے کام کیا جائے اور پھر 1 گھنٹہ آرام کے لیے رکھا جائے۔
My hypothesis is that this tool — though it may seem simple — can help us change a false paradigm about time and allow us to improve the way we approach each day, week, and year.	میری قیاس آرائی یہ ہے کہ یہ آلہ — چاہے یہ سادہ لگے — ہمیں وقت کے بارے میں ایک غلط نظریے کو بدلنے میں مدد دے سکتا ہے اور ہمیں ہر دن، ہفتے، اور سال کے آغاز کے لیے ہماری سوچ کو بہتر بنانے کی اجازت دے سکتا ہے۔
You can view the prototype here: https://www.instagram.com/p/CUoLTLegCTo/	آپ پروٹوٹائپ یہاں دیکھ سکتے ہیں: https://www.instagram.com/p/CUoLTLegCTo/
In practice, Hebrews end their day at sunset. This makes it clear why they would end their year at an important astronomical point, like the September equinox in the Northern Hemisphere.	عملی طور پر، عبرانی سورج غروب ہونے پر اپنا دن ختم کرتے ہیں۔ یہ واضح کرتا ہے کہ وہ اپنے سال کا اختتام ایک اہم فلکی نقطہ پر کیوں کرتے ہیں، جیسے کہ شمالی نصف کرہ میں ستمبر کا برابری نقطہ۔
So, instead of just following the existing calendar, I imagined a system that reflected this perspective in a logical and visual way.	لہذا، موجودہ کیلنڈر کی پیروی کرنے کے بجائے، میں نے ایک ایسا نظام تصور کیا جو اس نظریے کو منطقی اور بصری طریقے سے ظاہر کرے۔
Just like sunset leads to darkness, the equinox represents the transition between light and darkness in a year. Therefore, I decided to represent the year with a circle, similar to my 24-hour analog clock. I drew a horizontal line where the equinoxes mark the shift between the two natural seasons.	،جیسے سورج غروب ہونے سے اندھیرا شروع ہوتا ہے ویسے ہی برابری نقطہ سال میں روشنی اور اندھیرے کے درمیان منتقلی کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس لیے میں نے سال ،کو ایک دائرہ کے طور پر نمائندگی کرنے کا فیصلہ کیا جیسا کہ میری 24 گھنٹوں والی اینالاگ گھڑی۔ میں نے ایک افقی لائن کھینچی جہاں برابری کے نقطے دونوں قدرتی موسموں کے درمیان تبدیلی کو ظاہر کرتے ہیں۔
On October 5, 2021, I published my first design of an annual solar calendar based on this principle.	اکتوبر 2021 کو، میں نے اس اصول پر مبنی اپنے پہلے 5 سالانہ شمسی کیلنڈر کا ڈیزائن شائع کیا۔
One day later, another idea came to mind: the prophetic week of 2,520 days, covering seven years of 360 days each.	ایک دن بعد، ایک اور خیال میرے دماغ میں آیا :2,520 دنوں کی نبوی ہفتہ، جو سات سالوں پر مشتمل ہوتی ہے اور ہر سال 360 دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

So, considering that the Hebrew natural year ends at the September equinox, I made a simple calculation on a spreadsheet. I tested it by using the year 2028 as a reference.

This led me to October 29, 2021, a starting point for my calendar, which was about to begin in just a couple of weeks.

On October 21, 2021, I decided to create a bilingual calendar, in Spanish and English.

I planned to share it on social media each year, adjusted to this 360-day cycle, as a celebration of everything I believe I had recognized and as an annual record.

Here it is in Spanish:
https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6iFHAVZC5qSM7CaVdRTEJlr

Here it is in English:
https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jiQtpyDOFVMdXfSNcXebbD

On October 23, 2021, I published the results of all this research. Here is the Spanish version:
https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/resultados-de-reflexion-del-tiempo/

And here is the English version:
https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/results-of-thoughts-about-time/

On November 3, 2021, just a few days after the first video was posted, while thinking about the structure of time, another question arose: in chapters 6 to 19 of Revelation, John describes 21 events divided into three series of seven — seals, trumpets, and cups.

I wondered if a pattern of 21 events could be connected with the 2,520 days. So, I thought about dividing these days by this sequence of events, which resulted in segments of 120 days.

Following this idea as a hypothesis, I created a table to calculate events every 120 days, starting on October 29, 2021. This is the first time I'm sharing it:

چونکہ عبرانی قدرتی سال ستمبر کے برابری کے دن پر ختم ہوتا ہے، میں نے ایک سادہ حساب کتاب کیا جو میں نے اسپریڈشیٹ پر کیا۔ میں نے 2028 کے سال کو حوالہ کے طور پر استعمال کر کے اس کا تجربہ کیا۔

اس نے مجھے 29 اکتوبر 2021 تک پہنچایا، جو میرے کیلنڈر کا آغاز تھا، جو صرف چند ہفتوں میں شروع ہونے والا تھا۔
21 اکتوبر 2021 کو، میں نے ایک دو لسانی کیلنڈر بنانے کا فیصلہ کیا، جو ہسپانوی اور انگریزی میں ہو گا۔

میں نے اسے ہر سال سوشل میڈیا پر شیئر کرنے کا منصوبہ بنایا، جو اس 360 دن کے چکر کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے گا، اور یہ سب کچھ جو میں نے پہچانا تھا اس کا جشن منانے کے طور پر اور ایک سالانہ ریکارڈ کے طور پر۔

:یہ ہے ہسپانوی میں
https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6iFHAVZC5qSM7CaVdRTEJlr
:یہ ہے انگریزی میں
https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jiQtpyDOFVMdXfSNcXebbD

23 اکتوبر 2021 کو، میں نے اس تمام تحقیق کے نتائج شائع کیے۔ یہ ہے ہسپانوی ورژن:
https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/resultados-de-reflexion-del-tiempo/
:اور یہ ہے انگریزی ورژن
https://eumartus.wordpress.com/jesus-is-king/change/results-of-thoughts-about-time/

3 نومبر 2021 کو، جب کہ پہلا ویڈیو پوسٹ کیے جانے کے صرف چند دن بعد، وقت کی ساخت کے بارے میں سوچتے ہوئے، ایک اور سوال آیا :مکاشفہ کے ابواب 6 سے 19 میں، یوحنا 21 واقعات کو بیان کرتے ہیں جو تین سلسلوں میں سات سات کے تقسیم ہیں — مہرے، بجاتے ہوئے آلات، اور پیالے۔
میں نے سوچا کہ کیا 21 واقعات کا ایک نمونہ 2,520 دنوں سے جڑا جا سکتا ہے۔ تو، میں نے ان دنوں کو ان واقعات کے سلسلے میں تقسیم کرنے کے بارے میں سوچا، جس سے 120 دنوں کے حصے نکلے۔
اس خیال کو ایک قیاس کے طور پر لیتے ہوئے، میں نے ایک جدول تیار کیا تاکہ 120 دنوں کے ہر حصے میں واقعات کا حساب لگایا جا سکے، جو 29 اکتوبر 2021 سے شروع ہو رہا ہے۔ یہ پہلی بار ہے کہ میں اسے شیئر کر رہا ہوں:

From	Event	To	Days	Year
2021-10-29	Seal 1	2022-02-26	120	1
2022-02-26	Seal 2	2022-06-26	120	
2022-06-26	Seal 3	2022-10-24	120	
2022-10-24	Seal 4	2023-02-21	120	2
2023-02-21	Seal 5	2023-06-21	120	
2023-06-21	Seal 6	2023-10-19	120	
2023-10-19	Seal 7	2024-02-16	120	3
2024-02-16	Trumpet 1	2024-06-15	120	
2024-06-15	Trumpet 2	2024-10-13	120	
2024-10-13	Trumpet 3	2025-02-10	120	4
2025-02-10	Trumpet 4	2025-06-10	120	
2025-06-10	Trumpet 5	2025-10-08	120	
2025-10-08	Trumpet 6	2026-02-05	120	5
2026-02-05	Trumpet 7	2026-06-05	120	
2026-06-05	Cup 1	2026-10-03	120	
2026-10-03	Cup 2	2027-01-31	120	6
2027-01-31	Cup 3	2027-05-31	120	
2027-05-31	Cup 4	2027-09-28	120	
2027-09-28	Cup 5	2028-01-26	120	7
2028-01-26	Cup 6	2028-05-25	120	
2028-05-25	Cup 7	2028-09-22	120	

تون	واقعہ	نوں	دن	سال
2021-10-29	دریائی بچھڑا 1	2022-02-26	120	
2022-02-26	دریائی بچھڑا 2	2022-06-26	120	1
2022-06-26	دریائی بچھڑا 3	2022-10-24	120	
2022-10-24	دریائی بچھڑا 4	2023-02-21	120	
2023-02-21	دریائی بچھڑا 5	2023-06-21	120	2
2023-06-21	دریائی بچھڑا 6	2023-10-19	120	
2023-10-19	دریائی بچھڑا 7	2024-02-16	120	
2024-02-16	ٹرمپٹ 1	2024-06-15	120	3
2024-06-15	ٹرمپٹ 2	2024-10-13	120	
2024-10-13	ٹرمپٹ 3	2025-02-10	120	
2025-02-10	ٹرمپٹ 4	2025-06-10	120	4
2025-06-10	ٹرمپٹ 5	2025-10-08	120	
2025-10-08	ٹرمپٹ 6	2026-02-05	120	
2026-02-05	ٹرمپٹ 7	2026-06-05	120	5
2026-06-05	کپ 1	2026-10-03	120	
2026-10-03	کپ 2	2027-01-31	120	
2027-01-31	کپ 3	2027-05-31	120	6
2027-05-31	کپ 4	2027-09-28	120	
2027-09-28	کپ 5	2028-01-26	120	
2028-01-26	کپ 6	2028-05-25	120	7
2028-05-25	کپ 7	2028-09-22	120	

If this hypothesis is correct, today, Saturday, November 9, would mean we are on day 17 of month 2 in year 4, or day 7 of week 6 in year 4.	اگر یہ قیاس درست ہے، تو آج، ہفتہ 9 نومبر، کا مطلب یہ ہو گا کہ ہم سال 4 کے مہینے 2 کے دن 17 پر ہیں، یا سال 4 کے ہفتے 6 کے دن 7 پر ہیں۔
Out of the 2,520 days, we have not yet reached the halfway point, as today would be 1,107 days in, almost 44% of the total since October 29, 2021.	2,520 دنوں میں سے، ہم ابھی تک آدھے راستے پر نہیں پہنچے ہیں، کیونکہ آج 1,107 دن مکمل ہو چکے ہیں، جو 29 اکتوبر 2021 سے کل کا تقریباً 44 فیصد ہے۔
There are still 1,413 days left, which is less than four years, until the equinox on September 22, 2028.	اب بھی 1,413 دن باقی ہیں، جو کہ چار سال سے کم ہیں، جب تک کہ 22 ستمبر 2028 کو برابری کا دن نہ آ جائے۔
As I thought about this, I asked myself, "What significant event might have happened when, according to this count, the first seal was opened?" So, I searched the news for something that could resemble what John described.	جب میں اس بارے میں سوچ رہا تھا، تو میں نے اپنے آپ سے پوچھا، "کیا ایسا کوئی اہم واقعہ ہو سکتا ہے جو اس حساب کے مطابق، جب پہلا مہرہ کھولا گیا ہو؟" تو میں نے خبروں میں کچھ ایسا تلاش کیا جو یوحنا نے بیان کیا تھا۔
In learning to reason, experts often warn us about “biases.” Biases are mental traps that can affect how we think.	منطق سیکھنے کے دوران، ماہرین اکثر ہمیں "رجحانات" کے بارے میں خبردار کرتے ہیں۔ رجحانات ذہنی جال ہوتے ہیں جو ہماری سوچ کو متاثر کر سکتے ہیں۔
One of the most dangerous and common forms of self-deception we fall into when trying to understand something is the so-called “confirmation bias.”	ایک سب سے خطرناک اور عام خود فریبی کی صورت جو ہم کسی چیز کو سمجھنے کی کوشش کرتے وقت میں پھنس جاتے ہیں وہ "تصدیق کا رجحان" ہے۔
In simple terms, people tend to seek, interpret, or remember information that supports their beliefs or ideas. At the same time, we often ignore information that contradicts what we want to believe.	سادہ الفاظ میں، لوگ عموماً ایسی معلومات تلاش کرتے ہیں، ان کا مطلب نکالتے ہیں، یا یاد رکھتے ہیں جو ان کے خیالات یا عقائد کی حمایت کرتی ہو۔ اسی دوران، ہم اکثر ایسی معلومات کو نظر انداز کرتے ہیں جو اس بات کے مخالف ہو جو ہم یقین کرنا چاہتے ہیں۔
I am aware of this bias as I share this with you.	میں اس رجحان سے آگاہ ہوں جب میں یہ آپ کے ساتھ شیئر کرتا ہوں۔
If October 29, 2021, marked a significant beginning, I started paying close attention to major global events on that date and afterward.	اگر 29 اکتوبر 2021 نے ایک اہم آغاز کی نشاندہی کی تھی، تو میں نے اس تاریخ اور اس کے بعد کے بڑے عالمی واقعات پر گہری نظر رکھی۔
Since then, I have focused on observing important events worldwide, documenting them as historical events unfold.	اس کے بعد سے، میں نے دنیا بھر میں اہم واقعات کو مشاہدہ کرنے پر توجہ مرکوز کی، اور ان واقعات کو تاریخی طور پر دستاویز کیا۔
I have noticed a surprising pattern in these events, as they seem to align in a cycle of about 120 days. Below is the table with the events I have recorded so far:	میں نے ان واقعات میں ایک حیران کن نمونہ دیکھا ہے، کیونکہ یہ تقریباً 120 دن کے چکر میں ہم آہنگ ہوتے ہیں۔ نیچے وہ جدول ہے جس میں میں نے اب تک جو واقعات ریکارڈ کیے ہیں:

Date	Num.	Symbol	Event	Reference
2021-10-29	1	Seal	Elon Musk becomes the richest person in the world	Rev 6:1-2
2022-02-26	2	Seal	Russia-Ukraine War	Rev 6:3-4
2022-06-26	3	Seal	Global inflation	Rev 6:5-6
2022-10-24	4	Seal	Xi Jinping renews third term, Taiwan tensions	Rev 6:7-8
2023-02-21	5	Seal	Spiritual revival in U.S. university campuses	Rev 6:9-11
2023-06-21	6	Seal	Global heat wave	Rev 6:12-17; 7:1-17
2023-10-19	7	Seal	Israel-Palestine War; Annular Solar Eclipse in America	Rev 8:1-5
2024-02-16	1	Trumpet	Wildfires in Chile; Heat wave; Auroras	Rev 8:6-7
2024-06-15	2	Trumpet	Houthi naval conflict; Chinese-Filipino ship incident; russian ships in Cuba	Rev 8:8-9
2024-10-13	3	Trumpet	Tsuchinshan-Atlas comet near Earth; hurricanes; river crisis in Ukraine	Rev 8:10-11
2025-02-10	4	Trumpet		Rev 8:12-13
2025-06-10	5	Trumpet		Rev 9:1-12
2025-10-08	6	Trumpet		Rev 9:13-21; 10:1-11; 11:1-14
2026-02-05	7	Trumpet		Rev 11-14
2026-06-05	1	Cup		Rev 15:1-8; 16:1-2
2026-10-03	2	Cup		Rev 16:3
2027-01-31	3	Cup		Rev 16:4-7
2027-05-31	4	Cup		Rev 16:8-9
2027-09-28	5	Cup		Rev 16:10-11
2028-01-26	6	Cup		Rev 16:12-16
2028-05-25	7	Cup		Rev 16:17-21; 17:1-18; 18:1-24
2028-09-22				Rev 19:1-21

تاریخ	نمبر	نشان	واقعہ	حوالہ
2021-10-29	1	مہرہ	گیا بن شخص ترین امیر کا دنیا مسک ایلون	مکاشفہ 2-6:1
2022-02-26	2	مہرہ	روس-یوکرین جنگ	مکاشفہ 4-6:3
2022-06-26	3	مہرہ	عالمی افراط زر	مکاشفہ 6-6:5
2022-10-24	4	مہرہ	کشیدگی میں تائیوان ،شروع دوبارہ دور تیسرا کا پنگ جن ژی	مکاشفہ 8-6:7
2023-02-21	5	مہرہ	تجدید روحانی میں کیمپس یونیورسٹی کی امریکہ	مکاشفہ 11-6:9
2023-06-21	6	مہرہ	عالمی ہیٹ ویو	مکاشفہ 17-7:1; 17-6:12
2023-10-19	7	مہرہ	گرہن سورج حلقوی میں امریکہ جنگ؛ فلسطین-اسرائیل	مکاشفہ 5-8:1
2024-02-16	1	ٹرمپٹ	آوٗروارے ویو؛ ہیٹ آگ؛ کی جنگلات میں چلی	مکاشفہ 7-8:6
2024-06-15	2	ٹرمپٹ	جہاز روسی میں کیوبا واقعہ؛ کا کشتی فلپائنی-چینی جنگ؛ بحری حوثی	مکاشفہ 9-8:8
2024-10-13	3	ٹرمپٹ	کا دریا میں یوکرین طوفان؛ قریب؛ کے زمین ستارہ دمدار ایٹلس-تسچنشان بحران	مکاشفہ 11-8:10
2025-02-10	4	ٹرمپٹ		مکاشفہ 13-8:12
2025-06-10	5	ٹرمپٹ		مکاشفہ 12-9:1
2025-10-08	6	ٹرمپٹ		مکاشفہ 21-9:13; -10:1 11; 11:1-14
2026-02-05	7	ٹرمپٹ		مکاشفہ 14-11
2026-06-05	1	پیالی		مکاشفہ 8-15:1; 2-16:1
2026-10-03	2	پیالی		مکاشفہ 16:3
2027-01-31	3	پیالی		مکاشفہ 7-16:4
2027-05-31	4	پیالی		مکاشفہ 9-16:8
2027-09-28	5	پیالی		مکاشفہ 11-16:10
2028-01-26	6	پیالی		مکاشفہ 16-16:12
2028-05-25	7	پیالی		مکاشفہ 21-16:17; -17:1 18; 18:1-24
2028-09-22				مکاشفہ 21-19:1

I want to emphasize that this is only a hypothesis, and I am not claiming to know the exact day or hour when the Son of Man will come.	میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ایک مفروضہ ہے، اور میں یہ دعویٰ نہیں کر رہا کہ میں اس دن یا گھڑی کو جانتا ہوں جب ابن آدم آئیں گے۔
By the way, when Jesus said this a long time ago, it was years before He gave His revelation to John. I am also not saying that I can show you exactly what John saw in that revelation, or that my interpretation is the only possible one.	،ویسے، جب عیسیٰ نے یہ بات بہت عرصہ پہلے کہی تھی تو وہ اُس وقت سے سالوں پہلے کی بات ہے جب انہوں نے یوحنا کو اپنی وحی دی تھی۔ میں یہ بھی نہیں کہہ رہا کہ میں آپ کو وہ سب کچھ دکھا سکتا ہوں جو یوحنا نے اس وحی میں دیکھا تھا، یا کہ میری تشریح واحد ممکنہ تشریح ہے۔
Even more, I don't think I have greater insight than theologians who hold onto the belief that they will be "raptured" before the first year of the "great tribulation."	اس سے بھی زیادہ، مجھے نہیں لگتا کہ میرے پاس ان علمائے دین سے زیادہ بصیرت ہے جو یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ "ریپچر "کے وقت "عظیم آزمائش "کے پہلے سال سے پہلے اُٹھا لیے جائیں گے۔
This hypothesis, however, suggests that we may already be experiencing it, and things aren't unfolding the way any of us have imagined.	تاہم، یہ مفروضہ یہ تجویز کرتا ہے کہ ہم پہلے ہی اس کا سامنا کر رہے ہیں، اور معاملات اُس طرح نہیں ہو رہے جیسے ہم میں سے کسی نے سوچا تھا۔
As I have shown many times in this letter, I have made mistakes in judgment, and I do not hesitate to admit that, like any human being, I am prone to errors of omission.	جیسا کہ میں نے اس خط میں کئی بار دکھایا ہے، میں نے فیصلے کرنے میں غلطیاں کی ہیں، اور میں اس کا اعتراف کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتا، کیونکہ جیسے ہر انسان میں کمزوری ہوتی ہے، میں بھی غلطیوں کا شکار ہوں۔
Still, I am amazed at how accurately these global events continue to happen at regular intervals of 120 days as time passes.	پھر بھی، میں اس بات پر حیران ہوں کہ یہ عالمی واقعات کیسے باقاعدہ 120 دن کے وقفوں پر صحیح وقت پر ہو رہے ہیں جیسے جیسے وقت گزرتا جا رہا ہے۔
Additionally, it's clear that I have not had any direct involvement in these events, nor have I caused them to happen.	اس کے علاوہ، یہ واضح ہے کہ ان واقعات میں میری کوئی براہ راست شرکت نہیں ہے، نہ ہی میں نے ان کے وقوع پذیر ہونے کا سبب بنایا ہے۔
Despite a small gap at the beginning (possibly because I used 360-day years instead of the natural 365), I have noticed that events are aligning with greater accuracy over time as we get closer to September 22, 2028.	شروع میں ایک چھوٹا سا فرق تھا)شاید اس لیے کہ میں نے قدرتی 365 دن کے سال کی بجائے 360 دن کے سال استعمال کیے(، لیکن میں نے محسوس کیا ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ یہ واقعات زیادہ درست طریقے سے ہم آہنگ ہو رہے ہیں کیونکہ ہم 22 ستمبر 2028 کے قریب پہنچ رہے ہیں۔
A clear example of this precision is the appearance of the Atlas comet in the sky, which occurred exactly on October 13. This coincides with the reference to the "bitter" star, which we have recently seen reflected in political conflicts, like what happened in Spain following the DANA storm.	اس درستگی کی ایک واضح مثال اٹلس کمیٹ کا آسمان پر "نمودار ہونا ہے، جو بالکل 13 اکتوبر کو ہوا۔ یہ "کڑوا ستارے کے حوالے سے ہم آہنگ ہے، جس کا حالیہ دنوں میں سیاسی تنازعات میں عکاسی دیکھا گیا ہے، جیسے کہ اسپین میں دَانا طوفان کے بعد جو کچھ ہوا۔

There is one more idea I have been exploring, which strengthens the idea of using the year 28 as a reference point, along with the founding of the State of Israel on May 14, 1948.	میرے ذہن میں ایک اور خیال ہے جس پر میں تحقیق کر رہا ہوں، جو 28 سال کو ایک حوالہ نقطہ کے طور پر استعمال کرنے کے خیال کو مزید مضبوط کرتا ہے، اور ساتھ ہی 14 مئی 1948 کو اسرائیل کی ریاست کے قیام کو بھی۔
When Jesus spoke about the destruction of the Temple and said He would raise it up in three days (John 2:19), many interpret this not only as a reference to His resurrection but also as a hint of a future, significant change.	جب عیسیٰ نے معبد کی تباہی کے بارے میں بات کی اور کہا کہ وہ تین دن میں اُسے دوبارہ زندہ کرے گا (یوحنا 2:19)، تو بہت سے لوگ اس کو نہ صرف اُس کی قیامت سے منسلک سمجھتے ہیں بلکہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ یہ مستقبل میں کسی اہم تبدیلی کا اشارہ تھا۔
In the second letter of Peter, there is a reference to Psalm 90:4, which says that one day for the Lord is like a thousand years.	پطرس کے دوسرے خط میں زبور 90:4 کا حوالہ دیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ خدا کے لیے ایک دن ہزار سال کے برابر ہے۔
This leads some people to expect that, when two thousand years have passed since Christ's resurrection, something significant and supernatural might happen.	اس سے کچھ لوگوں کو یہ توقع ہوتی ہے کہ جب مسیح کی قیامت کے بعد دو ہزار سال گزر چکے ہوں گے، تو کچھ اہم اور ماورائی واقعہ پیش آ سکتا ہے۔
This brings up an important question about calculating these years accurately, especially because many believe that our human calendar has errors that could hide the exact timing of any prophetic dates, making it nearly impossible to track without a trained eye.	اس سے ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ ان سالوں کا حساب درست طریقے سے کیسے کیا جائے، خاص طور پر کیونکہ بہت سے لوگوں کا ماننا ہے کہ ہمارا انسانی کیلنڈر غلطیوں کا شکار ہے جو کسی بھی نبوتی تاریخ کو چھپانے کا باعث بن سکتی ہیں، اور بغیر کسی تربیت یافتہ نظر کے یہ حساب لگانا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔
According to my calculations, today, Saturday, November 9, 2024, is the 9th day of the 7th month in the year 1996 after Christ's Resurrection.	میرے حساب کے مطابق، آج، ہفتہ 9 نومبر 2024، مسیح کی قیامت کے بعد سال 1996 کے ساتویں مہینے کا نویں دن ہے۔
I will now explain how I arrived at this conclusion.	اب میں آپ کو بتاؤں گا کہ میں اس نتیجے پر کیسے پہنچا۔
First, while the historical existence of Jesus is not seriously questioned by historians, the exact dates of His crucifixion and resurrection are still a matter of debate.	سب سے پہلے، اگرچہ عیسیٰ کی تاریخی موجودگی پر مورخین کے درمیان کوئی سنگین سوالات نہیں ہیں، لیکن ان کی مصلوبیت اور قیامت کی صحیح تاریخیں اب بھی بحث کا موضوع ہیں۔
One key event in this timeline is the death of Herod the Great, the Edomite who ruled Judea as a vassal of Rome when Jesus was born. Historians estimate this occurred around the year 4 before the "common era," which apparently puzzles any common calculation.	اس وقت کی ایک اہم تاریخ ہے ہیروڈ عظیم کی موت، جو ایڈومیائی تھا اور جب عیسیٰ پیدا ہوئے، تو وہ رومن سلطنت کا نائب حاکم تھا۔ مورخین کا اندازہ ہے کہ یہ واقعہ عہد عام "سے تقریباً چار سال پہلے ہوا تھا، جو کسی عام" حساب کتاب کو الجھا دیتا ہے۔
One year after Herod's death, the roman Emperor Augustus divided the region among Herod's successors.	ہیروڈ کی موت کے ایک سال بعد، رومن شہنشاہ اگسٹس نے ہیروڈ کے جانشینوں میں اس علاقے کو تقسیم کیا۔

To make matters more complicated, there is no "year 0" in our calendar, meaning the timeline moves directly from -1 to 1.	مسئلہ کو مزید پیچیدہ بنانے کے لیے، ہمارے کیلنڈر میں سال 0 "نہیں ہے، یعنی وقت کا حساب براہ راست -1 سے" تک منتقل ہوتا ہے- 1
For example, if Jesus was 3 years old in the year -1, then when He turned 4, it was already the year 1.	مثال کے طور پر، اگر عیسیٰ سال -1 میں تین سال کے تھے، تو جب وہ چار سال کے ہوئے، تو وہ پہلے ہی سال 1 تھا۔
This reveals a possible margin of error in how we calculate the years of anyone's life from that time.	یہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہم اس وقت کے لوگوں کی عمر کو حساب کرنے میں ایک ممکنہ غلطی کا سامنا کر رہے ہیں۔
And there's more. When we closely examine Jesus' age at the time of His crucifixion, another question arises.	اور بھی ہے۔ جب ہم عیسیٰ کی مصلوبیت کے وقت ان کی عمر کا قریب سے جائزہ لیتے ہیں، تو ایک اور سوال اٹھتا ہے۔
In 2 Samuel 5:4-5, it says that David began to reign at age thirty and ruled for forty years.	سموئیل 5:4-5 میں کہا گیا ہے کہ داؤد نے تیس سال کی 2 عمر میں بادشاہت کا آغاز کیا اور چالیس سال تک حکمرانی کی۔
This made me question the commonly accepted idea that Jesus was 33 years old when He wore the crown of thorns.	اس سے مجھے یہ سوال پیدا ہوا کہ وہ عمومی طور پر تسلیم شدہ خیال جو کہتا ہے کہ عیسیٰ 33 سال کے تھے جب انہوں نے کانٹوں کا تاج پہنا تھا۔
In fact, there is no clear basis for claiming He was 33, except for a later interpretation of Luke 3:23, which mentions that Jesus was "about 30 years old."	حقیقت میں، اس بات کا کوئی واضح ثبوت نہیں ہے کہ وہ 33 سال کے تھے، سوائے لوقا 3:23 کے بعد کے ایک بیان کے، جس میں کہا گیا ہے کہ عیسیٰ "تقریباً 30 سال کے تھے"۔
With this reference, it can be understood that 27 years old also meets the description of being "about" 30.	اس حوالے سے یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ 27 سال کی عمر بھی "تقریباً 30 "کی تعریف پر پورا اُترتی ہے۔
There is also no certainty that His ministry lasted 3.5 years. This assumption only comes from counting the number of feasts where His words and miracles were recorded in the Gospels.	یہ بھی یقین سے نہیں کہا جا سکتا کہ ان کی وزارت 3.5 سال تک جاری رہی۔ یہ مفروضہ صرف ان عیدوں کی تعداد سے آتا ہے جہاں ان کے اقوال اور معجزے اناجیل میں درج ہیں۔
Since Jesus fulfilled everything written about Him in the Law, the Psalms, and the Prophets, I tend to think He was around 30.5 years old at the time of the crucifixion—similar to His father David—rather than the number 33.	،چونکہ عیسیٰ نے جو کچھ بھی ان کے بارے میں شریعت زبور اور نبیوں میں لکھا تھا، اسے پورا کیا، میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ مصلوبیت کے وقت تقریباً 30.5 سال کے تھے، جیسے ان کے والد داؤد تھے، نہ کہ 33 سال۔
The proposal of an age of 33 feels forced and is closer to the Masonic use of that number to signify the highest rank members reach in those groups.	سال کی عمر کا تصور زبردستی محسوس ہوتا ہے اور 33 یہ اس عدد کے فری میسن گروپوں میں اس اعلیٰ ترین درجہ کی نمائندگی کے استعمال کے قریب ہے جس تک ان گروپوں کے اراکین پہنچتے ہیں۔

In Matthew 12:40, Jesus says that just as Jonah spent three days and three nights in the belly of a fish, the Son of Man would spend the same amount of time in the heart of the earth.	متی 12:40 میں عیسیٰ نے کہا کہ جیسے یونس تین دن اور تین رات مچھلی کے پیٹ میں گزارے تھے، ویسے ہی ابن آدم زمین کے مرکز میں وہی وقت گزارے گا۔
This implies a precise calculation:	:یہ ایک صحیح حساب کتاب کی طرف اشارہ کرتا ہے
Jesus had His last supper on the night of Nisan 14. He was then arrested early in the morning, tried during that morning, crucified and suffered for several hours, and was buried before sunset on that same day, Nisan 14.	عیسیٰ نے اپنی آخری رات کا کھانا نسان 14 کی رات کو کھایا تھا۔ پھر انہیں صبح سویرے گرفتار کیا گیا، اس صبح کے دوران ان کا ٹرائل ہوا، انہیں مصلوب کیا گیا اور کئی گھنٹے تک تکلیف اٹھائی، اور اسی دن سورج غروب ہونے سے پہلے دفن کیا گیا، نسان 14 کو۔
At the start of Nisan 15, as the sun set, the Jews celebrated the Passover lamb meal, beginning the Feast of Unleavened Bread, a very important day of rest.	،نسان 15 کے آغاز پر، جیسے ہی سورج غروب ہوا یہودیوں نے عید فصح کا کھانا منایا، جس سے بغیر خمیر کی روٹیوں کی عید کا آغاز ہوا، جو ایک بہت اہم آرام کا دن تھا۔
Counting three full days and nights—from the end of Nisan 14 to the end of Nisan 17—we deduce that the resurrection would have occurred on Saturday, Nisan 17, showing He is the Lord of the Sabbath.	نسان 14 کے اختتام سے لے کر نسان 17 کے اختتام تک تین مکمل دن اور راتوں کو گنتے ہوئے، ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ قیامت ہفتہ کے دن، نسان 17 کو ہوئی، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ سبات کے رب ہیں۔
However, as first-born, He also shows Himself as Lord of the first day of the week because, according to the written accounts, Mary Magdalene was the first to find the empty tomb on the morning of the following day after Sabbath.	تاہم، پہلی پیدائش کے طور پر، وہ اپنے آپ کو ہفتے کے پہلے دن کا رب بھی ظاہر کرتے ہیں کیونکہ تحریری حسابات کے مطابق، مریم مجدلین سبات کے بعد اگلے دن صبح کے وقت سب سے پہلے خالی قبر کو پایا۔
Moreover, Christ Jesus continued to appear to many of His disciples over the following weeks during the first day of the week to establish the sacrament of celebrating him on Sundays.	اس کے علاوہ، مسیح عیسیٰ نے اپنے کئی شاگردوں کو اگلے ہفتوں میں ہفتے کے پہلے دن کے دوران ظاہر ہونا جاری رکھا تاکہ اتوار کے دن ان کی عبادت کا sacrament قائم کیا جا سکے۔
Christ Jesus spent time with them, eating and drinking, both indoors and outdoors, while they worked or traveled, confirming the truth of His resurrection in many different settings.	،مسیح عیسیٰ نے ان کے ساتھ وقت گزارا، کھایا اور پیا دونوں اندر اور باہر، جب وہ کام کر رہے تھے یا سفر کر رہے تھے، اور مختلف سیٹنگز میں اپنی قیامت کی سچائی کی تصدیق کی۔
Using artificial intelligence, I developed a code to identify the years that meet a specific criterion, and I will explain it below.	مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے، میں نے ایک کوڈ تیار کیا ہے جو مخصوص معیار پر پورا اترنے والے سالوں کی شناخت کرتا ہے، اور میں اسے نیچے وضاحت کروں گا۔
The goal of the code is to determine if, in a given year of our era, the 14th of Nisan on the Hebrew calendar falls on a Wednesday according to the Gregorian calendar.	اس کوڈ کا مقصد یہ ہے کہ یہ معلوم کرے کہ آیا ہماری عہد کے کسی دیے گئے سال میں، عبرانی کیلنڈر پر نسان 14 گریگورین کیلنڈر کے مطابق بدھ کو آتا ہے

To do this, the code checks if the 14th of Nisan falls on the fourth day of the Hebrew week (Sunday is 1, Monday is 2, and so on), and if it corresponds to the same Wednesday on the Gregorian calendar. In the years where both conditions are met, the code will print those years as valid.	ایسا کرنے کے لیے، کوڈ یہ چیک کرتا ہے کہ کیا نسان کا تاریخ عبرانی ہفتے کے چوتھے دن آتی ہے)اتوار 1 14 ہے، پیر 2 ہے، اور اسی طرح (اور کیا یہ گریگورین کیلنڈر کے اسی بدھ کے دن کے مطابق ہے۔ جن سالوں میں دونوں شرائط پوری ہوتی ہیں، کوڈ ان سالوں کو درست کے طور پر پرنٹ کرے گا

```
python

import math

def calculate_passover_date_and_weekday(gregorian_year):
    # Adjust for 3760 years from the Hebrew calendar
    hebrew_year = gregorian_year - 3760

    # Calculate the date of Passover in the Hebrew calendar
    m = 1
    n = hebrew_year
    k = math.floor((12 * n + 17) % 19)
    c = math.floor(n / 100)
    k1 = math.floor((3 * c + 5) / 4)
    k2 = math.floor(8 * c + 13)
    k3 = math.floor((15 * k) - k1 - k2)
    k4 = math.floor((4 * n + k3 + 30) % 7)
    d = math.floor(114 + 30 * k + k3 + k4)

    # Adjust for the nightfall, as the Hebrew day starts at sunset
    d += 1

    # Assign the month and day for Passover
    passover_month = 4  # Nisan
    passover_day = d

    if d < 31:
        passover_month = 3  # Adar II
    elif d == 31:
        if k != 0 and (k3 + k4) > 0:
            passover_month = 3  # Adar II
    elif d == 32:
        passover_month = 2  # Adar
    elif d == 33:
        passover_month = 3  # Adar II

    # Calculate the weekday in the Hebrew calendar (Sunday = 1, Monday = 2, etc.)
    weekday_hebrew = ((passover_day + math.floor(13 * (passover_month + 1) / 5) + k) % 7) + 1

    # Condition for Wednesday at 19:01 on the fourth Hebrew day
    if weekday_hebrew == 4:
        # Translate Hebrew day to common name
        common_days = ["Sunday", "Monday", "Tuesday", "Wednesday", "Thursday", "Friday", "Saturday"]
        weekday_name_hebrew = common_days[weekday_hebrew - 1]

        return {
            "gregorian_year": gregorian_year,
            "hebrew_date": f"Nisan {passover_day}",
            "sunset_time": "19:01",
            "weekday": weekday_hebrew,
            "weekday_name": weekday_name_hebrew
        }
    else:
        return None

# Range of Gregorian years to check
valid_years = []
for gregorian_year in range(25, 36):
    result = calculate_passover_date_and_weekday(gregorian_year)
    if result:
        valid_years.append(result)

# Print the valid years with the required format
print("Here are the calculation results:")
print("Hebrew Date\tGregorian Year\tSunset Time\tWeekday\tCommon Weekday Name")
for result in valid_years:

print(f"{result['hebrew_date']}\t{result['gregorian_year']}\t{result['sunset_time']}\t{result['weekday']}\t{result['weekday_name']}")
```

I could be wrong, however, according to my calculations, between the years 25 and 35 of our era, only in the years 28 and 31 does the condition hold that, at 19:01, which is our Wednesday night, it aligns with the fourth day of the Hebrew week. Here are the details of the calculation results:	،میں غلط بھی ہو سکتا ہوں، تاہم میری حساب کے مطابق ہماری عہد کے سال 25 سے 35 کے درمیان، صرف سال اور 31 میں یہ شرط پوری ہوتی ہے کہ، 19:01 پر، جو 28 کہ ہماری بدھ کی رات ہے، وہ عبرانی ہفتے کے چوتھے دن کے ساتھ میل کھاتی ہے۔ :یہاں حساب کے نتائج کی تفصیلات ہیں

Hebrew date	Gregorian year	Sunset common hour	Day of the week	Common day of the week
Nisan 14, 3785	25	19:01	Sixth	Friday
Nisan 14, 3786	26	19:01	Fifth	Thursday
Nisan 14, 3787	27	19:01	Third	Tuesday
Nisan 14, 3788	28	19:01	Fourth	Wednesday
Nisan 14, 3789	29	19:01	Sabbath	Saturday
Nisan 14, 3790	30	19:01	Fifth	Thursday
Nisan 14, 3791	31	19:01	Fourth	Wednesday
Nisan 14, 3792	32	19:01	Second	Monday
Nisan 14, 3793	33	19:01	First	Sunday
Nisan 14, 3794	34	19:01	Sabbath	Saturday
Nisan 14, 3795	35	19:01	Fifth	Thursday

عبرانی تاریخ	عیسوی سال	غروب کا عمومی وقت	ہفتے کا دن	ہفتے کا عام دن
نیسان 14، 3785	25	19:01	چھٹا	جمعہ
نیسان 14، 3786	26	19:01	پانچواں	جمعرات
نیسان 14، 3787	27	19:01	تیسرا	منگل
نیسان 14، 3788	28	19:01	چوتھا	بدھ
نیسان 14، 3789	29	19:01	سبعت	ہفتہ
نیسان 14، 3790	30	19:01	پانچواں	جمعرات
نیسان 14، 3791	31	19:01	چوتھا	بدھ
نیسان 14، 3792	32	19:01	دوسرا	پیر
نیسان 14، 3793	33	19:01	پہلا	اتوار
نیسان 14، 3794	34	19:01	سبعت	ہفتہ
نیسان 14، 3795	35	19:01	پانچواں	جمعرات

If we want to pick the date of 31 AD, with the restriction of King Herod the Great's death, Christ would have had to be crucified at the age of 33. If we put these considerations in a chronological table, my calculation is that, consistent with criticisms that Christ's birth could not have been around the winter solstice. My estimate is that Christ was born during the Feast of Tabernacles, around the equinox, in early October of the year 4 BCE.	جے اساں 31 عیسوی دی تاریخ چننی اے، تے بادشاہ ہیروڈ دے موت دی پابندی نال، تے مسیح نوں 33 سال دی عمر وچ مصلوب کیتا جانا سی۔ جے اساں ایہہ غور و فکر اک زمانی جدول وچ رکھئیے، تے میری حساب کتاب ایہہ اے کہ، مسیح دی ولادت سردیوں دے مختصر دنیاں دے دوران نہیں ہوئی ہو سکدی۔ میری اندازہ ایہہ اے کہ مسیح دی ولادت عیدِ خیمہ جات دے دوران، برابر دن تے رات دے قریب، اکتوبر دے شروع وچ، 4 ق م وچ ہوئی۔

If we accept that His ministry lasted 3.5 years, then He was anointed as king and priest when He turned 27, in the year 24 of our calendar.	جے اساں ایہہ منئیے کہ اوہدی وزارت 3.5 سال رہی، تے اوہ 27 سال دی عمر وچ بادشاہ تے پادری مقرر ہوئے، جو کہ ساڈے کیلنڈر دے مطابق 24 سال سی۔
Like King David, He was crowned at the age of 30. The date of the coronation is Nisan 14, and He rose from the dead on April 29, in the year 28 of our calendar.	بادشاہ داؤد وانگ، اوہ 30 سال دی عمر وچ تاج پوشی کیتی۔ تاج پوشی دی تاریخ نسان 14 اے، تے اوہ ساڈے کیلنڈر دے مطابق 28 سال وچ 29 اپریل نوں مردے وچوں زندہ ہو گیا۔
I may have made a mistake in some part of the code. I could also be wrong in this entire hypothesis. If that's the case, in a few years, when we look back, we will laugh about all of this. However, if what I am presenting is correct and the hypothesis is true, I believe it has the potential to change the understanding of certain people's lives, as well as the way they view work, investment, and expectations about the future.	ممکن اے میں کوڈ دے کسے حصے وچ غلطی کیتی ہووے۔ میں ایہہ پوری مفروضے وچ وی غلط ہو سکدا ہاں۔ جے ایہہ گل صحیح ہووے تے کسے ویکھن والے نے واپس آ کے چند سالاں وچ ایہہ ساری باتاں ہنسی دے نال یاد کیتیاں ہون گیاں۔ ہن جے ایہہ جو میں پیش کر رہیا ہاں صحیح اے تے مفروضہ سچا اے، تے میرا خیال اے کہ ،ایہہ کسے لوکاں دی زندگی دے سمجھ نو بدل سکدا اے تے اوہناں دے کم، سرمایہ کاری، تے مستقبل بارے توقعات نو وی۔
That's why I want to emphasize that I am not trying to predict the future, nor do I consider myself a prophet. And I'm not trying to impress anyone. In reality, the only gain from exploring these topics here is to share something that has the potential to be an interesting deduction.	اسی لئی میں ایہہ زور دینا چاہندا ہاں کہ میں مستقبل دی پیشنگوئی نئیں کر رہا، نہ ہی میں اپنے آپ نوں نبی سمجھدا ہاں۔ تے نہ ہی میں کسے نوں متاثر کرنا چاہندا ہاں۔ حقیقت وچ، ایہہ تھوڑی جا گلہ کرن دا فائدہ اے کہ جو کچھ میں ایہہ تے ویکھیا اے اوہ اک دلچسپ نتیجہ بن سکدا اے۔
I am just passionate about numbers and calculations, and I have an immense curiosity to understand reality. The way my brain was designed allows me to have enough discipline to focus on topics I find interesting, even if that means questioning our most basic and common notions about how life works.	میں بس نمبروں تے حساب کتاب نال جنوں ہوندا ہاں، تے میں حقیقت نو سمجھن لئی بے حد تجسس رکھدا ہاں۔ جیویں میرا دماغ ڈیزائن ہویا اے، اوہ میں نو ایہہ کافی ڈسپلن دے سکدا اے کہ جیہڑے موضوعات نو میں دلچسپ سمجھنا ہاں، اوہناں تے توجہ مرکوز کراں، چاہے ایہہ ساڈے سب توں بنیادی تے عام خیالاں نو سوال کرن والی گل ہووے۔
* * *	* * *
An algorithm to redeem lost time as a risk management strategy	**کھویا ہویا وقت واپس حاصل کرن لئی اک حکمت عملی دے طور تے اک الگورڈم**
If the hypothesis of the previous idea is true, then we all face an essential question of our existence: "If the return of the Lord is inevitable and each day brings us closer, am I prepared to give an account of my life?"	جے پچھلے مفروضے دی حقیقت اے، تے اسی سب اک ضروری سوال دا سامنا کر رہے ہاں" :جے رب دی واپسی ناگزیر اے تے ہر دن اسی نو قریب لے کے آ رہا اے، تے "کیا میں اپنی زندگی دے حساب لئی تیار ہاں؟
This thought is not insignificant because it invites deep reflection. So, one might ask other similar questions: What have I done with what God has placed in my hands, under my authority and responsibility? Why did I allow myself to make so many mistakes, waste so much time, or make such bad decisions in the past?	ایہہ سوچ کوئی معمولی نہیں اے کیونکہ ایہہ گہری سوچ دے لئی دعوت دینی اے۔ ایس لئی ہور ملے جلے سوالات کیتے جا سکدے ہن :میں اوہ سب کچھ جو خدا نے میرے ہاتھاں وچ تے میری اختیار تے ذمہ داری دے تحت رکھا اے، اوہنوں کیہڑا کم کیتا؟ کیوں میں اپنے آپ نو اتنا غلطیاں کرنے، وقت ضائع کرنے، یا اتے ایہہ اتے بری فیصلے کرن دی اجازت دیتی؟

An inevitable reality for everyone is death, but the problem with it is that we tend to avoid thinking about it by distracting ourselves or even by idolizing false things. However, that doesn't prevent us from having to face it someday.	ہر کسی لئی اک ناگزیر حقیقت موت ہے، پر اس دے نال مسئلہ ایہہ اے کہ اس بارے سوچن توں بچن لئی اسی اپنے آپ نوں کسی ہور گال وچ مصروف کر لندے ہاں یا جھوٹی چیزاں نوں معبود بنا لندے ہاں۔ حالانکہ، ایہہ سانوں ایہہ نہیں روک سکدا کہ اک دن ہمیں ایہہ دا سامنا کرنا پے گا۔
In fact, these questions may seem similar to those a believer with a terminal illness might ask himself.	حقیقت وچ، ایہہ سوالات اوہناں سوالات وانگ لگ سکدے ہن جو اک مومن جو کسی خطرناک بیماری نال لڑ رہا ہووے، اپنے آپ توں کرن گے۔
The questions raised are not trivial if we accept the possibility of the supernatural. As you can see, the hypothesis from the previous idea led me to a significant reflection, and my conclusion was clear:	جے اسی مافوق الفطرت دی ممکنیت نوں تسلیم کریے تے ایہہ سوالات معمولی نہیں رہندے۔ جیویں تسی دیکھ سکتے ہو، پچھلے خیال توں جو مفروضہ سامنے آیا اوہ مینوں اک اہم سوچ تک لے آیا تے میری نتیجہ صاف سی:
Jesus Himself warns us in Matthew 24 about the importance of staying vigilant, and so, I decided that I don't want to face that moment unprepared, unaware, or asleep. Therefore, I understood that it's never too late to act.	عیسیٰ خود متی 24 وچ ساڈے نوں چوکس رہن دی اہمیت بارے خبردار کردے ہن، تے ایس لئی، میں فیصلہ کیتا کہ میں اوہ لمحہ بغیر تیاری، بغیر جانکاری یا سویا ہو کے سامنا نہیں کرنا چاہندا۔ ایس لئی، میں سمجھیاآ کہ کسے وی وقت عمل کرنا کسے بھی عمر وچ دیر نہیں۔
I want to share some examples of how one can redeem wasted time, if, like me, you come to a similar conclusion. I am not sharing these to boast or show off, but to document my experience and perhaps inspire someone else to do something similar.	میں کچھ مثالاں شیئر کرنا چاہندا ہاں کہ کسے بندے نے ضائع کیتے ہوئے وقت نوں کِس طرح واپس کمایا جا سکدا اے، جے تسی میرے وانگ ایہہ نتیجہ تے پہنچے ہو۔ میں ایہہ شیئر نہیں کر رہا تاکہ کسی نو دکھاوا کراں، بلکہ اپنے تجربے نو دستاویزی شکل وچ پیش کرنا چاہندا ہاں، تے شاید کسی ہور نوں ایہہ کرنا دی ترغیب دے سکاں۔
What you read next may actually be more of a timeline of what John the Baptist referred to as bearing "fruits of repentance," but what I have gained so far has amazed me, and it has everything to do with what we will do in Bina.	جو تسی اگے پڑھو گے، اوہ دراصل اک ٹائم لائن ہو سکدی اے جس نوں یوحنا بپتسمہ دینے والا "توبہ دے پھل "پیش کرنا کہندا سی، پر جو کچھ میں ہن تک حاصل کیتا اے، اوہ مینوں حیران کن لگدا اے، تے ایہہ جڑا ہے اوہ اس گال نال جڑا ہے جو اساں بِنہ وچ کریں گے۔
To date, I have tried to do everything humanly possible to reach as many people as possible with the message of Christ.	آج تک، میں نے انسانوں کے لیے جتنا ہو سکا، مسیح کے پیغام نوں زیادہ تو زیادہ لوگوں تک پہنچانے دی کوشش کیتی اے۔
However, I have learned that the value is not in the number of people reached or how many disciples you've made, but in acting in obedience to the guidance of the Holy Spirit to do God's will for a specific situation and moment.	حالانکہ، میں نے ایہہ سکھیا اے کہ اہمیت اس گال وچ نہیں اے کہ کنے لوگ پہنچے یا کتنے شاگرد بنائے، بلکہ ایہہ اے کہ روح القدس دی رہنمائی دے تحت خدا دی مرضی نوں کسی خاص صورتحال تے لمحے دے لئی عمل کرنا۔
Each one of us has unique talents and abilities, and comparisons don't help anything.	ہر اک بندے کول اپنے منفرد صلاحیتاں تے ہنر ہن، تے موازنہ کرنا کسے وی طرح مددگار نہیں ہوندا۔

In my opinion, what matters are the small and humble steps because the gospel works like a mustard seed or like a little yeast that transforms the whole dough.	میرے خیال وچ، جو چیز اہم ہے اوہ چھوٹے تے عاجز قدم ہن، کیونکہ خوشخبری اک سرسوں دے بیج وانگ کم کردی اے یا اک تھوڑی سی خمیر وانگ جو پورے آٹے نوں بدل دی اے۔
We can also think of any action related to the gospel as a chain reaction, similar to a nuclear reaction, that has an impact like compound growth, which leads to eternal value because we are talking about the Kingdom of Heaven.	اسی خوشخبری نال جڑی کسے وی کارروائی نوں اک چین ردعمل دے طور تے وی سوچیے، جو نیوکلیر ردعمل ورگا ہوندا اے، جو کمپاؤنڈ گروتھ وانگ اثر پیدا کردی اے، جیہڑا ابدی قیمت تک لے جاندا اے کیونکہ اساں آسمان دے بادشاہی بارے گل کر رئے ہاں۔
For example, even though I have less than 2,000 subscribers on my Facebook page, thanks to using advertising and several organic techniques, I have reached over 700,000 people. https://www.facebook.com/GuillermoEstefaniMonarrez	مثال دے طور تے، جے کہ میرے فیس بک پیج تے 2,000 توں کٹ سبسکرائبرز ہن، پر اشتہاری تے کجھ قدرتی تکنیکاں دے استعمال نال، میں 700,000 توں زیادہ لوکاں تک پہنچیا ہاں۔ https://www.facebook.com/GuillermoEstefaniMonarrez
I believe that, although the numbers are modest when compared to more popular pages, I am convinced that this effort has been timely and has contributed, in some way, to some of the changes we see in the current reality.	میں سمجھدا ہاں کہ جے کہ اعداد و شمار مشہور صفحات دے مقابلے وچ معمولی ہن، تے پھر وی میں پکا یقین رکھدا ہاں کہ ایہہ کوشش وقت سر کیتی گئی سی تے کسی نہ کسی طریقے نال، ایہہ موجودہ حقیقت وچ کجھ تبدیلیاں لے آون وچ مددگار ثابت ہوئی اے۔
In January 2022, I set myself a goal: to review each chapter of "Mere Christianity" by C.S. Lewis and record a series of explanatory videos for each one.	جنوری 2022 وچ، میں نے اک مقصد بنایا: "Mere Christianity" دے ہر باب نوں دوبارہ پڑھنا تے ہر اک لئی وضاحتی ویڈیوز ریکارڈ کرنا۔
Lewis is considered one of the most influential theologians of the 20th century, and in this work, he clearly and deeply addresses the arguments of modern atheism, offering a solid and relevant Christian response.	لیوس نوں 20ویں صدی دے سب توں اثر دار الہیات داناں وچوں اک سمجھیا جاندا اے، تے اس کتاب وچ اوہ جدید دہریت دے دلائل نوں صاف تے گہرائی نال سمجھنیاں نے تے اک مضبوط تے متعلقہ مسیحی جواب پیش کردے ہن۔
Between January and February of that year, I worked on developing content that I hope will serve as a resource for those seeking a deeper understanding of Christian thought in today's world.	جنوری تے فروری 2022 دے دوران، میں ایہہ مواد تیار کرنے تے کم کیتا جو میری امید اے کہ اوہ اوہناں لوکاں لئی اک وسیلہ ثابت ہوئے گا جو آج دے دور وچ مسیحی سوچ نوں گہرائی نال سمجھن دی کوشش کر رئے ہن۔
The most interesting thing about this work is that Lewis examines what Christianity really is, among other topics such as the foundation of Christian morality, the virtues that support it, and the hope we have by being part of God's people.	اس کم دا سب توں دلچسپ پہلو ایہہ اے کہ لیوس نے مسیحیت دے اصل مفہوم نوں، تے ہور موضوعات جیویں مسیحی اخلاقیات دی بنیاد، اوہناں دی حمایت کرنے والیاں فضیلتاں تے جتنا امید ہے جیہڑی اسی خدا دے لوگ ہون دے نال رکھدے ہاں، نو سمجھایا اے۔
The series is available on YouTube for those who want to explore Lewis' approach, chapter by chapter. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6g-08VMxBa0f54AkFUVQEcY	ایہہ سیریز یوٹیوب تے دستیاب اے، اوہناں لئی جو لیوس دے طریقے نوں ہر باب دے نال جانچنا چاہندے ہن۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6g-08VMxBa0f54AkFUVQEcY

From March to May of 2022, I focused on another important work of modern Christian apologetics: "The Case for Christ" by Lee Strobel.	مارچ توں مئی 2022 تک، میں نے جدید مسیحی معذرت کی اک ہور اہم کتاب تے توجہ مرکوز کیتی: "The Case for Christ" لی سٹروبل دی۔
This book documents and proves the historical evidence and arguments about the life of Christ, His death, and His resurrection.	ایہہ کتاب مسیح دی زندگی، اُس دی موت، تے اُس دی جی اُٹھنے بارے تاریخی ثبوت تے دلائل نو دستاویزی شکل دتی اے تے ثابت کردی اے۔
Inspired by Strobel's work, I created another series of videos where I added additional evidence and reasoning that, in my opinion, further strengthen the case presented by Strobel.	سٹروبل دی کتاب توں متاثر ہو کے، میں نے اک ہور ویڈیو سیریز تیار کیتی جتھے میں نے اضافی ثبوت تے دلائل دتے جو میرے خیال وچ سٹروبل دے پیش کیتے گئے کیس نو ہور زیادہ مضبوط کردے ہن۔
This material is also available on YouTube, as an invitation to dive deeper into the evidence and reflect. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6j9Rx_3g7iIslcI-2yolpAQ	ایہہ مواد وی یوٹیوب تے دستیاب اے، جیہڑا دعوت دندا اے کہ ثبوتاں وچ گہرا جا کے غور وفکر کیتا جاوے۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6j9Rx_3g7iIslcI-2yolpAQ
From May to July, my focus shifted again, this time to the principles of Christian stewardship. I felt the need to document and share the principles that I believe are essential for living a life of stewardship in all areas, especially in relation to material things and finances.	مئی توں جولائی تک، میرا دھیان دوبارہ بدل گیا، ایس واری میں مسیحی امانت داری دے اصولاں تے توجہ دینی شروع کیتی۔ مجھے محسوس ہویا کہ جو اصول میں سمجھی دا ہاں اوہ زندگی دے ہر حصے وچ امانت داری نال جینے لئی ضروری ہن، خاص طور تے مادی چیزاں تے مالیات نال۔
This collection of videos is also available on YouTube, and it aims to offer a practical and accessible perspective for those who want to live with a sense of responsibility and Christian purpose. https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jb_Oy_5aS7x28TVstIlPCS	ایہہ ویڈیوز دا مجموعہ وی یوٹیوب تے دستیاب اے، تے اوہناں دے لئی جیہڑے لوگ ذمہ داری تے مسیحی مقصد نال جینا چاہندے ہن، اک عملی تے قابل رسائی نقطہ نظر پیش کرن دی کوشش کردا اے۔ https://www.youtube.com/playlist?list=PL0HBf7EpEC6jb_Oy_5aS7x28TVstIlPCS
At the same time, between April and June 2022, I started another project: recording the Bible in Spanish so that it could be available on Spotify.	اسی دوران، اپریل توں جون 2022 وچ، میں نے اک ہور منصوبہ شروع کیتا :سپاٹیفائی تے بائبل نوں سپینش وچ ریکارڈ کرنا تاکہ ایہہ ہر کسے لئی دستیاب ہو سکے۔
The possibility that anyone, anywhere with internet access, could listen to the Bible in a modern language seemed invaluable to me.	میرے لئی ایہہ امکان کہ کوئی وی شخص، جسے انٹرنیٹ ،تک رسائی ہووے، بائبل نوں اک جدید زبان وچ سن سکے نہایت قیمتی محسوس ہویا۔
So far, more than 2,300 people in 50 countries have played these audio recordings about 26,000 times. This project has been an unexpected privilege; I never imagined that I could read the Scriptures to so many people at once.	ہن تک، 50 ملکاں وچ 2,300 توں زیادہ لوگاں نے ایہہ آڈیو ریکارڈنگز تقریباً 26,000 وار سنیاں ہن۔ ایہہ منصوبہ اک غیر متوقع اعزاز بن چکا اے؛ میں نے کبھی نہیں سوچیا سی کہ میں اتنی ساری لوکاں نوں اک واری وچ کتاب مقدس پڑھ کے سناواں گا۔

To make it easier to listen, I've organized playlists on Spotify. [https://open.spotify.com/playlist/2FfP5XIvCByNrAxYJYslx0?si=48933ba980424 68a](https://open.spotify.com/playlist/2FfP5XIvCByNrAxYJYslx0?si=48933ba98042468a)	سنن لئی آسانی پیدا کرنے لئی، میں نے سپاٹیفائی تے پلے لسٹس ترتیب دِتیاں نے۔ https://open.spotify.com/playlist/2FfP5XIvCByNrAxYJYslx0?si=48933ba98042468a
Here's one playlist dedicated exclusively to the New Testament based on this podcast. https://open.spotify.com/playlist/6y2IxKiXrgNOZZvXhHVKkH?si=6b84e3d4d2664845	ایتھوں اک پلے لسٹ اے جو صرف نیو ٹیسٹمنٹ نوں ایس پوڈکاسٹ تے بنیاد تے مختص کیتی گئی اے۔ https://open.spotify.com/playlist/6y2IxKiXrgNOZZvXhHVKkH?si=6b84e3d4d2664845
On August 28, 2022, after two weeks, I finished the manuscript of a book I titled "How to Value Your Days? (or How to Recover from Lost Time)."	اگست 2022 نوں، دو ہفتے بعد، میں نے اک کتاب دا 28 مسودہ مکمل کیتا جیہنوں میں "How to Value Your Days? (یا Lost Time توں کس طرح بازیاب ہو سکدے ہاں "(دا عنوان دِتا۔
I used the reflections I had made about time to create a simple thesis: a manual with a practical method for using our days, weeks, and seasons wisely.	میں نے وقت بارے کیتیاں گئیاں سوچاں نوں استعمال کر کے اک سادہ تھیسس تیار کیتی :اک دستی کتاب جیہڑی ساڈے دن، ہفتے، تے موسم نو سمجھداری نال استعمال کرنے لئی اک عملی طریقہ فراہم کرے۔
My main discovery here is an algorithm based on questions, which tries to follow the order in which God made everything in one week, and I called it "the creative week."	میری ایس کمائی گئی سب توں بڑی دریافت اک الگورڈم اے جو سوالات تے بنیاد رکھی اے، جو اوہ ترتیب نو پیچھے پیچھے فالو کرنے دی کوشش کردا اے جیویں خدا نے سب کچھ اک ہفتے وچ بنایا، تے میں نے ایس نوں کری ایٹو ویک "دا ناں دِتا۔"
After years of wrong decisions, I believe it is possible to recover lost time using a method that encourages decisions based on applying wisdom. https://www.amazon.com/dp/B0BD1V2GS7	غلط فیصلےاں دے سالاں بعد، میں یقین رکھدا ہاں کہ کھویا ہویا وقت بازیاب کیتا جا سکدا اے ایس طریقے نال جو فیصلے کرنے لئی حکمت اپنانے دی حوصلہ افزائی کردا اے۔ https://www.amazon.com/dp/B0BD1V2GS7
I show this algorithm in the following table, but for practical purposes, bear in mind that the explanations are in the book.	میں ایس الگورڈم نوں اگلی ٹیبل وچ دکھا رہا ہاں، پر عملی مقصد لئی ایہہ یاد رکھو کہ وضاحتاں کتاب وچ موجود نے۔

To use this tool properly, the approach is as follows: "In prayer time, ask the Holy Spirit for help to answer the following questions..."

#	Day	Focus	At night, before sleep	At dawn, before working
1.	Firstborn	What can I do today to celebrate Christ Jesus as the Firstborn?	**(Saturday night)** What is the ONE thing I can do this week to expand the kingdom of Heaven on Earth?	What is the ONE significant achievement for this week if everything goes well?
2.	Clear	Decide how to overcome the main obstacle.	**(Sunday night)** What is the main obstacle in my heart that hinders me from accomplishing the ONE thing I need to do this week?	How can I address the main obstacle preventing me from accomplishing the ONE thing I must do this week?
3.	Sort out	Choose the ONE category that will have the most impact on the desired outcome.	**(Monday night)** Which area of my heart am I strongest in and willing to compromise to achieve the ONE thing?	Which area am I strongest in and willing to sacrifice to achieve the ONE thing?
4.	Systems	Implement the simplest approach to accomplish the ONE thing.	**(Tuesday night)** What should be the sole focus in my heart to expand the kingdom of Heaven in the simplest way?	Are there any overlooked factors hindering my focus on the ONE thing?
5.	Multiply	Share the opportunity to accomplish the ONE thing.	**(Wednesday night)** What hinders me in my heart from placing what I have in the hands of Christ Jesus to bless it?	If limited to two hours of work per day due to a heart attack, what's the ONE thing I should prioritize and how can I delegate the rest?
6.	Culminate	Do something wonderful	**(Thursday night)** Where in my life does the mighty hand of the Lord Jesus require a miracle?	What is the ONE thing that would make this task wonderful?
7.	Rest	Embrace mercy	**(Friday night)** Who is the person I feel owes me the most, and how much do they owe me?	How can I celebrate that Christ Jesus is the Lord of Rest?

ایس آلے نوں صحیح طریقے نال ورتن لئی، اپروچ انج اے" :دعا دے ویلے، درج ذیل سوالاں دے جواب دین لئی پاک روح
"...توں مدد منگو

#	دن	توجہ	پہلاں توں سونے ،نوں رات	توں کرن شروع کم ،توں صبح پہلاں
1	پہلاں پیدا ہونے والا	سکتا کر کیا آج میں یسوع مسیح تاکہ ہوں والے ہونے پیدا پہلے کو مناؤں؟ پر طور کے	جو ہے چیز ایک سی کون وہ (رات ہفتہ) کو بادشاہی کی آسمان ہفتے اس میں ہوں؟ سکتا کر لیے کے پھیلانے پر زمین	جو ہے مقصد اہم ایک سا کون وہ ہو ٹھیک کچھ سب اگر ہفتے اس سکوں؟ کر حاصل تو جائے
2	صاف	کہ کرو فیصلہ یہ کس کو رکاوٹ مرکزی جائے۔ کیا عبور طرح	ہے رکاوٹ بڑی سی کون وہ (رات اتوار) اس مجھے جو اور ہے میں دل میرے جو مکمل کو چیز ایک والی کرنے ہفتے ہے؟ روکتی سے کرنے	طرح کس کو رکاوٹ بڑی اس میں اس مجھے جو ہوں سکتا کر حل سے کرنے مکمل چیز ایک وہ ہفتے ہے؟ رہی روک
3	ترتیب دو	منتخب زمرہ ایک وہ نتیجے مطلوبہ جو کرو اثر زیادہ سے سب پر گا۔ ڈالے	میں علاقے کس میں دل میرے (رات پیر) اس میں اور ہوں طاقتور زیادہ سے سب لیے کے کرنے حاصل کو چیز ایک ہوں؟ تیار لیے کے کرنے سمجھوتہ	زیادہ سے سب میں علاقے کس میں کو چیز ایک اس اور ہوں طاقتور لیے کے دینے قربانی لیے کے کرنے حاصل ہوں؟ تیار
4	نظام	مکمل کو چیز ایک اس سے سب لیے کے کرنے اپناؤ۔ طریقہ سادہ	سا کون وہ میں دل میرے (رات منگل) کی آسمان جو چاہیے ہونا مقصد واحد سے طریقے سادہ سے سب کو بادشاہی ہو؟ مرکوز پر بڑھانے	جسے ہے بات ایسی کوئی کیا توجہ میری جو ہو گیا کیا نظرانداز میں کرنے مرکوز پر چیز ایک اس ہو؟ رہی ڈال رکاوٹ
5	بڑھاؤ	مکمل کو چیز ایک اس شیئر کو موقع کے کرنے کرو۔	چیز کیا میں دل میرے (رات بدھ) میرے کچھ جو کہ ہے روکتی مجھے ہاتھوں کے یسوع مسیح وہ ہے پاس دے؟ برکت اسے وہ تاکہ رکھوں میں	روزانہ سے وجہ کی دورے کے دل اگر تو ،ہو حد کی کرنے کام گھنٹے دو چاہیے ہونی سی کون چیز ایک وہ چاہیے دینی ترجیح مجھے پر جس سکتا سونپ کیسے کو باقی اور ہوں؟
6	عروج	کچھ شاندار کرو	کہاں میں زندگی میری (رات جمعرات) کو ہاتھ طاقتور کے یسوع خداوند ہے؟ ضرورت کی معجزے	کام اس جو ہے سی کون چیز ایک وہ گی؟ دے بنا شاندار کو
7	آرام	رحم کو گلے لگاؤ	ہے شخصیت سی کون وہ (رات جمعہ) سب مجھے کہ ہوں سمجھتا میں جسے کتنی وہ اور ،ہے والی دینے کچھ زیادہ سے ہے؟ واجب مجھے میں مقدار	مسیح کہ مناؤں یہ طرح کس میں ہے؟ مالک کا آرام یسوع

A couple of days after finishing this book, a persistent question came to my mind: "Given that this book describes the reality, what should my priority be?" I soon came across a report from 2021 that gave an impressive number: of the more than 8 billion adults in the world, around 1.6 billion identified as members of the Christian Church.	کچھ دن بعد اس کتاب کو مکمل کرنے کے بعد، ایک مستقل سوال میرے ذہن میں آیا" :چونکہ یہ کتاب حقیقت کو بیان "کرتی ہے، تو میری ترجیح کیا ہونی چاہیے؟ جلد ہی مجھے 2021 کا ایک رپورٹ ملی جس میں ایک حیرت انگیز نمبر دیا گیا تھا :دنیا بھر میں 8 ارب سے زیادہ بالغ افراد میں سے تقریباً 1.6 ارب نے خود کو مسیحی کلیسیا کے اراکین کے طور پر شناخت کیا تھا۔

With that number in mind, on August 30, I wrote an essay thinking about the size of the task of preaching the gospel for the Christian church in the 21st century.	اس نمبر کو ذہن میں رکھتے ہوئے، 30 اگست کو میں نے ایک مضمون لکھا جس میں 21ویں صدی میں مسیحی کلیسیا کے لیے انجیل کی تبلیغ کے کام کے حجم کے بارے میں سوچا۔
Using logic, to achieve total evangelization in 150 weeks, it can be calculated that a growth rate of +1.1% per week for the Christian church would be needed.	منطق استعمال کرتے ہوئے، 150 ہفتوں میں مکمل تبلیغی عمل حاصل کرنے کے لیے، یہ حساب لگایا جا سکتا ہے کہ مسیحی کلیسیا کو ہر ہفتے 1.1+ %کی شرح نمو کی ضرورت ہوگی۔
After carefully considering the matter and praying about it, my conclusion was that the most logical and practical method to achieve this seemed to be the following: one believer of the current Christian Church reaching one non-believer each year.	اس معاملے پر احتیاط سے غور کرنے اور دعا کرنے کے بعد، میرا نتیجہ یہ تھا کہ یہ سب سے منطقی اور عملی طریقہ لگتا تھا :موجودہ مسیحی کلیسیا کا ایک عقیدہ رکھنے والا ہر سال ایک غیر عقیدہ رکھنے والے تک انجیل پہنچائے۔
The process of the algorithm doesn't require software but is repeated with a simple and logical pattern:	الگورڈم کا عمل سافٹ ویئر کی ضرورت نہیں رکھتا بلکہ :ایک سادہ اور منطقی نمونے کے ساتھ دہرایا جاتا ہے
• In the first year, one believer could share the gospel with three non-believing friends, expecting at least one of them to accept it.	· پہلے سال میں، ایک عقیدہ رکھنے والا تین غیر عقیدہ رکھنے والوں کے ساتھ انجیل شیئر کر سکتا ہے، اور کم از کم ایک کو اس کو قبول کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔
• In the second year, two believers would communicate the gospel to six non-believers, expecting that two would accept it.	· دوسرے سال میں، دو عقیدہ رکھنے والے چھ غیر عقیدہ رکھنے والوں کے ساتھ انجیل شیئر کریں گے، اور یہ توقع کی جاتی ہے کہ دو اس کو قبول کریں گے۔
• In the third year, three believers would share the message with nine people, thus completing the task on a global scale.	· تیسرے سال میں، تین عقیدہ رکھنے والے نو افراد کے ساتھ پیغام شیئر کریں گے، یوں عالمی سطح پر اس کام کو مکمل کریں گے۔
I also remember that, from September to December 2022, while I was writing this manual, the state of Durango was going through a financial crisis. It was said that the previous government had left the public finances in ruins, and overall, there was a sense of pessimism and depression throughout the city.	مجھے یاد ہے کہ ستمبر سے دسمبر 2022 تک، جب میں یہ دستی کتاب لکھ رہا تھا، ریاستِ دورانگو ایک مالی بحران سے گزر رہی تھی۔ کہا جا رہا تھا کہ پچھلی حکومت نے عوامی مالیات کو تباہی کی حالت میں چھوڑا تھا، اور پورے شہر میں مایوسی اور افسردگی کا ماحول تھا۔
In the middle of this situation, I focused on documenting a simple method of evangelism for anyone, regardless of their temperament.	اس صورتحال کے بیچ، میں نے ہر شخص کے لیے، ان کی طبیعت سے قطع نظر، ایک سادہ طریقہ کار کو دستاویزی شکل دینے پر توجہ مرکوز کی۔
During September 2022, I worked on shaping this plan into a personal evangelism manual, for which I received wonderful help and feedback from several members of the Christian church in Durango.	ستمبر 2022 کے دوران، میں نے اس منصوبے کو ذاتی تبلیغی دستی کتاب کی شکل دینے پر کام کیا، جس میں مجھے دورانگو کی مسیحی کلیسیا کے کئی ارکان سے شاندار مدد اور تاثرات ملے

Roxana, a friend and a fellow shareholder of Bina, reviewed the final text on October 28, and on October 30, it was published, along with illustrations by Juan Pablo Robles, which he had completed about the Beatitudes of Jesus.
https://www.amazon.com/dp/B0BP2Y3TC5

After finishing the book, one day while washing the dishes at my parents' house, my mother joked, suggesting that I write about the "fruit of the Holy Spirit."

Then, in November 2022, during a trip to Guadalajara, I had a conversation with Santiago Castillo, who mentioned something about Ray Dalio and his book “Principles.”

This motivated me to read Dalio's work, which I had once put aside, and from that reading, an idea came to me: to write a Christian response to his approach, which I felt was colored with pantheistic ideas.

My book, “Principles for Living in the Spirit,” was published in December 2022 and offers a Christian perspective, which I believe is more realistic than Dalio’s. Although I respect Dalio a lot, I think he ignores the reality of the Holy Spirit, which makes his work incomplete.
https://www.amazon.com/dp/B0BP1GL58T/

During that trip in November, while returning to Durango on the Zacatecas highway, I listened to the song "No Longer Slaves" by Zack Williams, recorded live in a Tennessee prison.
https://open.spotify.com/intl-es/track/1e2WZAaJXlFAk5801jJyM7?si=fbe45cc56f954344

Something resonated deeply inside me, and I thought: "No one has as much time to reflect on what matters as those who are in prison."

So, I concluded that, unlike my acquaintances who I sent the 2021 book “He Is,” the guys at prison would be more than interested to pay attention to the message of the book.

روکسانا، جو میری دوست اور بیانا کی شریکِ حِصہ دار تھیں، نے 28 اکتوبر کو آخری متن کا جائزہ لیا، اور 30 اکتوبر کو کتاب شائع ہوئی، جس میں خوان پابلو روبلیس کے بارے میں مکمل itudesکے ذریعے یسوع کی بیات کی گئی تصاویر شامل تھیں۔
https://www.amazon.com/dp/B0BP2Y3TC5

کتاب مکمل کرنے کے بعد، ایک دن جب میں اپنے والدین کے گھر برتن دھو رہا تھا، میری والدہ نے مذاق کیا اور تجویز کی کہ میں "روح القدس کے پھل "کے بارے میں لکھوں۔

،پھر، نومبر 2022 میں، ایک سفر کے دوران گواڈالاجارا میں نے سانتیاگو کاستیلو سے بات کی، جس نے رے ڈالیو اور اس کی کتاب "پرنسپلز "کے بارے میں کچھ ذکر کیا۔

اس نے مجھے ڈالیو کا کام پڑھنے کی ترغیب دی، جسے میں ایک دفعہ نظرانداز کر چکا تھا، اور اس مطالعے سے مجھے ایک خیال آیا :میں اس کے نقطہ نظر کا مسیحی خیالات سے pantheistic جواب لکھوں گا، جو مجھے رنگا ہوا محسوس ہوا۔

میری کتاب، "روح میں جینے کے اصول"، دسمبر 2022 میں شائع ہوئی اور اس میں ایک مسیحی نقطہ نظر پیش کیا گیا، جو مجھے لگتا ہے کہ ڈالیو کے مقابلے میں زیادہ ،حقیقت پسند ہے۔ اگرچہ میں ڈالیو کا بہت احترام کرتا ہوں مجھے لگتا ہے کہ وہ روح القدس کی حقیقت کو نظر انداز کرتا ہے، جو اس کے کام کو نامکمل بنا دیتا ہے۔
https://www.amazon.com/dp/B0BP1GL58T/

اس سفر کے دوران، نومبر میں جب میں دورانگو واپس آ "رہا تھا، زاکاٹیکاس ہائی وے پر، میں نے "نو لانگر سلیوز گانا سنا جو زیک ولیمز نے ٹینیسی کی جیل میں لائیو ریکارڈ کیا تھا۔
https://open.spotify.com/intl-es/track/1e2WZAaJXlFAk5801jJyM7?si=fbe45cc56f954344

کچھ اندر گہرائی سے گونجا اور میں نے سوچا" :جیل میں ہونے والوں کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ ان چیزوں پر "غور کریں جو اہم ہیں۔

لہٰذا، میں نے نتیجہ نکالا کہ، میرے ان دوستوں کے ،برعکس جنہیں میں نے 2021 کی کتاب "ہیز "بھیجی تھی جیل کے لوگ کتاب کے پیغام پر زیادہ دلچسپی سے توجہ دیں گے۔

I decided I needed to find a way to get the message to them. I told my mother about it, and she told me about a pastor from a local church who had been involved in this ministry in the state prison of Durango for many years.	میں نے فیصلہ کیا کہ مجھے ان تک پیغام پہنچانے کا کوئی طریقہ تلاش کرنا ہوگا۔ میں نے اپنی والدہ کو اس بارے میں بتایا، اور انہوں نے مجھے ایک مقامی چرچ کے پادری کے بارے میں بتایا جو کئی سالوں سے دورانگو کی ریاستی جیل میں اس وزارت میں شامل تھے۔
However, when I looked into the situation at the state prison, I heard disturbing rumors within the Christian community.	تاہم، جب میں نے ریاستی جیل کی صورتحال کو دیکھا، تو مجھے عیسائی کمیونٹی میں کچھ پریشان کن افواہیں سننے کو ملیں۔
It was said that organized crime had infiltrated the church, with some of its members pretending to be pastors. It was also said that it was nearly impossible to access the prison through a Christian ministry at that time.	کہا گیا تھا کہ منظم جرائم نے چرچ میں گھس کر کچھ افراد کو پادری بن کر دکھایا تھا۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ اس وقت جیل میں عیسائی وزارت کے ذریعے داخل ہونا تقریباً ناممکن تھا۔
In the midst of this uncertainty, I decided to keep pushing with the leaders of my church to try again. I was determined about this, and throughout those months, we prayed about it constantly.	اس غیر یقینی صورتحال کے درمیان، میں نے اپنے چرچ کے رہنماؤں کے ساتھ دوبارہ کوشش کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں اس بات پر پکا تھا، اور ان مہینوں کے دوران، ہم اس کے بارے میں مسلسل دعا کرتے رہے۔
In February, something unexpected happened: federal authorities from Mexico City arrested those who had been blocking the Christian ministry in the state prison. As a result, the doors to the local church were opened again. It wasn't something we did; I'm sure it was the power of the Holy Spirit answering the prayers of several Christian congregations.	فروری میں، کچھ غیر متوقع ہوا :میکسیکو سٹی سے وفاقی حکام نے ان افراد کو گرفتار کر لیا جو ریاستی جیل میں ،عیسائی وزارت کو روکے ہوئے تھے۔ اس کے نتیجے میں مقامی چرچ کے دروازے دوبارہ کھول دیے گئے۔ یہ وہ چیز نہیں تھی جو ہم نے کی؛ مجھے یقین ہے کہ یہ روح القدس کی طاقت تھی جو کئی عیسائی جماعتوں کی دعاؤں کا جواب دے رہی تھی۔
From February to May 2023, I had the chance to share the gospel in the main prison of the state of Durango.	فروری سے مئی 2023 تک، مجھے ریاستی جیل کے مرکزی قید خانہ میں انجیل کا پیغام بانٹنے کا موقع ملا۔
The Catholic Church welcomed us on Thursday's noon. During that time, something became clear to me, and it can be summed up in a phrase that is common in the ministry there: "There are free people who are prisoners of their sin, and there are prisoners who are free in Christ."	کیتھولک چرچ نے ہمیں جمعرات کے دوپہر میں خوش آمدید کہا۔ اس دوران، مجھے ایک بات واضح طور پر سمجھ آئی، اور اسے ایک جملے میں بیان کیا جا سکتا ہے جو وہاں کی وزارت میں عام ہے" :ایسی آزاد لوگ ہیں جو اپنے گناہ کے قیدی ہیں، اور ایسے قیدی ہیں جو مسیح میں "آزاد ہیں۔
In addition to offering them a hug and a sign of dignity that is rare in those places, I wanted them to have the opportunity to read the Bible out loud.	انھیں ایک گلے لگانے اور ان کو عزت دینے کے علاوہ جو ان جگہوں پر کم ہی ملتی ہے، میں چاہتا تھا کہ انہیں بائبل پڑھنے کا موقع ملے۔
Months before my time in visiting that prison ended, I started encouraging the prisoners to get a Bible. We used to pray for authorities such as our governor and judges.	اس سے پہلے کہ میری جیل کی اس وقت کی خدمت ختم ہوتی، میں نے قیدیوں کو بائبل حاصل کرنے کی ترغیب دینا شروع کر دی تھی۔ ہم حکام جیسے ہمارے گورنر اور ججز کے لیے دعا کیا کرتے تھے

During each time I had a short time to share an idea with them, with support from the priest at the church, I encouraged some brave individuals to come forward and read a Psalm or another passage aloud to all the prisoners assembled.	ہر بار جب میرے پاس ان کے ساتھ بات کرنے کے لئے تھوڑا وقت ہوتا تھا، اور چرچ کے پادری کی مدد سے، میں نے کچھ بہادر افراد کو حوصلہ دیا کہ وہ آگے آئیں اور سب قیدیوں کے سامنے ایک زبور یا کوئی اور اقتباس بلند آواز سے پڑھیں۔
Seeing how it brought them joy inspired me to urge them to ask their families to bring them a Bible. Their situation became a personal burden for me. I prayed a lot, asking God for resources so that each of them could receive their own Bible.	،یہ دیکھ کر کہ یہ ان کے لئے کتنی خوشی کا باعث بنا مجھے انہیں یہ کہنے کی ترغیب دی کہ وہ اپنے خاندانوں سے درخواست کریں کہ انہیں بائبل لے کر دیں۔ ان کی حالت میرے لئے ذاتی طور پر ایک بوجھ بن گئی۔ میں نے بہت دعا کی، خدا سے وسائل مانگتے ہوئے تاکہ ہر قیدی کو اپنی ذاتی بائبل مل سکے۔
One of those visits, after I repeatedly suggested they ask their families for a Bible, one of the prisoners said to me in front of everyone:	ان دوروں میں سے ایک، جب میں نے بار بار انہیں کہا کہ وہ اپنے خاندانوں سے بائبل مانگیں، تو ایک قیدی نے سب :کے سامنے مجھ سے کہا
“No, you don’t understand. Yesterday, they went through each of our cells and handed us a Bible.” She showed me a small blue booklet. It was a New Testament like the ones you find in hotels. Each prisoner pulled a Gideon Bible out of their pocket!	نہیں، آپ نہیں سمجھ رہے۔ کل وہ ہمارے ہر کمرے میں" گئے اور ہمیں بائبل دے دی۔ "اس نے مجھے ایک چھوٹا سا نیلا کتابچہ دکھایا۔ یہ نیا عہدنامہ تھا جیسے وہ بائبل ہوٹلوں میں ملتی ہے۔ ہر قیدی نے اپنی جیب سے ایک !گِدیوں بائبل نکالی
In May, when my time in the prison ended, I began to get involved in the local church's street evangelism initiatives.	مئی میں، جب میری جیل میں خدمت کا وقت ختم ہوا، میں نے مقامی چرچ کی سڑکوں پر عیسائیت کا پیغام دینے کی سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کیا۔
Because of this, I felt a calling to share the gospel out loud from Plazuela Baca Ortiz a local town square. The evangelism team supported me the few times we were together. This happened around May and June of 2024.	اس وجہ سے، مجھے پلسویلا بکا آرٹیز، ایک مقامی چوک سے انجیل کا پیغام بلند آواز میں دینے کا احساس ہوا۔ تبلیغی ٹیم نے مجھے ان چند باروں میں سپورٹ کیا جب ہم اکٹھے ہوئے۔ یہ مئی اور جون 2024 کے دوران ہوا۔
Eventually, I decided to join another church where they read the Bible verse by verse, but I didn’t stop my commitment to the Plazuela. From June 2023 to June 2024, every Thursday I went to this square to openly preach the gospel to tens of thousands of people from Durango.	آخرکار، میں نے ایک اور چرچ میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا جہاں بائبل کو آیت بہ آیت پڑھا جاتا تھا، لیکن میں نے پلسویلا میں اپنی وابستگی کو نہیں چھوڑا۔ جون 2023 سے جون 2024 تک، ہر جمعرات میں اس چوک میں جاتا رہا اور ڈورانگو کے ہزاروں لوگوں کے سامنے انجیل کا پیغام کھل کر پیش کرتا رہا۔
The results and the explanation in Spanish of what was done with the preaching program in the town square can be found here:	مقامی چوک میں تبلیغی پروگرام کے نتائج اور اس کے :بارے میں اسپینش میں وضاحت یہاں مل سکتی ہے
https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-10-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication-search	https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-10-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication-search

It was at this square, known as the "terror square," where I first came into contact with the Tepehuan communities, who have been using the plaza as a meeting point for centuries.	یہ وہ چوک تھی، جسے "دہشت گردی والی چوک "کہا جاتا ہے، جہاں میں نے پہلی بار تیپہوآن کمیونٹیز سے رابطہ کیا، جو صدیوں سے اس چوک کو ملاقات کے مقام کے طور پر استعمال کر رہی ہیں۔
Between September 25 and October 14, 2023, I conducted a survey to understand the motivations, desires, needs, and aspirations of Bina's members regarding life.	25 ستمبر سے 14 اکتوبر 2023 کے درمیان، میں نے بینا کے اراکین کی زندگی سے متعلق حوصلوں، خواہشات ضروریات اور آرزؤں کو سمجھنے کے لیے ایک سروے کیا۔
The results showed me that these topics could benefit a larger audience because the value I found in these conversations was worth sharing.	نتائج نے مجھے یہ دکھایا کہ یہ موضوعات ایک بڑے سامعین کے لیے فائدہ مند ہو سکتے ہیں کیونکہ ان باتوں میں جو قیمت میں نے دیکھی وہ شیئر کرنے کے قابل تھی۔
That's when, on October 13, I decided to start a newsletter called "Comunicación de Guillermo" with the aim of writing about relevant and useful topics for society.	تب 13 اکتوبر کو، میں نے "کمیونیکیشن ڈی گویلرمو "کے نام سے ایک نیوز لیٹر شروع کرنے کا فیصلہ کیا، جس کا مقصد معاشرتی طور پر متعلقہ اور مفید موضوعات پر لکھنا تھا۔
The first essay, titled "Intrinsic Value," explores this concept in depth, and you can read it here (in Spanish): https://guillermoestmon.substack.com/p/el-secreto-del-valor-intrinseco .	پہلا مضمون، جس کا عنوان "انٹرنل ویلیو "تھا، اس تصور کو گہرائی سے سمجھاتا ہے، اور آپ اسے یہاں پڑھ سکتے ہیں (ہسپانوی میں): https://guillermoestmon.substack.com/p/el-secreto-del-valor-intrinseco .
By December 2023, I had formed a friendship with several people who came to the Plazuela on Thursday afternoons, including Don Calixto. I also became friends with Perfecto, a Tepehuan leader who pointed out that I wouldn't really help his people in that square, so he helped me by guiding me to find the common house for indigenous people in the city of Durango.	دسمبر 2023 تک، میں نے ان چند افراد سے دوستی کر لی تھی جو جمعرات کی دوپہروں میں پلسویلا آتے تھے، جن میں ڈان کلیکسٹو بھی شامل تھے۔ میں نے پرفیکٹو، ایک تیپہوآن رہنما سے بھی دوستی کی، جنہوں نے بتایا کہ میں حقیقت میں اس چوک میں ان کی قوم کی مدد نہیں کر پاؤں گا، تو اس نے میری مدد کی اور مجھے ڈورانگو شہر میں مقامی لوگوں کے لیے مشترکہ گھر تلاش کرنے میں رہنمائی فراہم کی۔
At the beginning of 2024, I decided to begin an evangelism process at this Tepehuan house in Santa María de Ocotan.	2024 کے شروع میں، میں نے سانتا ماریا ڈی اوکوٹان میں اس تیپہوآن گھر میں تبلیغی عمل شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔
This allowed me to meet Eliseo, a relative of Perfecto and a leader of this community in the city of Durango.	اس سے مجھے ایلایسئو سے ملنے کا موقع ملا، جو پرفیکٹو کا رشتہ دار اور ڈورانگو شہر میں اس کمیونٹی کا رہنما تھا۔
Eliseo kindly shared with me important aspects of Tepehuan life, and I had the privilege of receiving his direct guidance.	ایلایسئو نے خوش دلی سے مجھے تیپہوآن زندگی کے اہم پہلوؤں کے بارے میں آگاہ کیا، اور مجھے ان کی براہ راست رہنمائی حاصل کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔
Every Tuesday afternoon, we read the gospels in both Spanish and the O'Dam language.	ہر منگل کی دوپہر، ہم ہسپانوی اور اوڈم زبان دونوں میں انجیل پڑھتے تھے۔

What I have learned from these interactions is documented in a memorandum that I can freely share upon request.	جو کچھ میں نے ان بات چیت سے سیکھا ہے وہ ایک یادداشت میں دستاویزی طور پر محفوظ کیا گیا ہے، جو میں درخواست پر آزادانہ طور پر شیئر کر سکتا ہوں۔
In mid-2024, I met Plácido, a Tepehuan from Pueblo Nuevo, through Andrew, an Australian missionary that has spent more than a decade among these people deep in the Tepehuan Sierra in San Francisco de Lajas, where they are Au'Dam, a different community from Eliseo's O'Dam group, with whom I also formed a deep friendship.	،کے وسط میں، میں نے پلاسیڈو سے ملاقات کی ۲۰۲۴ جو پویبلو نوو کا تیپہوآن تھا، اینڈریو کے ذریعے، جو ایک آسٹریلوی مشنری ہے جس نے تیپہوآن سیررا کے گہرے حصے میں سان فرانسسکو ڈی لاہاس میں ان لوگوں کے درمیان ایک دہائی سے زیادہ وقت گزارا ہے، جہاں وہ او دام ہیں، جو ایلایسئو کے اوڈم گروپ سے مختلف کمیونٹی ہے، جس کے ساتھ میں نے گہری دوستی بھی قائم کی۔
Plácido faced rejection from the Christian people of Durango because he had a large family with four wives. This situation shocked the local Christian communities. I decided that we would have a Bible study in Au'Dam, which we held for several months at his ranch. Eventually, we managed to get Plácido and his family accepted into a nearby local community just a couple of months ago.	پلاسیڈو کو ڈورانگو کے عیسائی لوگوں کی طرف سے مسترد کیا گیا کیونکہ اس کے پاس چار بیویاں تھیں اور ایک بڑی فیملی تھی۔ یہ صورتحال مقامی عیسائی کمیونٹیوں کو چونکا دینے والی تھی۔ میں نے فیصلہ کیا کہ ہم اوڈم میں بائبل کا مطالعہ کریں گے، جسے ہم نے اس کے فارم پر کئی مہینوں تک کیا۔ آخرکار، ہم نے پلاسیڈو اور اس کے خاندان کو ایک قریبی مقامی کمیونٹی میں قبول کروا لیا، جو صرف چند ماہ پہلے ہوا۔
I then set a clear goal: to do what was necessary to print Bibles in the O'Dam language for the Tepehuan community. However, I soon discovered a limitation: my resources were not enough because this community has over 10,000 families spread across more than 1,000 locations throughout the mountains, in the municipalities of Mezquital and Pueblo Nuevo, south of Durango.	پھر میں نے ایک واضح مقصد مقرر کیا :تیپہوآن کمیونٹی کے لیے اوڈم زبان میں بائبل چھاپنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا۔ تاہم، مجھے جلد ہی ایک حد کا سامنا ہوا: میرے وسائل کافی نہیں تھے کیونکہ اس کمیونٹی میں ۱۰,۰۰۰ سے زیادہ خاندان ہیں جو پہاڑوں کے مختلف علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں، میکسیکو کے صوبے دورانگو کے میکسکیٹل اور پویبلو نوو کے میونسپلٹیوں میں۔
Thus, I understood that the project was huge and that it would not be feasible without substantial financial support. For this reason, I now visit my brothers from Santa María Ocotán only occasionally. Because I learned in Betsela the power of a good strategy, we are developing a self-sustaining evangelism plan through the sale of sheep in the Gran Nayar region. This area is home to the largest concentration of indigenous communities in Mexico, including the Tepehuans from Durango.	اس طرح، میں نے سمجھا کہ یہ منصوبہ بہت بڑا ہے اور یہ بغیر کسی بڑے مالی تعاون کے ممکن نہیں ہوگا۔ اسی لیے، میں اب اپنے بھائیوں سے سانتا ماریا اوکوٹان میں صرف کبھی کبھار ملتا ہوں۔ کیونکہ میں نے بیٹسیلا میں اچھے حکمت عملی کی طاقت سیکھی تھی، ہم گران نیار علاقے میں بھیڑوں کی فروخت کے ذریعے خودمختار تبلیغی منصوبہ تیار کر رہے ہیں۔ یہ علاقہ میکسیکو میں مقامی کمیونٹیوں کی سب سے بڑی تعداد کا گھر ہے، جس میں ڈورانگو کے تیپہوآن بھی شامل ہیں۔
At the same time, in November 2023, I started a program to prepare my body for a marathon through the practice of compound gain. This program paid off, and on June 10, 2024, I reached my goal. You can read more about this experience here:	ساتھ ہی، نومبر 2023 میں، میں نے اپنے جسم کو میراتھن کے لیے تیار کرنے کے لیے کمپاؤنڈ گین کی مشق کے ،ذریعے ایک پروگرام شروع کیا۔ یہ پروگرام کامیاب رہا اور 10 جون 2024 کو میں نے اپنے مقصد کو حاصل کیا۔ :آپ اس تجربے کے بارے میں مزید یہاں پڑھ سکتے ہیں

https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-14-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication	https://guillermoestmon.substack.com/p/el-dia-14-del-mes-2-del-ano-1996?utm_source=publication
Starting in March, my newsletter "Comunicación de Guillermo" changed from being a collection of essays to a weekly newspaper.	مارچ سے، میری نیوزلیٹر "گِلرمو ڈی کمیونیکیشن" نے مضامین کے مجموعے سے بدل کر ایک ہفتہ وار اخبار کی شکل اختیار کی۔
It is now designed to document the most important qualitative events in humanity as a sort of a chronicle, and I complement it with a quantitative review of prices and markets to better understand the economic and social evolution through statistics.	اب یہ انسانیت کے سب سے اہم معیاری واقعات کو ایک قسم کی کہانی کے طور پر دستاویزی شکل دینے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، اور میں اسے قیمتوں اور بازاروں کا ایک مقداری جائزہ فراہم کرکے معاشی اور سماجی ترقی کو بہتر طریقے سے سمجھنے کے لیے مکمل کرتا ہوں۔
Around May 2024, Jerry, my current pastor, invited me to a mission conference organized in Durango.	مئی 2024 کے آس پاس، جیری، جو میرا موجودہ پادری ہے، نے مجھے دورانگو میں منعقد ہونے والے مشن کانفرنس میں مدعو کیا۔
I told him that it seemed curious to send missionaries to other countries when there was so much to do locally, but he replied, I believe inspired by the Holy Spirit, "There are different categories, and we need to support them all."	میں نے اسے بتایا کہ دوسرے ممالک میں مشنری بھیجنا دلچسپ لگتا ہے جب کہ یہاں مقامی سطح پر بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے، لیکن اس نے جواب دیا، مجھے یقین ہے کہ وہ روح القدس کی رہنمائی سے متاثر تھا، "مختلف قسمیں ہیں، اور ہمیں ان سب کی مدد کرنی چاہیے۔"
One of those days at the missionary conference, moved by all the information I was receiving, the Holy Spirit touched my spirit, and I said to the Lord, "I give you Bina, do whatever you want with it. It's all yours. I can't handle this anymore. Use it for your glory."	مشنری کانفرنس کے ایک دن، تمام معلومات سے متاثر ہو کر، روح القدس نے میری روح کو چھوا، اور میں نے خداوند سے کہا، "میں بائنا کو تجھ کے حوالے کرتا ہوں جو چاہے کر، یہ سب تیرے ہیں۔ میں اسے اور نہیں سنبھال سکتا۔ اسے تیری عظمت کے لیے استعمال کر۔"
After a few weeks, I talked to Jerry about my concern and told him I might be thinking of using the Bina model, but focused on investing in missions.	چند ہفتوں بعد، میں نے جیری سے اپنی تشویش پر بات کی اور اسے بتایا کہ میں بائنا کے ماڈل کو استعمال کرنے کے بارے میں سوچ رہا ہوں، لیکن مشنوں میں سرمایہ کاری پر مرکوز ہوں۔
He suggested I come up with a name for the initiative, which I called "Tesoros Puros" (Pure Treasures). https://www.facebook.com/profile.php?id=61563651233690	اس نے مجھے تجویز دی کہ میں اس پہل کا کوئی نام رکھوں، جسے میں نے "ٹیسورس پُیوروس" (خالص خزانے) رکھا۔ https://www.facebook.com/profile.php?id=61563651233690
Since June 2024, through Tesoros Puros, I began working with another Guillermo, from the missionary agency LAMM to promote sending Latin American missionaries to the world. https://www.latinoamericaalmundo.org/	جون 2024 سے، "ٹیسورس پُیوروس" کے ذریعے، میں نے ایک اور گِلرمو کے ساتھ کام کرنا شروع کیا، جو LAMM مشنری ایجنسی سے ہے تاکہ لاطینی امریکی مشنریوں کو دنیا بھر میں بھیجنے کو فروغ دے سکیں۔ https://www.latinoamericaalmundo.org/
	مقامی چرچ کی حمایت کی بدولت جہاں میں شرکت کرتا ہوں، ہم ایک مشنری کی مدد کرنے میں کامیاب ہوئے جو

Thanks to the support of the local church I attend, we were able to support a missionary who is now in Indonesia. In August 2024, we had a conversation with her during her visit to Durango, which you can listen here (Spanish): https://www.youtube.com/watch?v=BYmN-DqGp98

At the end of 2023, my brother David got a job in the United States. He recently explained me that one day, while talking to our mom on the phone and telling her about his hotel room, he found something unexpected: a Qur'an and an English Bible in the drawer. Without thinking twice, my mom asked him, "Bring them so you can give them to your brother."

When David returned, he gave me a beautiful English Bible from the Gideons.

I interpreted this as an answer to my prayer to bring a Bible to the Tepehuan people, so I asked my brother Daniel to contact a Gideon member he knew at his church, a retired colonel whom I didn’t remember meeting personally.

A few days later, in the morning, while I was visiting the home of a Tepehuan community, I received a call from the colonel. With a firm but friendly voice, he said, "They told me you were looking for me. Let’s meet at such and such place for coffee, and come prepared with your decision to join the Gideons."

When I hung up, I felt deeply moved in my spirit, which I interpreted as a call. When we met, he gave me a precious Bible covered in military camouflage, designed specifically to be shared among the military forces. I was even more moved. Without hesitation, I told the colonel, "We are at war. Of course, I accept."

Finally, in the first week of September 2024, I officially joined the Gideons International, a ministry dedicated to sharing the Word of God in institutions and all corners of society where possible. https://gideons.org/

Since then, as part of the team, we have distributed tens of thousands of New Testaments in these 3 months.

اب انڈونیشیا میں ہیں۔ اگست 2024 میں، جب وہ دورانگو آئی تھیں، ہم نے ان سے بات کی تھی جسے آپ یہاں سن سکتے ہیں (ہسپانوی): https://www.youtube.com/watch?v=BYmN-DqGp98

2023 کے آخر میں، میرے بھائی ڈیوڈ کو امریکہ میں کام مل گیا۔ حال ہی میں، اس نے مجھے بتایا کہ ایک دن، جب وہ اپنی ماں سے فون پر بات کر رہا تھا اور اسے اپنے ہوٹل کے کمرے کے بارے میں بتا رہا تھا، اس نے کچھ غیر متوقع چیز پائی: ایک قرآن اور انگریزی بائبل دراز میں رکھی ہوئی تھی۔ بغیر کسی سوچ کے، میری ماں نے اسے کہا، "انہیں لے آؤ تاکہ تم انہیں اپنے بھائی کو دے سکو۔"

جب ڈیوڈ واپس آیا، تو اس نے مجھے گِڈینز کی طرف سے ایک خوبصورت انگریزی بائبل دی۔

میں نے اسے اپنی دعا کا جواب سمجھا جو کہ میں نے تیپھوآن لوگوں کو ایک بائبل دینے کے لیے کی تھی، اس لیے میں نے اپنے بھائی ڈینیئل سے کہا کہ وہ اپنے چرچ میں ایک گِڈینز ممبر سے رابطہ کرے، جو ایک ریٹائرڈ کرنل تھے، جن سے میں نے ذاتی طور پر ملاقات نہیں کی تھی۔

چند دن بعد، صبح کے وقت، جب میں تیپھوآن کمیونٹی کے گھر جا رہا تھا، مجھے کرنل کا فون آیا۔ اس نے مضبوط مگر دوستانہ آواز میں کہا، "انہوں نے مجھے بتایا کہ آپ مجھے ڈھونڈ رہے تھے۔ چلو فلاں جگہ پر کافی پینے ملتے ہیں، اور اپنے فیصلے کے ساتھ آنا کہ گِڈینز میں شامل ہونا ہے یا نہیں۔"

جب میں نے فون بند کیا، تو میری روح میں گہرے طور پر اثرات محسوس ہوئے، جسے میں نے ایک بلاوا سمجھا۔ جب ہم ملے، تو اس نے مجھے ایک قیمتی بائبل دی جو فوجی کمفلاژ سے ڈھکی ہوئی تھی، جو خاص طور پر فوجی دستوں میں بانٹنے کے لیے ڈیزائن کی گئی تھی۔ میں اور بھی زیادہ متاثر ہوا۔ بغیر کسی جھجک کے، میں نے کرنل سے کہا، "ہم جنگ میں ہیں۔ یقیناً، میں قبول کرتا ہوں۔"

آخرکار، ستمبر 2024 کے پہلے ہفتے میں، میں نے گِڈینز انٹرنیشنل میں باقاعدہ شمولیت اختیار کی، جو ایک وزارت ہے جو اداروں اور معاشرے کے ہر کونے میں خدا کے کلمے کو پھیلانے کے لیے وقف ہے۔ https://gideons.org/

اس کے بعد سے، ٹیم کا حصہ بن کر، ہم نے ان تین مہینوں میں دسیوں ہزاروں نئے عہد نامے تقسیم کیے ہیں

For example, during the Independence Day military parade in Durango, we distributed more than 2,500 copies among the public and the military and police forces that were marching.	مثال کے طور پر، دورانگو میں آزادی کے دن کی فوجی پریڈ کے دوران، ہم نے عوام اور فوجی و پولیس فورسز کے درمیان 2,500 سے زیادہ کاپیاں تقسیم کیں جو مارچ کر رہے تھے۔
In October, I participated in a joint activity in Chihuahua with Gideons from all over the country, where we distributed over 40,000 copies in schools, rehabilitation centers, and hospitals.	اکتوبر میں، میں نے چیہواہوا میں گِڈینز کے ساتھ ملک بھر سے ایک مشترکہ سرگرمی میں شرکت کی، جہاں ہم نے اسکولوں، بحالی کے مراکز اور ہسپتالوں میں 40,000 سے زیادہ کاپیاں تقسیم کیں۔
In October, we were also able to deliver more than 4,000 copies at the state prison, and we are working to do the same with the Mexican army and other institutions.	اکتوبر میں، ہم ریاستی جیل میں 4,000 سے زیادہ کاپیاں پہنچانے میں بھی کامیاب ہوئے، اور ہم میکسیکن فوج اور دیگر اداروں کے ساتھ یہی کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔
On September 9th, less than a month before the federal government changed, a low-intensity war broke out in our neighbor state Sinaloa between two factions of a criminal drug cartel .	ستمبر کو، وفاقی حکومت کے تبدیل ہونے سے ایک 9 مہینہ پہلے، ہمارے پڑوسی ریاست سینالوا میں ایک کم شدت کی جنگ چھڑ گئی جو کہ ایک مجرمانہ ڈرگ کارٹیل کے دو دھڑوں کے درمیان تھی۔
This conflict has mostly affected Culiacán, although it has also reached Mazatlán, which is less than three hours from Durango. The situation is still unresolved.	یہ تنازعہ زیادہ تر کُلِاکان پر اثر انداز ہوا ہے، حالانکہ یہ مَازَاٹلَان تک بھی پہنچ چکا ہے جو کہ دورانگو سے تین گھنٹے سے کم کی دوری پر ہے۔ صورتحال ابھی تک حل نہیں ہوئی۔
Meanwhile, in China, there was a rumor that the government would take measures to reactivate the economy. This news, along with official announcements, caused an unexpected rally in Alibaba's stock price.	دریں اثنا، چین میں یہ افواہیں گئیں کہ حکومت معیشت کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے اقدامات کرے گی۔ یہ خبر اور سرکاری بیانات نے علی بابا کی شیئر کی قیمت میں غیر متوقع اضافہ کیا۔
Surprisingly, Alibaba's stock price rose from $83 on August 30th to $117 on October 7th, which represents an increase of almost 41% in just over a month. This rise has impacted Bina's financial reports.	حیرت کی بات یہ ہے کہ علی بابا کی شیئر کی قیمت 30 اگست کو 83 ڈالر سے 7 اکتوبر کو 117 ڈالر تک پہنچ گئی، جو کہ صرف ایک مہینے سے تھوڑا زیادہ وقت میں 41% کا اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ اس اضافے نے بینا کی مالی رپورٹوں پر اثر ڈالا ہے۔
Durango, on the other hand, lives in a peculiar peace. Despite the tension in the region, public life goes on with relative calm. I dare to say that, in the middle of all this, Durango is still one of the best cities to live in the country these days. However, there is still one major challenge: economic development remains unresolved.	دورانگو دوسری طرف ایک خاص قسم کی امن میں زندگی گزار رہا ہے۔ اس خطے میں کشیدگی کے باوجود، عوامی زندگی نسبتاً سکون سے جاری ہے۔ میں یہ کہنے کی جرات کرتا ہوں کہ، ان سب کے بیچ، دورانگو آج کل ملک کے بہترین شہروں میں سے ایک ہے۔ تاہم، ایک بڑا چیلنج ابھی باقی ہے :اقتصادی ترقی ابھی تک حل نہیں ہوئی۔
Although I had distanced myself from the ruling party “Movimiento Regeneración Nacional” years ago because I believed it promoted a false democracy to push its agenda, on September 23, 2024, I officially resigned from that party because I believe it promotes, among other problems, a culture of nepotism and religious idolatry.	حالانکہ میں نے سالوں پہلے حکومتی پارٹی "موویمنٹو ریجنریشن نیشنل "سے اس لیے فاصلہ اختیار کیا تھا کیونکہ مجھے لگتا تھا کہ یہ ایک جھوٹی جمہوریت کو فروغ دے کر اپنی ایجنڈا کو آگے بڑھا رہی ہے، 23 ستمبر 2024 کو، میں نے اس پارٹی سے باضابطہ استعفیٰ دے دیا کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ یہ پارٹی، دیگر مسائل کے ساتھ، خاندان پرستی اور مذہبی بت پرستی کو فروغ دیتی ہے

https://www.instagram.com/p/DARWPxjSUG5/	https://www.instagram.com/p/DARWPxjSUG5/
This marks the end of my political relationship with them and any political or legitimate support from me toward this movement. As you may have noticed, I have long used all my wisdom and political skills to expand the kingdom of Heaven.	یہ میرے ان کے ساتھ سیاسی تعلقات کے خاتمے کی علامت ہے اور میری طرف سے اس تحریک کے لیے کسی بھی سیاسی یا جائز حمایت کا اختتام ہے۔ جیسا کہ آپ نے نوٹ کیا ہوگا، میں نے طویل عرصے سے اپنی ساری حکمت اور سیاسی مہارت کو جنت کی بادشاہی کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا ہے۔
When the current Mexican president took office on October 1, 2024, I watched with concern as she adopted practices of idolatry similar to those promoted by the previous president, turning to false pre-Hispanic gods.	جب موجودہ میکسیکن صدر نے 1 اکتوبر 2024 کو عہدہ سنبھالا، تو میں نے تشویش کے ساتھ دیکھا کہ اس نے بت پرستی کے ایسے طریقے اپنائے جو پچھلے صدر کے ذریعہ فروغ دیے گئے تھے، اور وہ جھوٹے پیش ہسپانک خداؤں کی طرف رجوع کر رہی تھی۔
It seems as if she wants to lead the Mexican people down the same path of idol worship through her government, which has never led to anything good, as it results in corruption and more deception which keeps the country trapped in lies and myths.	ایسا لگتا ہے جیسے وہ اپنے حکومت کے ذریعے میکسیکن عوام کو بت پرستی کے اسی راستے پر لے جانا چاہتی ہیں، جو کبھی بھی اچھے نتائج کی طرف نہیں بڑھا، کیونکہ اس کے نتیجے میں بدعنوانی اور مزید فریب آتا ہے جو ملک کو جھوٹوں اور افسانوں میں پھنسائے رکھتا ہے۔
I believe it is essential to raise our voices and call for reflection.	میرا خیال ہے کہ یہ ضروری ہے کہ ہم اپنی آواز اٹھائیں اور غور و فکر کی اپیل کریں۔
In fact, during a quick trip in the third week of October, I had the opportunity to visit Mexico City and preach the gospel in some of its most emblematic places, including the castle of Chapultepec, the Hunter, the Angel of the Independence, and the Reforma Monument.	در حقیقت، اکتوبر کے تیسرے ہفتے میں ایک مختصر دورے کے دوران، مجھے میکسیکو سٹی جانے اور اس کے کچھ مشہور مقامات پر انجیل کی تبلیغ کرنے کا موقع ملا، جن میں چیپولٹیک محل، شکاری، آزادی کا فرشتہ، اور ریفارماتا کا یادگار شامل ہیں۔
One of these places was the Zócalo, in front of the National Palace. From there, I made a public call for repentance because I sincerely hope that our president will reconsider and change course before dragging the nation toward these terrible practices. https://www.instagram.com/guillermoestmon/p/DBZk6C4yBiH/	ان میں سے ایک جگہ زوکالو تھی، جو نیشنل پیلس کے سامنے واقع ہے۔ وہاں سے، میں نے توبہ کرنے کی ایک عوامی اپیل کی کیونکہ میں دل سے امید کرتا ہوں کہ ہماری صدر دوبارہ سوچے گی اور اس راستے کو بدل دے گی اس سے پہلے کہ وہ قوم کو ان خوفناک طریقوں کی طرف لے جائے۔ https://www.instagram.com/guillermoestmon/p/DBZk6C4yBiH/
That day, it seemed like it was going to rain. However, many people passing by stopped to listen to the message.	اس دن ایسا لگ رہا تھا کہ بارش ہو گی۔ تاہم، کئی لوگ جو گزر رہے تھے، پیغام سننے کے لیے رک گئے۔
Among all the signs of appreciation I received from people while doing this, one man came up to me and said: "What you're saying is true. I think we all know it, but no one dares to say it openly."	جب میں یہ سب کر رہا تھا، تو لوگوں کی طرف سے جو اشارے مجھے پسندیدگی کے ملے، ان میں سے ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہا: "جو آپ کہہ رہے ہیں وہ سچ ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب اسے جانتے ہیں، لیکن کوئی بھی اسے کھل کر نہیں کہتا۔"

On another note, we are supporting Jorge, a missionary who is going to India. He will arrive in Durango in the third week of November to visit local churches with Tesoros Puros and share his vision of how businesses can be a channel for missions and seek spiritual support.	دوسری طرف، ہم جورج کی مدد کر رہے ہیں، جو ایک مشنری ہے جو بھارت جا رہا ہے۔ وہ نومبر کے تیسرے ہفتے میں دورنگو پہنچے گا تاکہ وہ مقامی گرجا گھروں کے ساتھ "ٹیسوروس پیوروس "کے ساتھ ملاقات کرے اور اس بات کو شیئر کرے کہ کس طرح کاروبار مشنوں کے لیے ایک چینل بن سکتے ہیں اور روحانی حمایت حاصل کر سکتے ہیں۔
Maybe Jorge hasn't realized it, but his life has deeply inspired me and helped me find the wisdom I had been looking for.	شاید جورج نے اس بات کا احساس نہیں کیا، لیکن اس کی زندگی نے مجھے گہرائی سے متاثر کیا اور مجھے وہ حکمت ملی جو میں تلاش کر رہا تھا۔
All these events have been a source of inspiration for the last two ideas I will share at the end of this collection. I believe that the Holy Spirit, in a miraculous way, has helped me fit all the pieces together to solve the crossroads I was at.	یہ تمام واقعات آخری دو خیالات کا باعث بنے ہیں جو میں اس مجموعے کے آخر میں آپ کے ساتھ شیئر کروں گا۔ میرا ایمان ہے کہ روح القدس نے ایک معجزاتی طریقے سے میری مدد کی ہے تاکہ میں ان تمام ٹکڑوں کو ایک ساتھ جوڑ سکوں اور جو چوراہا میں تھا، اسے حل کر سکوں۔
The main point I want to share with you here is clear: I won't keep anything to myself.	جو اہم بات میں یہاں آپ کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں وہ صاف ہے :میں کچھ بھی اپنے تک نہیں رکھوں گا۔
I will do everything in my power to share with as many people as possible the gift of salvation that Christ Jesus offers to anyone who decides to repent.	میں اپنی پوری طاقت سے یہ کروں گا کہ جتنا ممکن ہو سکے لوگوں کو وہ نجات کا تحفہ پہنچاؤں جو مسیح یسوع ہر کسی کو پیش کرتا ہے جو توبہ کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔
Paraphrasing C.S. Lewis, I would like "on the day of my earthly death, may there be a celebration in hell because I am finally out of the battlefield."	سی ایس لوئس کو دوبارہ بیان کرتے ہوئے، میں چاہوں گا کہ "میرے زمین پر مرنے کے دن، جہنم میں ایک جشن ہو کیونکہ میں آخرکار میدان جنگ سے باہر ہوں۔"
Still, I admit that I continue to make many mistakes, and there are still parts of my character that need to be corrected. My life is far from perfect, and it has not been free of difficulties.	پھر بھی، میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں بہت سی غلطیاں کرتا رہتا ہوں، اور ابھی بھی میرے کردار کے کچھ حصے ایسے ہیں جنہیں درست کرنے کی ضرورت ہے۔ میری زندگی بالکل بھی کامل نہیں ہے اور یہ مشکلات سے آزاد نہیں رہی۔
In fact, since October 2021, I feel that the challenges have increased. Every time I think there's an opportunity to fulfill my desire to form a Christian family, it slips through my fingers without me understanding the real reason behind of this.	در حقیقت، اکتوبر 2021 کے بعد سے، مجھے لگتا ہے کہ چیلنجز میں اضافہ ہوا ہے۔ ہر بار جب مجھے لگتا ہے کہ میرے پاس ایک موقع ہے کہ میں اپنی خواہش کے مطابق ایک مسیحی خاندان بنا سکوں، وہ موقع میری انگلیوں سے سرک جاتا ہے اور میں اس کے پیچھے کا حقیقی سبب نہیں سمجھ پاتا۔
My two cents is that as social chaos and geopolitical events grow, it becomes harder for anyone to predict the future and, at the same time, be prepared for what's to come.	میری دو باتیں یہ ہیں کہ جیسے جیسے سماجی افراتفری اور جغرافیائی سیاسی واقعات بڑھ رہے ہیں، کسی کے لیے مستقبل کی پیش گوئی کرنا اور ساتھ ہی آنے والی صورتحال کے لیے تیار ہونا زیادہ مشکل ہو رہا ہے۔

However, I've seen how faith, like a mustard seed, can produce abundant fruit with even the smallest efforts.	تاہم، میں نے دیکھا ہے کہ ایمان، جیسے کہ ایک خردل کے بیج کی طرح، سب سے چھوٹے اقدامات کے ساتھ بھی وافر پھل پیدا کر سکتا ہے
I am amazed by the impact of every action and everything that follows from doing things with wisdom and intrinsic value. I had a taste of something similar in the 2018 Mexican election. But this time, it's different. No matter how small an action seems related to the gospel, it becomes incredibly powerful in God's hands.	میں ہر عمل اور ہر چیز کے اثر سے حیران ہوں جو حکمت اور اندرونی قیمت کے ساتھ کام کرنے سے آتی ہے۔ مجھے 2018 کے میکسیکن انتخابات میں کچھ ایسا ہی تجربہ ہوا تھا۔ لیکن اس بار یہ مختلف ہے۔ چاہے کوئی ،عمل کتنا بھی چھوٹا کیوں نہ لگے جو انجیل سے متعلق ہو یہ خدا کے ہاتھوں میں انتہائی طاقتور بن جاتا ہے۔
With a little bit of faith, amazing and wonderful things can happen.	تھوڑے سے ایمان کے ساتھ، حیرت انگیز اور شاندار چیزیں ہو سکتی ہیں۔
Today, I believe that Christianity is expanding more globally, driven by the Church and the personal witness of evangelism I see everywhere, even in the midst of difficulties, which brings me great peace.	آج، میں یقین رکھتا ہوں کہ عیسائیت دنیا بھر میں زیادہ پھیل رہی ہے، جو کہ چرچ اور ذاتی گواہی کے ذریعے ہے جو میں ہر جگہ دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ مشکلات کے درمیان بھی، جو مجھے بڑی سکون دیتی ہے۔
I feel at peace with the path I've taken so far and with a clear conscience regarding the testimony of Jesus I've tried to share in this world. To this day, I believe I've been faithful to what God has entrusted me with, and I am ready to give a good account of my actions.	میں اس راستے سے سکون محسوس کرتا ہوں جو میں نے اب تک اختیار کیا ہے اور اس ضمیر کے ساتھ سکون محسوس کرتا ہوں جس کے ساتھ میں نے اس دنیا میں یسوع کے گواہی دینے کی کوشش کی ہے۔ آج تک، میں سمجھتا ہوں کہ میں نے اس بات میں وفاداری دکھائی ہے جو خدا نے مجھے سونپی تھی، اور میں اپنی کارروائیوں کا اچھا حساب دینے کے لیے تیار ہوں۔
To be honest, since I published the book "How to Value your Days" in September 2022, I have put into practice the method of the "creative week" that I describe there.	صاف گوئی سے، جب سے میں نے ستمبر 2022 میں "How to Value your Days" کتاب شائع کی ہے، میں نے "کری ایٹو ویک "کے طریقہ کار کو عمل میں لایا ہے جو میں وہاں بیان کرتا ہوں۔
In the book, my main argument is that one week of wise decisions can produce better results than a month of foolish decisions.	کتاب میں میرا بنیادی ارگومنٹ یہ ہے کہ ایک ہفتہ کی دانشمندانہ فیصلے بہتر نتائج دے سکتا ہے بہ نسبت ایک ماہ کے بے وقوف فیصلوں کے۔
By focusing on small, wise daily actions, I estimate that applying these principles with discipline for a quarter can be equivalent to making up for a lost year in a common life.	چھوٹے، دانشمندانہ روزانہ کے اعمال پر توجہ مرکوز کر کے، میں یہ اندازہ لگاتا ہوں کہ ان اصولوں کو نظم و ضبط کے ساتھ تین ماہ تک لاگو کرنا عام زندگی میں کھوئے ہوئے سال کو پورا کرنے کے مترادف ہو سکتا ہے۔
With the same approach, I believe that six months of practicing this algorithm could make up for three years of lost time, while a full year of disciplined practice could recover six or seven years.	اسی نقطہ نظر کے ساتھ، میں سمجھتا ہوں کہ اس الگورڈم کو چھ مہینے تک عملی طور پر آزمانا کھوئے ہوئے تین سالوں کو پورا کر سکتا ہے، جبکہ ایک پورا سال نظم و ضبط کے ساتھ مشق کرنے سے چھ یا سات سال واپس حاصل کیے جا سکتے ہیں۔
Since August 28, 2022, when I finished that book, 815 days have passed, or 115 weeks.	اگست 2022 کے بعد، جب میں نے وہ کتاب ختم کی 28 تھی، 815 دن گزر چکے ہیں، یا 115 ہفتے۔

Although we haven't reached the 150 weeks I had envisioned after finishing that book, I am convinced that these efforts have supported at least a 1.1% weekly growth rate of Christianity in what's within my reach.	حالانکہ ہم ان 150 ہفتوں تک نہیں پہنچے جو میں نے اُس کتاب کو ختم کرنے کے بعد تصور کیے تھے، مجھے یقین ہے کہ یہ کوششیں کم از کم عیسائیت کی ہفتہ وار ترقی کی شرح 1.1 %تک بڑھانے میں معاون ثابت ہوئی ہیں جو میرے قابو میں ہے۔
With current technology, like smartphones and social media, I also believe that the statistics used by some Christian ministries are outdated, and the strength of Christianity in the whole world is much greater today than just a few years ago.	موجودہ ٹیکنالوجی، جیسے کہ اسمارٹ فونز اور سوشل میڈیا کے ذریعے، مجھے یہ بھی یقین ہے کہ کچھ عیسائی وزارتوں کے استعمال کردہ اعداد و شمار اب پرانے ہو چکے ہیں، اور دنیا بھر میں عیسائیت کی طاقت آج کئی سال پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔
Christianity has regained such strength in the world that you can see it as the power that recently helped Donald Trump win in the United States just a few days ago.	عیسائیت نے دنیا میں اتنی طاقت دوبارہ حاصل کی ہے کہ آپ اسے اُس طاقت کے طور پر دیکھ سکتے ہیں جس نے حال ہی میں چند دن پہلے امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جیت میں مدد کی۔
My conclusion after 2.2 years of discovering the wisdom of the "creative week" that God designed is that, according to my calculations, I have been able to make up for more than 15 years lost to foolish decisions.	میرا نتیجہ یہ ہے کہ 2.2 سالوں کے دوران "کری ایٹو ویک "کی حکمت کو دریافت کرنے کے بعد، میرے حسابات کے مطابق، میں نے بے وقوف فیصلوں کی وجہ سے ضائع ہوئے پندرہ سال سے زیادہ کا وقت پورا کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔
I didn't do anything. The Lord gave all of this into my hands. But I feel that I've replaced all the lost time with the fruits of repentance, which I trust will bring even more fruit toward eternal life.	میں نے کچھ نہیں کیا۔ خدا نے یہ سب میرے ہاتھوں میں دیا۔ لیکن میں محسوس کرتا ہوں کہ میں نے تمام کھوئے ہوئے وقت کو توبہ کے پھلوں سے بدل دیا ہے، جس پر مجھے یقین ہے کہ یہ ابدی زندگی کی طرف مزید پھل لائے گا۔
* * *	* * *
Geopolitical risk and Comunicación de Guillermo	**جیوپولیٹیکل رسک اور گیورمو کی کمیونیکیشن**
The impact of the war between Ukraine and Russia on Alibaba's stock price taught me something important.	یوکرائن اور روس کے درمیان جنگ کا علی بابا کے اسٹاک کی قیمت پر اثر نے مجھے کچھ اہم سکھایا۔
Even though I believe my investment thesis is correct, we are reaching a point in history where we cannot ignore geopolitical risk.	حالانکہ میں مانتا ہوں کہ میری سرمایہ کاری کی تھیسس درست ہے، ہم تاریخ کے ایک ایسے نقطے پر پہنچ چکے ہیں جہاں ہم جیوپولیٹیکل رسک کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔
Even when predictions and business theories you think you understand seem well-founded, the global political reality can change quickly and affect what was once considered stable.	جبکہ پیش گوئیاں اور کاروباری نظریات جو آپ سمجھتے ہیں، وہ ٹھوس لگتے ہیں، عالمی سیاسی حقیقت تیزی سے بدل سکتی ہے اور جو کبھی مستحکم سمجھا جاتا تھا، اسے متاثر کر سکتی ہے۔
The impact of these events is not limited to big nations or corporations; it also affects our everyday decisions and long-term strategies.	ان واقعات کا اثر صرف بڑی قوموں یا کارپوریشنز تک محدود نہیں ہے؛ یہ ہمارے روزمرہ کے فیصلوں اور طویل مدتی حکمت عملیوں کو بھی متاثر کرتا ہے

This is how I decided to adapt the "Comunicación de Guillermo" newsletter.

If you prefer to receive it in English, you can subscribe here: https://www.linkedin.com/build-relation/newsletter-follow?entityUrn=7249503021808680960.

If you speak Spanish, you can subscribe here: https://guillermoestmon.substack.com/

The goal of this initiative is to help as many people as possible understand reality in an accessible way, as if Warren Buffett were writing to his mom.

I couldn't think of a better name, but if you have any suggestions, I'd be happy to hear them.

* * *

A sensible approach to the unavoidable future

It might seem strange, but for me, writing these lines and publishing them is not easy. I never imagined in my wildest dreams that I would be sharing something like this, especially not in this context of Bina.

Perhaps, with different choices, my life would be different. First, because I missed my first opportunity to start a Christian family, though I have faith that the God of miracles has something good planned for me.

But now, serving the Lord, I believe I have regained more than a lost decade of my life.

Although I still long to be a father, I don't consider myself naive. I see how things are unfolding, and I notice everything is changing very quickly, so I feel I am prepared spiritually, mentally, and physically for whatever comes next.

I'm also sure that, for a few years now, it should not surprise any of you to know my beliefs about Christianity and how its values are changing the way I see reality.

ایہہ ہے جس طرح میں نے "گیورمو کی کمیونیکیشن "نیوز لیٹر کو ایڈاپٹ کرنے کا فیصلہ کیا۔

اگر آپ انگریزی میں اسے وصول کرنا پسند کرتے ہیں، تو آپ یہاں سبسکرائب کر سکتے ہیں: https://www.linkedin.com/build-relation/newsletter-follow?entityUrn=7249503021808680960 -

اگر آپ اسپینش بولتے ہیں، تو آپ یہاں سبسکرائب کر سکتے ہیں: https://guillermoestmon.substack.com /

اس منصوبے کا مقصد جتنا ممکن ہو سکے لوگوں کو حقیقت کو ایک آسان طریقے سے سمجھنے میں مدد دینا ہے، جیسے وارین بفیٹ اپنی ماں کو لکھ رہے ہوں۔

میں کوئی بہتر نام نہیں سوچ سکا، لیکن اگر آپ کے پاس کوئی تجویز ہو، تو مجھے خوشی ہوگی کہ آپ مجھے بتائیں۔

* * *

لازمی مستقبل کے لیے ایک معقول نقطہ نظر

یہ عجیب لگ سکتا ہے، لیکن میرے لیے یہ لائنیں لکھنا اور انہیں شائع کرنا آسان نہیں ہے۔ میں نے کبھی اپنے خوابوں میں بھی نہیں سوچا تھا کہ میں ایسی کوئی بات شیئر کروں گا، خاص طور پر اس بائنا کے سیاق و سباق میں۔

شاید، مختلف فیصلوں کے ساتھ، میری زندگی مختلف ہوتی۔ سب سے پہلے، کیونکہ میں نے اپنا پہلا موقع کھو دیا تھا کہ میں ایک عیسائی خاندان شروع کرتا، حالانکہ مجھے یقین ہے کہ معجزات کے خدا نے میرے لیے کچھ اچھا منصوبہ بنایا ہے۔

لیکن اب، خدا کی خدمت کرتے ہوئے، مجھے یقین ہے کہ میں نے اپنی زندگی کا کھویا ہوا ایک دہائی سے زیادہ وقت دوبارہ حاصل کیا ہے۔

حالانکہ میں اب بھی والد بننے کی خواہش رکھتا ہوں، لیکن میں خود کو معصوم نہیں سمجھتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ حالات کس طرح بدل رہے ہیں، اور میں محسوس کرتا ہوں کہ سب کچھ بہت تیزی سے بدل رہا ہے، اس لیے مجھے لگتا ہے کہ میں روحانی، ذہنی اور جسمانی طور پر تیار ہوں جو کچھ بھی آگے آئے۔

مجھے یہ بھی یقین ہے کہ، کچھ سالوں سے، آپ میں سے کسی کو بھی یہ جان کر حیرت نہیں ہونی چاہیے کہ میرے

	عیسائیت کے بارے میں عقائد اور اس کے اقدار نے حقیقت کو دیکھنے کا میرا طریقہ کیسے بدلا ہے۔
My commitment to you, as friends and shareholders of Bina, remains intact. Essentially, my focus continues to be: to use the capital contributed by shareholders and invest them in extraordinary businesses at reasonable prices.	میرا آپ کے ساتھ، بطور دوستوں اور بینا کے شیئر ہولڈرز کے، عہد مضبوط ہے۔ بنیادی طور پر، میری توجہ یہی ہے :شیئر ہولڈرز کے فراہم کردہ سرمائے کو استعمال کرنا اور انہیں معقول قیمتوں پر غیر معمولی کاروباروں میں سرمایہ کاری کرنا۔
However, it is clear to me that this is now being shaped by a philosophy of life that is richer, broader, and deeper.	تاہم، میرے لیے یہ واضح ہے کہ اب یہ ایک ایسی زندگی کی فلسفے کے تحت ڈھالا جا رہا ہے جو زیادہ امیر، وسیع اور گہری ہے۔
For me, it is very clear that in less than five years, the world as we know it will transform into something different, and what we are living today may be just a vague memory.	میرے لیے یہ بالکل واضح ہے کہ پانچ سال سے کم عرصے میں، دنیا جیسی ہم اسے جانتے ہیں، کچھ مختلف میں بدل جائے گی، اور جو ہم آج گزار رہے ہیں وہ شاید محض ایک دھندلا یاد بن جائے۔
You may not agree with what I've shared and decide to withdraw your investment. If that's the case, I won't stop you, because your capital has always been yours. Please contact me if that's the case.	شاید آپ میری باتوں سے متفق نہ ہوں اور اپنے سرمایہ کو واپس لے لیں۔ اگر ایسا ہے تو میں آپ کو روکا نہیں کروں گا، کیونکہ آپ کا سرمایہ ہمیشہ آپ کا رہا ہے۔ براہ کرم اگر ایسا ہے تو مجھ سے رابطہ کریں۔
But regardless of whether you agree or disagree with everything I've shared, I believe that, as a shareholder of Bina, you are facing a trilemma with this vision:	لیکن اس بات کے باوجود کہ آپ میری شیئر کی ہوئی باتوں سے متفق ہیں یا نہیں، مجھے یقین ہے کہ بطور بینا کے شیئر ہولڈر، آپ اس نظریئے کے ساتھ ایک مثلث مسئلے کا سامنا کر رہے ہیں:
1. I am lying to you.	1. میں آپ سے جھوٹ بول رہا ہوں۔
2. I've gone crazy or I am deceived by false ideas that dominate my imagination, and they have numbed my conscience.	2. میں پاگل ہو چکا ہوں یا میں جھوٹے خیالات سے دھوکہ کھا رہا ہوں جو میری تخیل پر غالب ہیں، اور انہوں نے میری ضمیر کو مفلوج کر دیا ہے۔
3. I am telling you the truth.	3. میں آپ کو سچ بتا رہا ہوں۔
If you think I'm lying to you and that my intention is to scam you like one of the many dishonest people I've mentioned in this letter, please contact me so you can withdraw your investment in Bina as soon as possible.	اگر آپ کو لگتا ہے کہ میں آپ سے جھوٹ بول رہا ہوں اور میرا ارادہ آپ کو دھوکہ دینے کا ہے جیسے اس خط میں میں نے بہت سے بے ایمان لوگوں کا ذکر کیا ہے، تو براہ کرم مجھ سے رابطہ کریں تاکہ آپ اپنے سرمایہ کو بینا سے جلدی نکال سکیں۔
One of my principles is to only keep healthy, fruitful, and trusting relationships. On my side, I believe what I'm saying is true, and I wouldn't joke about something so important.	میرے اصولوں میں سے ایک یہ ہے کہ صرف صحت مند، پھلدار اور اعتماد کے رشتہ رکھے جائیں۔ میری طرف سے، مجھے یقین ہے کہ جو میں کہہ رہا ہوں وہ سچ ہے اور میں اتنی اہم بات پر مذاق نہیں کروں گا۔
If you decide to trust my sincerity, then a dilemma arises: Am I correct in these ideas, or am I terribly wrong?	اگر آپ میرے اخلاص پر اعتماد کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو ایک مسئلہ پیدا ہوتا ہے :کیا میں ان خیالات میں درست ہوں، یا میں بہت غلط ہوں؟

But even if I am wrong, I have reasons to believe that our investment thesis is sound and will protect our interests.	لیکن چاہے میں غلط ہوں، میرے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات ہیں کہ ہماری سرمایہ کاری کا نظریہ صحیح ہے اور ہمارے مفادات کا تحفظ کرے گا۔
First, I base this on a reasoning developed by Jeff Van Duzer in his book "Why Business Matters to God?" while I was researching the ideas Jorge shared with me when I met him, which I described in detail in the idea just before this one.	سب سے پہلے، میں اس بات کو جیف وین ڈوزر کی کتاب "Why Business Matters to God?" میں تیار کیے گئے ایک استدلال پر مبنی کرتا ہوں، جب میں نے ان خیالات کی تحقیق کی جو جورج نے مجھے اس سے ملتے وقت شیئر کیے تھے، جسے میں نے اس خیال سے پہلے تفصیل سے بیان کیا تھا۔
https://www.amazon.com/Why-Business-Matters-God-Still/dp/0830838880	https://www.amazon.com/Why-Business-Matters-God-Still/dp/0830838880
The reasoning goes something like this: First of all, no one knows for sure the exact mechanism of what’s called the “end times,” and interpretations of this topic are often full of speculation and debate.	یہ استدلال کچھ اس طرح ہے :سب سے پہلے، کوئی بھی یہ نہیں جانتا کہ "آخری ایام "کہلانے والے بالکل کیا میکانزم ہیں، اور اس موضوع کی تشریحات اکثر قیاس آرائیوں اور بحثوں سے بھری ہوتی ہیں۔
However, there is a solid perspective, which I personally support, called “continuity.”	تاہم، ایک مضبوط نقطہ نظر ہے، جس کی میں ذاتی طور پر حمایت کرتا ہوں، جسے "تسلسل "کہا جاتا ہے۔
In many passages of the Scriptures, both in the Old and in the New Testament, we see that the work we do and the way we do it are very important to God.	کتب مقدس کے کئی حصوں میں، پُرانے اور نئے عہد نامہ دونوں میں، ہم دیکھتے ہیں کہ جو کام ہم کرتے ہیں اور جس طریقے سے ہم یہ کرتے ہیں، وہ خدا کے لیے بہت اہم ہیں۔
Some of us believe that every action we take in our lives has the potential to be a sacred service to God.	ہم میں سے کچھ لوگوں کا یقین ہے کہ ہماری زندگیوں میں کیے جانے والے ہر عمل میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ خدا کی ایک مقدس خدمت بن سکے۔
This theology, from the early days of Christianity, highlights the idea that there is no longer a physical temple; rather, we ourselves are the temple where the Holy Spirit dwells.	یہ تھیولوجی، جو عیسائیت کے ابتدائی دنوں سے ہے، اس خیال کو اجاگر کرتی ہے کہ اب کوئی جسمانی معبد نہیں ہے؛ بلکہ ہم خود معبد ہیں جہاں روح القدس بسے ہوئے ہیں۔
Professional work then becomes a central service, as my beloved Catholic friends from the Panamericana University would say, an "Opus Dei," which enriches our relationship with God and our purpose in life.	پیشہ ورانہ کام پھر ایک مرکزی خدمت بن جاتا ہے، جیسا کہ میری محبوب کیتھولک دوستوں نے پنامریکانا یونیورسٹی سے کہا، ایک "اوپس ڈئی"، جو ہمارے تعلقات کو خدا کے ساتھ اور ہماری زندگی کے مقصد کو مالا مال کرتا ہے۔
We cannot be sure what the Heavenly Jerusalem will look like, although we suspect that God will take the best of this world to build or use in this new city.	،ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ آسمانی یروشلم کیسی نظر آئے گا اگرچہ ہم مشتبہ ہیں کہ خدا اس دنیا کی بہترین چیزوں کو لے کر اس نئی شہر کو بنانے یا استعمال کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔
A key question arises then: Will our work in this life endure, and does it matter to God?	پھر ایک اہم سوال اٹھتا ہے :کیا ہماری زندگی میں کیا گیا کام قائم رہے گا، اور کیا یہ خدا کے لیے اہم ہے؟

To answer it, in practice, we encounter three philosophical perspectives within Christianity:	اس کا جواب دینے کے لیے، عمل میں، ہم عیسائیت میں تین فلسفیانہ نظریات کا سامنا کرتے ہیں:
1. The Agnostics:	1. اگناسٹکس:
They are in constant uncertainty.	یہ لوگ مسلسل عدم یقین میں ہیں۔
They believe the world itself is flawed, that in some way, God made an error by creating a world subject to corruption, and that prophecies are ambiguous or symbolic.	ان کا ماننا ہے کہ دنیا خود میں نقص ہے، کہ کسی نہ کسی طرح خدا نے ایک ایسی دنیا تخلیق کرکے غلطی کی ہے جو بدعنوانی کا شکار ہے، اور کہ پیش گوئیاں مبہم یا علامتی ہیں۔
According to this view, we cannot expect the value of our efforts to continue in the new reality, as the promises are vague and only assure us of salvation through Christ's sacrifice.	اس نظریے کے مطابق، ہم اپنی کوششوں کی قیمت کو نئی حقیقت میں جاری رہنے کی توقع نہیں کر سکتے، کیونکہ وعدے مبہم ہیں اور ہمیں صرف مسیح کی قربانی کے ذریعے نجات کی یقین دہانی کراتے ہیں۔
This view helps us understand that we cannot anticipate what will happen with this reality when we move on to the next.	یہ نظریہ ہمیں یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ جب ہم اگلی حقیقت کی طرف بڑھیں گے تو ہم اس حقیقت کے ساتھ کیا ہوگا، اس کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔
2. The Enthusiasts of Annihilation:	2. تباہی کے پرستار:
They believe in a complete break between this world and the one to come, based on chapter 3 of the Second Letter of Peter.	یہ لوگ اس دنیا اور آنے والی دنیا کے درمیان مکمل علیحدگی پر ایمان رکھتے ہیں، جو کہ دوسرے پیٹر کے خط کے باب 3 پر مبنی ہے۔
According to them, the world will be destroyed by fire and replaced by a new one.	ان کے مطابق، دنیا کو آگ سے تباہ کر دیا جائے گا اور اسے ایک نئی دنیا سے بدل دیا جائے گا۔
They point out that the Heavenly Jerusalem descends from heaven as an exclusive gift from God, pure and spotless, where humans, with their impurities, cannot contribute.	وہ یہ بتاتے ہیں کہ آسمانی یروشلم آسمان سے خدا کی طرف سے ایک خصوصی تحفے کے طور پر نازل ہوگا، جو پاک اور بے عیب ہوگا، جہاں انسان اپنی آلودگیوں کے ساتھ کچھ حصہ نہیں ڈال سکتے۔
For them, human work is just a means to sustain life here but has no intrinsic value, suggesting it is pointless to strive here.	ان کے لیے، انسانی کام صرف یہاں زندگی کو قائم رکھنے کا ایک ذریعہ ہے لیکن اس کی کوئی اندرونی قیمت نہیں ہے، یہ تجویز کرتے ہیں کہ یہاں محنت کرنا بے فائدہ ہے۔
In their view, they ignore that Genesis states God created all things good.	ان کے نظریے میں، وہ یہ نظرانداز کرتے ہیں کہ پیدائش میں کہا گیا ہے کہ خدا نے تمام چیزوں کو اچھا بنایا۔
They also leave a question in the air: if work were insignificant, why would a good God call us to work, strive, and be courageous?	وہ یہ سوال بھی کھلا چھوڑ دیتے ہیں: اگر کام غیر اہم ہوتا، تو ایک اچھا خدا ہمیں کام کرنے، محنت کرنے اور حوصلہ رکھنے کی کیوں دعوت دیتا؟

3. Adoption:	3. اختیار:
This is the view I hold. I believe that the work we do matters to God and that its intrinsic value will survive, being purified and transformed to contribute to God's kingdom.	یہ وہ نظریہ ہے جو میں رکھتا ہوں۔ میرا ایمان ہے کہ جو کام ہم کرتے ہیں وہ خدا کے لیے اہم ہے اور اس کی اندرونی قیمت باقی رہے گی، اسے صاف اور تبدیل کیا جائے گا تاکہ یہ خدا کے بادشاہی میں مدد کرے۔
The fire mentioned in Peter's letter is purifying, not destructive (1 Corinthians 3:12-15).	پطرس کے خط میں ذکر کی گئی آگ صفا کرنے والی ہے، تباہ کن نہیں (1 کرنتھیوں 3:12-15)۔
God cares about the work we do in this world because it has intrinsic value and is connected to an eternal purpose.	خدا اس کام کی پرواہ کرتا ہے جو ہم اس دنیا میں کرتے ہیں کیونکہ اس کی اندرونی قیمت ہے اور یہ ایک ابدی مقصد سے جڑا ہوا ہے۔
Through the sacraments of the Lord's Supper and baptism, Christ shows us that material things have a sacred and lasting role.	خداوند کے عشائیہ اور بپتسمہ کے ذریعے، مسیح ہمیں دکھاتا ہے کہ مادی چیزوں کا ایک مقدس اور دائمی کردار ہے۔
The vision of the New Jerusalem unfolds here, in this reality; it doesn't mean we will be taken up to heaven.	نیا یروشلم کا وژن یہاں، اس حقیقت میں ظاہر ہوتا ہے؛ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم آسمان پر اٹھا لیے جائیں گے۔
The idea that the Heavenly Jerusalem keeps the name "Jerusalem" in Revelation 21 and 22 suggests continuity. For example, this city is founded on the apostles and the twelve tribes of Israel, historical figures that connect the old world with the new.	مکاشفہ 21 اور 22 میں آسمانی یروشلم کا نام "یروشلم" رکھا جانا تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، یہ شہر رسولوں اور اسرائیل کے بارہ قبائل پر قائم ہے، تاریخی شخصیات جو پرانے دنیا کو نئی دنیا سے جوڑتی ہیں۔
In this new reality, God, in His sovereignty, chooses to dwell among His people in the holy city established within our reality. It's there that the kings of the earth bring their splendor (Revelation 21:24).	اس نئی حقیقت میں، خدا اپنی حکمرانی میں اپنے لوگوں کے درمیان رہنے کا انتخاب کرتا ہے، جو ہمارے حقیقت میں قائم مقدس شہر میں ہے۔ وہاں زمین کے بادشاہ اپنی شان لائیں گے (مکاشفہ 21:24)۔
So, I believe that our work has a role in God's plan, and He will act through His Spirit in human works, incorporating what has value into the New Jerusalem.	تو، میں یقین رکھتا ہوں کہ ہمارا کام خدا کے منصوبے میں ایک کردار ادا کرتا ہے، اور وہ اپنے روح کے ذریعے انسانی کاموں میں عمل کرے گا، جو کچھ بھی قیمت رکھتا ہے وہ نئے یروشلم میں شامل کیا جائے گا۔
Since God has plans that include both this world and the one to come, we can trust that His will shall prevail in the new reality, and that He will remain sovereign.	چونکہ خدا کے پاس منصوبے ہیں جو اس دنیا اور آنے والی دنیا دونوں کو شامل کرتے ہیں، ہم اعتماد کر سکتے ہیں کہ اس کی مرضی نئی حقیقت میں غالب آئے گی، اور وہ اپنی حکمرانی میں باقی رہے گا۔
God will act through His Spirit in human work, and, in special and unexpected moments, His intervention will become even clearer at the end of times.	خدا اپنے روح کے ذریعے انسانی کام میں عمل کرے گا، اور خاص و غیر متوقع لمحوں میں اس کی مداخلت آخر الزمان میں اور بھی واضح ہو جائے گی۔

There is no "Plan B." From Genesis to Revelation, God's intentions are revealed consistently. The peace designed for the Garden of Eden is the same peace we will experience in the eternal city, the New Jerusalem, our future reality.	،کوئی "پلین بی "نہیں ہے۔ تخلیق سے لے کر مکاشفہ تک خدا کے ارادے مسلسل ظاہر ہوتے ہیں۔ جنت کے باغ کے لیے جو امن ڈیزائن کیا گیا تھا، وہی امن ہم ابدی شہر، نئے یروشلم، ہماری مستقبل کی حقیقت میں تجربہ کریں گے۔
This doesn't mean that all work contributes to the kingdom of God, as God Himself will judge and purify our works and deeds.	اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر کام خدا کی بادشاہی میں حصہ ڈالتا ہے، کیونکہ خود خدا ہمارے کاموں اور اعمال کا انصاف کرے گا اور انہیں صاف کرے گا۔
Work that has intrinsic value will be transformed to shape the new world in the Heavenly Jerusalem. I imagine this new world could include, for instance, a Heavenly Mexico, a Heavenly Durango, a Heavenly Paris or London, a Heavenly New York, and even a Heavenly Guadalajara.	وہ کام جس کی اندرونی قیمت ہے، اسے نئے جہان کی تخلیق کے لیے آسمانی یروشلم میں تبدیل کیا جائے گا۔ میں تصور کرتا ہوں کہ یہ نیا جہان مثال کے طور پر آسمانی میکسیکو، آسمانی دورنگو، آسمانی پیرس یا لندن، آسمانی نیو یارک، اور یہاں تک کہ آسمانی گوادالاجارا بھی شامل ہو سکتا ہے۔
God is certainly already at work in human history.	خدا یقینی طور پر پہلے ہی انسان کی تاریخ میں کام کر رہا ہے۔
Take the case of the Bible. God inspired specific people to write with their own hands the greatest story ever told, His "Word."	بائبل کی مثال لیں۔ خدا نے مخصوص لوگوں کو اپنی کلام "لکھنے کے لیے اپنی ہاتھوں سے لکھنے کی" تحریک دی، جو کبھی سنائی جانے والی سب سے بڑی کہانی ہے۔
In a similar way, God creates temporary and tangible realities in our world through the lives of those willing to pay the cost of being His disciples, to take up their cross, and follow Him.	اسی طرح، خدا ہماری دنیا میں عارضی اور محسوس ہونے والی حقیقتوں کو ان لوگوں کی زندگیوں کے ذریعے تخلیق کرتا ہے جو اس کے شاگرد بننے کی قیمت ادا کرنے کو تیار ہیں، اپنی صلیب اٹھانے کے لیے اور اس کے پیچھے چلنے کے لیے۔
So this divine call isn't limited to the spiritual; it invites us to actively participate in business, building God's kingdom here, in this reality.	تو یہ الہٰی دعوت روحانیت تک محدود نہیں ہے؛ یہ ہمیں کاروبار میں سرگرم طور پر حصہ لینے کی دعوت دیتی ہے، یہاں، اس حقیقت میں خدا کی بادشاہی بنانے میں۔
This call includes all areas of our life, even in activities like Bina.	یہ دعوت ہماری زندگی کے تمام شعبوں کو شامل کرتی ہے، یہاں تک کہ ایسی سرگرمیوں میں جیسے بائنا۔
When you allocate a portion of the trust you have earned through your work to Bina, you gain rights over Bina's shares. Bina, in turn, invests in businesses, acquiring titles that grant certain rights over these.	جب آپ اپنے کام کے ذریعے کمائی ہوئی امانت کا ایک حصہ بائنا کو دیتے ہیں، تو آپ بائنا کے شیئرز پر حقوق حاصل کرتے ہیں۔ بائنا، بدلے میں، کاروباروں میں سرمایہ کاری کرتا ہے، ایسے عنوانات حاصل کرتا ہے جو ان پر مخصوص حقوق دیتے ہیں۔
But before moving on to the next idea, what about the culture I mentioned earlier, like the one dominated by fraudsters and liars in Mexico's business and daily life?	لیکن اگلی بات پر جانے سے پہلے، جو ثقافت میں نے پہلے ذکر کی تھی، جیسے وہ جو میکسیکو کے کاروبار اور روزمرہ کی زندگی میں دھوکہ بازوں اور جھوٹوں سے چھائی ہوئی ہے؟

Here, 20th-century theologian Richard Niebuhr emphasized the importance of integrating faith into everyday life and proposed five paradigms that believers can adopt to face a challenging secular culture:

1. **Christ Against Culture.** The injustice and corruption in the world would lead us to isolate ourselves and wait outside, without getting involved, as if business and politics were incompatible with faith.
2. **Christ of Culture.** Here, there is no real tension between Christ and the demands of everyday culture.
3. **Christ Above Culture.** In this paradigm, businesses that follow the values of God's kingdom find harmony with the world.
4. **Christ Beyond Culture.** This view sees Christ's calling as an ethical force that lifts us above the demands of the dominant culture.
5. **Christ and Culture in Paradox.** The Christian lives in constant tension between the demands of the world and those of Christ, enduring the world's corruption while awaiting final transformation.
6. **Christ, the Transformer of Culture.** This recognizes the corruption in culture, but Christians, through the Holy Spirit, are called to redeem it by practicing business that reflects the values of God's kingdom.

All these ideas I have explained to you are the reference and prelude to consider Bina's role in the future.

* * *

یہاں، بیسویں صدی کے عالِم رچرڈ نیبہر نے ایمان کو روزمرہ کی زندگی میں شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا اور پانچ مختلف نظریات پیش کیے جو مومنوں کو ایک چیلنجنگ سیکولر ثقافت کا سامنا کرنے کے لیے اپنانا چاہیے:

1. مسیح ثقافت کے خلاف۔ دنیا میں ظلم اور بدعنوانی ہمیں اپنے آپ کو الگ کرنے اور باہر انتظار کرنے پر مجبور کرتی ہے، بغیر کسی مداخلت کے، گویا کاروبار اور سیاست ایمان کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہیں۔
2. مسیح ثقافت کا حصہ۔ یہاں، مسیح اور روزمرہ کی ثقافت کی ضروریات کے درمیان کوئی اصل کشیدگی نہیں ہے۔
3. مسیح ثقافت سے بلند۔ اس نظریے میں، وہ کاروبار جو خدا کی بادشاہی کے اصولوں کو اپناتے ہیں، دنیا کے ساتھ ہم آہنگی پاتے ہیں۔
4. مسیح ثقافت سے آگے۔ یہ نقطہ نظر مسیح کی پکار کو ایک اخلاقی قوت کے طور پر دیکھتا ہے جو ہمیں غالب ثقافت کی ضروریات سے بلند کر دیتی ہے۔
5. مسیح اور ثقافت میں متنازعہ۔ مسیحی دنیا کی ضروریات اور مسیح کی ضروریات کے درمیان مسلسل کشیدگی میں زندگی گزارتا ہے، دنیا کی بدعنوانی کو برداشت کرتا ہے جب کہ آخری تبدیلی کا انتظار کرتا ہے۔
6. مسیح، ثقافت کا مصلح۔ یہ ثقافت میں بدعنوانی کو تسلیم کرتا ہے، لیکن مسیحی روح القدس کے ذریعے اسے درست کرنے کے لیے بلائے گئے ہیں، ایسے کاروباروں کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے جو خدا کی بادشاہی کے اصولوں کی عکاسی کرتے ہیں۔

جو تمام خیالات میں نے آپ کو بتائے ہیں، وہ بائنا کے کردار کو مستقبل میں دیکھنے کے لیے حوالے اور تمہید ہیں۔

* * *

Bina as mission	**بائنا کو مشن کے طور پر**
God cares deeply about what we do in this world.	اللہ تعالیٰ اس بات کی گہری فکر رکھتے ہیں کہ ہم اس دنیا میں کیا کرتے ہیں۔
Since Bina's intrinsic value lies in holding valuable assets, it's possible that the best parts of our rights here will remain and transition into the new reality.	چونکہ بائنا کی ذاتی قدر قیمتی اثاثوں کو رکھنے میں ہے، یہ ممکن ہے کہ ہمارے یہاں کے حقوق کا بہترین حصہ برقرار رہے اور نئی حقیقت میں منتقل ہو جائے۔
If the viewpoint I'm proposing is correct, then God will use the best of Bina to help build the new reality where we will enjoy His Presence.	اگر وہ نقطہ نظر جو میں پیش کر رہا ہوں درست ہے، تو اللہ تعالیٰ بائنا کے بہترین حصے کو استعمال کرے گا تاکہ وہ نئی حقیقت کو تعمیر کرنے میں مدد دے جہاں ہم اس کی موجودگی کا لطف اٹھا سکیں گے۔
For example, the rights you hold now in "the new Bina" may give us access to the best of "the new Alibaba."	مثال کے طور پر، آپ جو حقوق اب "نئی بائنا "میں رکھتے ہیں، وہ ہمیں "نئے علی بابا "کے بہترین حصوں تک رسائی دے سکتے ہیں۔
To me, it would be logical for a rational businessperson, when considering this outlook, to focus on acquiring rights in the most valuable parts of each industry, as much as possible.	میرے لیے، یہ ایک عقلی کاروباری شخص کے لیے منطقی ہوگا کہ وہ اس نظریئے پر غور کرتے ہوئے ہر صنعت کے سب سے قیمتی حصوں میں جتنا ممکن ہو سکے حقوق حاصل کرنے پر توجہ دے۔
With the capital you invest in Bina, we have the chance to select the best of each industry, as we have the "intrinsic value map" outlined in the ideas shared previously. https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/	بائنا میں آپ جو سرمایہ کاری کرتے ہیں، اس سے ہمیں ہر صنعت کے بہترین حصوں کا انتخاب کرنے کا موقع ملتا ہے، کیونکہ ہمارے پاس "ذاتی قدر کا نقشہ "ہے جو پہلے شیئر کیے گئے خیالات میں واضح ہے۔ https://bina.mx/inicio/global-map-of-intrinsic-value/
However, you don't need Bina to follow this approach.	تاہم، آپ کو یہ طریقہ اختیار کرنے کے لیے بائنا کی ضرورت نہیں ہے۔
You could pursue this path on your own or trust it to someone you consider wise and careful.	آپ اس راستے پر خود بھی جا سکتے ہیں یا کسی ایسے شخص پر اعتماد کر سکتے ہیں جسے آپ عقلمند اور محتاط سمجھتے ہیں۔
As for us, I believe that through Bina, we can fulfill this mission carefully and with integrity, within our abilities.	جہاں تک ہمارا تعلق ہے، میں یقین رکھتا ہوں کہ بائنا کے ذریعے ہم اس مشن کو احتیاط سے اور ایمانداری کے ساتھ اپنی صلاحیتوں کے مطابق پورا کر سکتے ہیں۔
So far, I believe I've followed the guidance of the Holy Spirit, and I'll continue to treat Bina with the utmost respect as part of my service to God.	اب تک، مجھے یقین ہے کہ میں نے روح القدس کی رہنمائی کی پیروی کی ہے، اور میں بائنا کو اپنے خدائی خدمت کے حصے کے طور پر انتہائی عزت کے ساتھ چلاؤں گا۔
The story of Noah in Genesis 6 is a fitting example here.	پیدائش 6 میں نوح کی کہانی یہاں ایک مناسب مثال ہے۔
God saw the corruption and violence in humanity, so He decided to bring judgment upon the ancient world.	اللہ تعالیٰ نے انسانیت میں بدعنوانی اور تشدد کو دیکھا، تو انہوں نے قدیم دنیا پر فیصلہ سنانے کا ارادہ کیا

However, Noah found grace before God's eyes, and by following His instructions, he built an ark to save his family and a pair of each kind of every living creature.	تاہم، نوح نے اللہ کی نظر میں کرم پایا، اور اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، اس نے اپنی فیملی اور ہر قسم کے جانداروں کے جوڑے کو بچانے کے لیے ایک کشتی بنائی۔
Noah didn't have to bring every single animal on earth onto the ark. He only needed the feline ancestor of cats, lions, tigers, and pumas; the canine ancestor of wolves and domestic dogs; in other words, only the essential seed of each kind that needed to be preserved was enough.	نوح کو زمین پر موجود ہر جانور کو کشتی پر لے آنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اس کو صرف بلیوں، شیر، چیتوں، اور پومہ کے اجداد، کتوں اور بھیڑیوں کے اجداد کی ضرورت تھی۔ دوسرے الفاظ میں، ہر قسم کے وہ بیج جو محفوظ رکھنے کے لیے ضروری تھے، وہ کافی تھے۔
When the flood came, Noah and those on the ark survived, while everything else from the old world perished.	،جب طوفان آیا، نوح اور کشتی پر موجود افراد بچ گئے جبکہ قدیم دنیا کی ہر چیز تباہ ہو گئی۔
Today, I see Bina as a modern ark, though our mission isn't to preserve living creatures, but to acquire stakes in the world's best businesses.	،آج میں بائنا کو ایک جدید کشتی کے طور پر دیکھتا ہوں حالانکہ ہمارا مشن جانداروں کو بچانا نہیں ہے، بلکہ دنیا کے بہترین کاروباروں میں حصہ حاصل کرنا ہے۔
I feel a deep sense of peace knowing that, in obedience, I'm doing my part by writing this letter to you, giving you a wider view of what we've built up to this point. To me, this is more than a meaningful story.	،مجھے گہری سکون کی احساس ہوتی ہے یہ جان کر کہ اطاعت میں، میں آپ کو یہ خط لکھ کر اپنا حصہ ادا کر رہا ہوں، اور آپ کو وہ وسیع نظریہ فراہم کر رہا ہوں جو ہم نے اس وقت تک بنایا ہے۔ میرے لیے یہ ایک معنوں سے بھری کہانی سے زیادہ ہے۔
I believe that Bina won't be the only vehicle that moves into the next reality, but I'm confident it will be one that does.	مجھے یقین ہے کہ بائنا واحد گاڑی نہیں ہوگی جو اگلی حقیقت میں جائے گی، لیکن مجھے یقین ہے کہ یہ ایک ایسی گاڑی ہوگی جو جائے گی۔
Our competitive edge, compared to other vehicles, doesn't come from how clearly I understand this reality or the wisdom that has guided me to avoid harm. It simply comes from being blessed with obedient faith in the power of the Holy Spirit.	،ہماری مسابقتی برتری، دوسری گاڑیوں کے مقابلے میں اس بات پر نہیں آتی کہ میں اس حقیقت کو کتنی واضح طور پر سمجھتا ہوں یا جو حکمت مجھے نقصان سے بچانے کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ یہ صرف اس بات سے آتی ہے کہ ہمیں روح القدس کی طاقت میں فرمانبردار ایمان سے نوازا گیا ہے۔
With this perspective, I can confidently say that Bina is designed to move from the current world into the one that's coming, where we will live eternally.	اس نقطہ نظر کے ساتھ، میں پختہ یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ بائنا کو موجودہ دنیا سے اگلی دنیا میں منتقل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جہاں ہم ہمیشہ کے لیے جئیں گے۔
So, at Bina, we will acquire shares in the most solid businesses across each industry, according to our abilities and resources.	لہذا، بائنا میں ہم ہر صنعت کے سب سے مضبوط کاروباروں میں حصص حاصل کریں گے، ہمارے وسائل اور صلاحیتوں کے مطابق۔
This vision is simple because I believe the Holy Spirit has designed our model, making it achievable and scalable based on the resources we receive.	یہ ویژن سادہ ہے کیونکہ مجھے یقین ہے کہ روح القدس نے ہمارے ماڈل کو ڈیزائن کیا ہے، جس سے یہ قابل حصول اور ہمارے حاصل کردہ وسائل کی بنیاد پر بڑھایا جا سکتا ہے۔

With this thesis, Bina can welcome practically an unlimited number of new shareholders from all over the world as well, and I trust that as resources come in, the Lord will show me how to use them wisely to overcome the challenges the world will face in the coming years. How does this affect Bina as it is now? Today, I believe our position in Alibaba is exceptionally strong and valuable. However, if at any point I were to lose your trust, I would need to sell this position. I'm interested in keeping this investment and its potential. If you wish to exit, I won't hold you back, but if you would consider giving me a little extra notice, it would allow one of the remaining shareholders to buy your share. The good news is that, so far, I feel I have the support of Bina's main investors. As far as I know, none have committed funds that put their financial stability at risk. Also, Bina has no debts or obligations that limit us, which allows us to face any high-risk financial or economic challenges. We'll see what happens after you receive this message. With this new strategy, I understand that as new contributions come in, the impact of our position in Alibaba will decrease, since we'll be diversifying broadly into nearly all business sectors worldwide. In a way, we'll be moving away from how I originally conceived Bina, which was similar to Berkshire Hathaway. We'll still be a collection of strong businesses, but we'll become more like a super index focused on the quality of the world's most valuable businesses. Of course, we're not in the United States of 1965, and I am not Warren Buffett. Although he doesn't know I exist, I see Buffett as the best possible teacher I could get. I thank God	اس تھیسس کے ساتھ، بائنا دنیا بھر سے تقریباً لامحدود تعداد میں نئے شیئر ہولڈرز کو خوش آمدید کہہ سکتا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ جیسے ہی وسائل آئیں گے، خدا مجھے یہ دکھائے گا کہ ان وسائل کو سمجھداری سے کیسے استعمال کیا جائے تاکہ آنے والے سالوں میں دنیا کو درپیش چیلنجز پر قابو پایا جا سکے۔ یہ بائنا کو اس وقت کس طرح متاثر کرتا ہے؟ آج، مجھے یقین ہے کہ ہماری پوزیشن علی بابا میں غیر معمولی طور پر مضبوط اور قیمتی ہے۔ تاہم، اگر کسی وقت میں آپ کا اعتماد کھو بیٹھوں، تو مجھے یہ پوزیشن بیچنی پڑے گی۔ میں اس سرمایہ کاری اور اس کی ممکنات کو برقرار رکھنے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ اگر آپ نکلنا چاہتے ہیں، تو میں آپ کو روکوں گا نہیں، لیکن اگر آپ مجھے تھوڑا اضافی نوٹس دیں تو یہ باقی شیئر ہولڈرز میں سے کسی کو آپ کا شیئر خریدنے کا موقع دے گا۔ اچھی خبر یہ ہے کہ اب تک، مجھے بائنا کے اہم سرمایہ کاروں کی حمایت حاصل ہے۔ جتنا مجھے علم ہے، کسی نے بھی ایسے فنڈز کی کمیٹمنٹ نہیں کی جو ان کی مالی استحکام کو خطرے میں ڈالیں۔ اس کے علاوہ، بائنا کے پاس کوئی قرضہ یا ذمہ داری نہیں ہے جو ہمیں محدود کرے، جس سے ہمیں کسی بھی بلند خطرے والے مالی یا اقتصادی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ آپ کو یہ پیغام ملنے کے بعد کیا ہوتا ہے۔ اس نئی حکمت عملی کے ساتھ، میں سمجھتا ہوں کہ جیسے ہی نئے تعاون آتے ہیں، علی بابا میں ہماری پوزیشن کا اثر کم ہو جائے گا، کیونکہ ہم دنیا بھر کے تقریباً تمام کاروباری شعبوں میں وسیع پیمانے پر تنوع اختیار کریں گے۔ ایک طرح سے، ہم بائنا کو جس طرح میں نے ابتدا میں تصور کیا تھا، اس سے دور جا رہے ہیں، جو برکشائر ہیتھ وے کے مشابہ تھا۔ ہم ابھی بھی مضبوط کاروباروں کا مجموعہ ہوں گے، لیکن ہم دنیا کے سب سے قیمتی کاروباروں کے معیار پر مرکوز ایک سپر انڈیکس کی طرح بن جائیں گے۔ یقیناً، ہم 1965 کے امریکہ میں نہیں ہیں، اور میں وارن بفیٹ نہیں ہوں۔ اگرچہ وہ نہیں جانتے کہ میں موجود ہوں، میں بفیٹ کو بہترین استاد سمجھتا ہوں جو مجھے مل سکتا تھا۔ میں خدا کا شکر گزار ہوں کہ مجھے دنیا کے سب سے عظیم

for letting me witness the remarkable career of the greatest investor of all time.	سرمایہ کار کی حیرت انگیز کیریئر کو دیکھنے کا موقع ملا
I am grateful to God and bless Warren Buffett's life, as he has been a profound inspiration to me. Still, I don't believe God's intent for Bina was ever to copy Buffett's approach exactly.	میں خدا کا شکر گزار ہوں اور وارن بفیٹ کی زندگی کو برکت دیتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیے ایک گہری تحریک کا ذریعہ رہے ہیں۔ پھر بھی، مجھے یقین نہیں ہے کہ خدا کا ارادہ بائنا کے لیے بفیٹ کے طریقہ کار کی بالکل نقل کرنا تھا۔
Looking back, I now understand a bit better the purpose of restarting operations in 2021, which fills me with joy.	پیچھے مڑ کر دیکھتے ہوئے، مجھے اب تھوڑی بہتر سمجھ آتی ہے کہ 2021 میں آپریشنز کو دوبارہ شروع کرنے کا مقصد کیا تھا، اور یہ مجھے خوشی سے بھر دیتا ہے۔
For Bina, each investment decision will be more than just a calculation.	بائنا کے لیے، ہر سرمایہ کاری کا فیصلہ صرف ایک حساب کتاب سے زیادہ ہوگا۔
Each acquisition will be backed by a thoughtful thesis, and one of my responsibilities is to ensure that every business we acquire has strong economic fundamentals and provides lasting intrinsic value, ideally relevant even in a transcendent vision like the "new Jerusalem."	ہر خریداری کے پیچھے ایک سوچ سمجھ کر تیار کی گئی تھیسس ہو گی، اور میری ذمہ داریوں میں سے ایک یہ ہے کہ میں یہ یقینی بناؤں کہ ہر کاروبار جسے ہم خریدیں، اس کی مضبوط اقتصادی بنیادیں ہوں اور وہ دیرپا داخلی قیمت فراہم کرے، جو کہ ایک متعالی نظریے جیسے "نیا یروشلم "میں بھی متعلقہ ہو۔
This approach is an interesting challenge for me.	یہ طریقہ کار میرے لیے ایک دلچسپ چیلنج ہے۔
I helped develop our algorithm, and I find in this work a source of enjoyment and satisfaction I never expected.	میں نے ہمارے الگورڈم کی ترقی میں مدد کی، اور اس کام میں مجھے ایک ایسی خوشی اور تسکین ملی جس کی مجھے کبھی توقع نہیں تھی۔
I am not driven by any grand ambitions; I don't believe Bina will save the world, nor do I think I am special for this task.	میں کسی بڑی آرزو کے تحت نہیں چل رہا ہوں؛ مجھے یقین نہیں ہے کہ بائنا دنیا کو بچائے گا، اور نہ ہی میں سمجھتا ہوں کہ میں اس کام کے لیے خاص ہوں۔
I only know I have prepared my whole life to fulfill this responsibility.	میں صرف یہ جانتا ہوں کہ میں نے اپنی ساری زندگی اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے تیار کیا ہے۔
Bina is not something to boast about, nor is it a source of personal pride; rather, I see it as a duty.	بائنا کسی فخر کا باعث نہیں ہے، اور نہ ہی یہ ذاتی فخر کا ذریعہ ہے؛ بلکہ میں اسے ایک فرض کے طور پر دیکھتا ہوں۔
I don't want anyone to feel pressured. We don't need to convince anyone else to join Bina right now.	میں نہیں چاہتا کہ کوئی بھی دباؤ محسوس کرے۔ ہمیں ابھی کسی اور کو بائنا میں شامل ہونے کے لیے قائل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
Bina is exactly the size God wants it to be in November 2024.	بائنا بالکل وہی سائز ہے جو خدا نومبر 2024 میں چاہتا ہے۔
What I've learned in recent years is that truly valuable things, like Bina, don't rely on a specific size to be meaningful; they rely on obedience to God. So, we work with what we have, just as	جو کچھ میں نے حالیہ برسوں میں سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ واقعی قیمتی چیزیں، جیسے بائنا، اس بات پر منحصر نہیں ہوتی کہ ان کا سائز کیا ہے تاکہ وہ معنی خیز ہوں؛ وہ صرف خدا کی فرمانبرداری پر منحصر ہوتی ہیں۔ تو، ہم

Moses freed over a million people with only a staff, through the power of the Holy Spirit.	جو کچھ بھی رکھتے ہیں اس کے ساتھ کام کرتے ہیں، جیسے موسیٰ نے صرف ایک چھڑی کے ذریعے ایک ملین سے زائد لوگوں کو آزاد کرایا، اور یہ سب روح القدس کی طاقت سے ہوا۔
In other words, in the larger scheme of things, Bina's initiative, though modest in size, has a unique importance. In Christ's eyes, it's comparable to Berkshire Hathaway, and that's all that matters.	دوسرے الفاظ میں، بڑی تصویر میں بائنا کی پہل، حالانکہ سائز میں چھوٹی ہے، اپنی منفرد اہمیت رکھتی ہے۔ مسیح کی نظر میں، یہ برکشائر ہیٹھاوے کے برابر ہے، اور یہی سب سے اہم بات ہے۔
Through the "Comunicación de Guillermo" newsletter, I'll aim to connect with family offices and hedge funds within my reach.	کمیونیکیشن ڈی گلیورمو "نیوز لیٹر کے ذریعے، میں" اپنے دائرے میں خاندانوں کے دفاتر اور ہیج فنڈز سے جڑنے کی کوشش کروں گا۔
I've also received an invitation from Luis Rubén Chávez to collaborate with Zenfi, an opportunity to share some of my ideas in Mexico.	مجھے لوئس روبن چاویز سے زنفی کے ساتھ تعاون کرنے کی دعوت بھی ملی ہے، یہ ایک موقع ہے کہ میں میکسیکو میں اپنے کچھ خیالات شیئر کر سکوں۔
It's already a high-end financial health platform with over 1 million users. https://www.zenfi.mx/	یہ پہلے ہی ایک ہائی اینڈ مالی صحت کا پلیٹ فارم ہے جس کے 1 ملین سے زائد صارفین ہیں۔ https://www.zenfi.mx/
When we agreed to work together on this, he mentioned something interesting at the end: "There's no downside, only upside for both of us."	جب ہم نے اس پر کام کرنے پر رضامندی ظاہر کی، تو اس نے آخر میں کچھ دلچسپ کہا" :ہمارے لیے کوئی نقصان نہیں، صرف فائدہ ہے۔"
Rubén is right; through Zenfi's blog, I can publish monthly.	روبن ٹھیک کہہ رہے ہیں؛ زنفی کے بلاگ کے ذریعے، میں ماہانہ اشاعت کر سکتا ہوں۔
While I've noticed that several thousand people read my thoughts on personal finance, which is a small but satisfying contribution to financial health in Mexico, I'm not sure many of them are interested in Bina. You can see my blog posts to date here (in Spanish): https://blog.zenfi.mx/profile/guillermo-estefani/	جبکہ میں نے یہ نوٹ کیا ہے کہ ہزاروں لوگ میری ذاتی مالیات پر خیالات پڑھتے ہیں، جو کہ میکسیکو میں مالی صحت میں ایک چھوٹا مگر تسلی بخش حصہ ہے، مجھے یقین نہیں کہ ان میں سے زیادہ تر بائنا میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ میرے بلاگ کی پوسٹس یہاں دیکھ سکتے ہیں (ہسپانوی میں): https://blog.zenfi.mx/profile/guillermo-estefani/
I am sure that Bina's current shareholders are not the only wise people in the world, and that there are families with wise members who have many questions about what is going on and how the future will unfold.	مجھے یقین ہے کہ بائنا کے موجودہ شیئر ہولڈرز دنیا کے صرف عقلمند لوگ نہیں ہیں، اور ایسی خاندانیں ہیں جن کے عقلمند افراد ہیں جو یہ جاننا چاہتے ہیں کہ کیا ہو رہا ہے اور مستقبل میں کیا ہوگا۔
Perhaps some of them will find answers in Bina's mission and in what I share here.	شاید ان میں سے کچھ بائنا کے مشن اور جو کچھ میں یہاں شیئر کرتا ہوں، اس میں جواب پائیں گے۔
God will provide new partners, shareholders, friends and resources.	خدا نئے شراکت دار، شیئر ہولڈرز، دوست اور وسائل فراہم کرے گا

If no new resources come in, I believe that our geopolitical position and our stake in Alibaba are strong enough to bring good results over the coming years, even at our modest size—unless the value grows much faster than I expect.	اگر نئے وسائل نہ آئیں تو مجھے یقین ہے کہ ہماری جیوپولیٹیکل پوزیشن اور علی بابا میں ہماری سرمایہ داری اتنی مضبوط ہیں کہ آئندہ برسوں میں اچھے نتائج لا سکیں گے، چاہے ہمارا سائز معمولی ہو—مگر اگر قیمت میرے متوقع سے کہیں زیادہ تیزی سے بڑھے۔
I genuinely hope to see the final shape that God will give to Bina over time.	میں حقیقتاً امید کرتا ہوں کہ وقت کے ساتھ خدا بائنا کی جو آخری شکل دے گا، وہ دیکھوں۔
Our new investment vehicle will only be limited by the capacity of our Mexican brokerage.	ہمارا نیا سرمایہ کاری کا ذریعہ صرف ہمارے میکسیکن بروکریج کی صلاحیت سے محدود ہوگا۔
However, if we have enough resources, I don't see any obstacle to scaling easily through a deal with an international brokerage that gives us access to all public companies worldwide.	تاہم، اگر ہمارے پاس کافی وسائل ہوں، تو مجھے کسی رکاوٹ کا سامنا نہیں ہے جو ہمیں بین الاقوامی بروکریج کے ساتھ معاہدہ کرکے آسانی سے اسکیل کرنے سے روکے، جو ہمیں دنیا بھر کی تمام عوامی کمپنیوں تک رسائی دے گا۔
Now, coming back to the dilemma I present to you—assuming I am being fully honest with you—there is a chance that I may be wrong about everything I've said in this collection of ideas that I believe to be true.	اب، میں جو مسئلہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں اس پر واپس آتے ہیں—یہ مان کر کہ میں آپ کے ساتھ مکمل ایمانداری سے بات کر رہا ہوں—ایک امکان یہ ہے کہ میں جو کچھ بھی ان خیالات میں نے یہاں کہا ہے، ان سب میں غلط ہو سکتا ہوں۔
If that's the case, in five years, each share of Bina will still represent a portion of the best businesses that exist in this world.	اگر ایسا ہوا تو پانچ سال بعد بھی بائنا کے ہر شیئر کا مطلب دنیا کی بہترین کمپنیوں کا ایک حصہ ہوگا۔
I sincerely don't see how things could go wrong if we follow this plan. In my view, only my teacher Warren Buffett has surpassed this brilliant idea.	میں سچے دل سے نہیں دیکھتا کہ اگر ہم اس منصوبے کی پیروی کریں تو کچھ غلط کیسے ہو سکتا ہے۔ میری نظر میں، صرف میرے استاد وارن بفیٹ نے اس بہترین خیال کو پیچھے چھوڑا ہے۔
I don't claim credit for it, because for something that some might see as "mundane" like designing Bina, all the glory and honor truly belong to Jesus Christ.	میں اس کا ساکھ نہیں لیتا، کیونکہ بائنا کو ڈیزائن کرنے جیسی "عام "بات کے لیے، ساری عظمت اور عزت واقعی حضرت عیسیٰ مسیح کی ہے۔
In other words, I never would have come to this wonderful conclusion if I hadn't gone through everything I've explained in this letter. So, the credit goes to Christ. For me, it's a joint effort where He inspires, and I am the one who writes it down.	دوسرے الفاظ میں، میں اس شاندار نتیجے پر کبھی نہیں پہنچتا اگر میں نے وہ سب کچھ نہ کیا ہوتا جو میں نے اس خط میں بیان کیا ہے۔ تو سارا ساکھ مسیح کو جاتا ہے۔ میرے لیے یہ ایک مشترکہ کوشش ہے، جہاں وہ ترغیب دیتے ہیں، اور میں وہ سب لکھ لیتا ہوں۔
Why does this message need to come in a letter like this? Why should it be me and not someone else writing to you? Why should you be the one reading this and not someone else? Why would something like this come from a country like Mexico? And why something so valuable from an unlikely region like Durango?	یہ پیغام ایسے خط میں کیوں آنا چاہیے؟ یہ کیوں میری طرف سے ہونا چاہیے اور کسی اور کی طرف سے نہیں؟ یہ آپ کو کیوں پڑھنا چاہیے اور کسی اور کو نہیں؟ ایسا کیوں آنا چاہیے کسی ملک جیسے میکسیکو سے؟ اور ایسی قیمتی چیز کیوں ایک غیر متوقع علاقے جیسے دورنگو سے؟

My answer is that I have no idea why things are the way they are. Sometimes, I simply accept them with joy, trusting that God will do powerful work with His Mighty Hand. What I am sure of is that these actions will be written in the Book of Life, and in the future, we will share them joyfully with other generations. If you came across this message by what seems like chance and want to learn how to become part of Bina, send me a message at bina.ormasel@gmail.com	میرا جواب یہ ہے کہ مجھے نہیں پتا کہ چیزیں جیسی ہیں ویسی کیوں ہیں۔ کبھی کبھار، میں بس انہیں خوشی سے قبول کر لیتا ہوں، یقین رکھتے ہوئے کہ خدا اپنی عظیم طاقت سے ان سے کچھ بڑا کام کرے گا۔ جو چیز مجھے یقین ہے وہ یہ ہے کہ یہ عمل زندگی کی کتاب میں لکھے جائیں گے، اور مستقبل میں ہم انہیں خوشی سے دوسری نسلوں کے ساتھ شیئر کریں گے۔ اگر آپ یہ پیغام محض اتفاقاً پڑھ رہے ہیں اور بائنا کا حصہ بننا چاہتے ہیں، تو مجھے bina.ormasel@gmail.com پر پیغام بھیجیں۔